اشاعت کا 41 واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

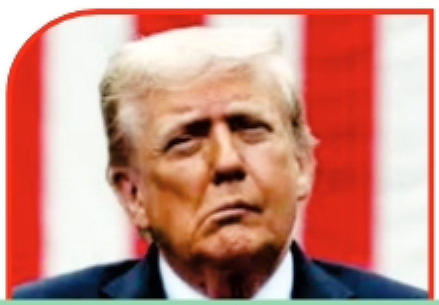

8 اسرائیل قطر پر دوبارہ حملہ آور نہیں ہوگا

7 پی سی بی کی ریفری ہٹانے کی اپیل آئی سی سی نے مسترد کی

2 بجلی کے بلوں میں من مانی اور غیر ضروری اضافے پر گہری تشویش

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 17 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

17 ستمبر 2025، بمطابق 23 ربیع الاول 1447 بدھ وار، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 220 صفحات 8 قیمت 3 روپے

التجا مفتی کی منوج سنہا کے ساتھ ملاقات

قومی شاہراہ کے بند ہونے سے میوہ صنعت کو درپیش بحران سے آگاہ کیا

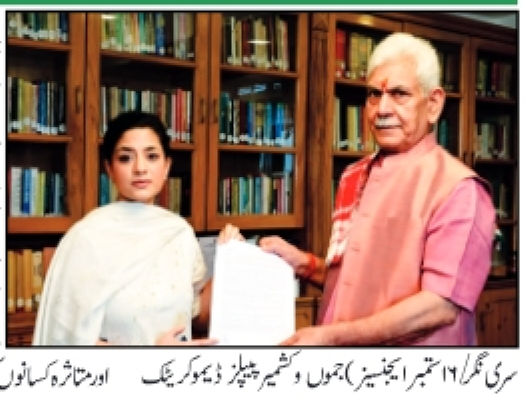

سری نگر/۱۶ستمبر ایجنسیز) جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی رہنما التجا مفتی نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ انہوں نے سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی آمد و رفت میں خلل کے پیش نظر جموں و کشمیر کے سیب کے کاشت کاروں اور تاجروں کے درپیش مسائل سے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔ التجا مفتی نے قومی شاہراہ کی جلد بحالی، پھلوں سے لدے ٹرکوں کی بلا رکاوٹ آمد و رفت اور متاثرہ کسانوں کو معاوضہ دینے کی (بقیہ ۶ پر)

فوجوں کو جنگ کے روایتی طریقوں سے آگے بڑھ کر

غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے: راج ناتھ

آپریشن سندور نے دکھایا ہے کہ طاقت، حکمت عملی اور خود انحصاری تین ستون ہیں

کولکتہ/نئی دہلی/۱۶ستمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مسلح افواج پر زور دیا ہے کہ وہ جنگ کے روایتی تصورات سے آگے بڑھیں اور معلومات، نظریاتی، ماحولیاتی اور حیاتیاتی جنگ جیسے غیر روایتی خطرات سے پیدا ہونے والے پوشیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے چوکس اور تیار رہیں۔ 16 ستمبر 2025 کو مغربی بنگال کے کولکتہ میں کمبائنڈ کمانڈروں کی کانفرنس 2025 سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے ہنگامہ خیز عالمی نظام، علاقائی عدم استحکام اور ابھرتے ہوئے سلامتی کے منظر نامے کے پیش نظر، دنیا بھر میں ہونے (بقیہ ۶ پر)

نیتن گڈکری اور عمر عبداللہ نے سری نگر۔جموں قومی شاہراہ کی بحالی کا جائزہ لیا

شاہراہ پر پھنسے ہوئے تمام ٹرکوں اور دیگر بھاری گاڑیوں کو ترجیحی بنیادوں پر کلیئر کیا جائے گا، مرکزی وزیر

وزیر اعلیٰ نے پھلوں سے لدے ٹرکوں کی بلا رکاوٹ آمد رفت کو یقینی بنانے پر زور دیا

سری نگر/16 ستمبر/۱۶ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ و ہائی ویز نتن گڈکری کی صدارت میں سری نگر ۔جموں قومی شاہراہ کی بحالی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی ورچیول میٹنگ میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے دوران میٹنگ قومی شاہراہ کی طویل بندش کی وجہ سے پھل کاشت کاروں اور تاجروں کو درپیش شدید مشکلات کو اُجاگر کرتے (بقیہ ۶ پر)

مودی، ایک مضبوط اور خود کفیل ہندستان کے معمار: وزیر داخلہ امت شاہ

دفعہ- 370 کی تاریخی منسوخی صدیوں تک یاد رکھنے والا واقعہ ہے

نیا ہندوستان اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے تیار

نئی دہلی ۱۶ستمبر (یو این آئی) 17 ستمبر کا دن، کئی وجوہات کی بنا پر تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔ اس دن تمام کاریگر اور کارکن بڑے جوش و خروش کے ساتھ وشوکرما جینتی مناتے ہیں۔ اس دن حیدرآباد کو جابر نظام اور رضا کاروں سے آزاد کرایا گیا اور، آج کے دن ہی ایک ایسے سماجی خدمتگار کا جنم ہوا، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک اور اہل وطن کے لیے وقف کر دیا۔ مودی جی کا یہ یوم پیدائش اس لئے بھی نہایت خاص ہے، کیونکہ یہ ان کی 75 ویں سالگرہ ہے۔ 140 کروڑ ہم وطنوں کی طرف سے، میں مودی جی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد دیتا ہوں اور ایشور سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ وہ ہندوستان کے مضبوط مستقبل کے لیے مودی جی کو لمبی زندگی، توانائی اور صحت عطا کرے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ کئی دہائیوں تک کام کرتے ہوئے، میں نے یہ تجربہ کیا ہے کہ ان کی شخصیت ایک سیاست دان سے زیادہ ہے، لیکن قومی مفاد کے لیے وقف ایک ہدف پر مبنی رہنما کی ہے اور ایک ایسے لیڈر جن کی قیادت میں قوم کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اس کا نصب العین ہو۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت کی یہ خاصیت ہے کہ ان کے پاس اپنی حکمرانی میں سماج کے تمام طبقات کی شراکت کو یقینی بنانے کا وژن ہے۔ وہ اس مقصد کے ساتھ پالیسیوں کی تشکیل اور نفاذ پر زور دیتے ہیں کہ معاشرے کا کوئی بھی طبقہ اور فرد ترقی سے محروم نہ رہے۔ وہ حکمرانی کو خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں، طاقت کا ذریعہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی حکومت میں غریبوں کی فلاح و بہبود پر توجہ (بقیہ ۶ پر)

کھریو کے مضافاتی گاؤں میں جنگلی ریچھ کا حملہ

2 خواتین سمیت 3 افراد زخمی

پلوامہ/۱۶ستمبر/ جے کے این ایس/ پلوامہ ضلع کے کھریو علاقے کے زانترگ گاؤں میں منگل کو جنگلی ریچھ کے حملے میں 2 خواتین سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے، جس سے مقامی آبادی میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جنگلی ریچھ بھٹک کر زانترگ گاؤں میں داخل ہوئے اور مقامی (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ مولوی فاروق قتل کیس

ٹاڈا کورٹ نے دو ملزمان کی درخواست ضمانت مسترد

سرینگر//16 ستمبر/ یو این ایس/ جموں کی ایک نامزد ٹاڈا عدالت نے منگل کو میر واعظ مولوی محمد فاروق کے قتل کے دو ملزمان کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دیں، جنہیں 1990 کی دہائی کے اوائل میں سری نگر میں قتل کیا گیا تھا۔ دونوں کو سینٹرل جیل بھیج دیا گیا ہے۔ تین دہائیوں قبل کشمیر کو ہلا کر رکھ دینے والے اس قتل کی تحقیقات سینٹرل بیورو آف انویسٹی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پیرس میں عالمی سیاحتی میلے میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے

سرینگر/۱۶ستمبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر حکومت نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد کو فرانس کے دارالحکومت پیرس روانہ کرنے کا اعلان کیا ہے، جہاں یہ وفد 23 سے 25 ستمبر تک جاری رہنے والے بین الاقوامی سیاحتی میلے میں شرکت کرے گا۔ وزیر اعلیٰ جو خود محکمہ سیاحت کا قلمدان (بقیہ ۶ پر)

حج کمیٹی نے 2022 میں حج ادا کرنے والے حاجیوں کی رقم کی واپسی کا اعلان کیا

ممبئی/ ۱۶ ستمبر (یو این آئی) حکومت ہند کی وزارت اقلیتی امور کے تحت قائم حج کمیٹی آف انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ سال 2022 کے حج پر جانے والے حاجیوں کو مخصوص رقوم واپس کی جائیں گی۔ یہ اعلان 12 ستمبر 2025 کو جاری ایک سرکاری سرکلر کے ذریعے کیا گیا، جس کے مطابق جدہ میں ہندوستانی سفیر نے حج 2022 کے تمام حسابات (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی مقامات کی ترقی کے دوران معیشت، ماحولیات

اور مساوات کے درمیان احتیاط سے توازن برقرار رکھا جائے، وزیر اعلیٰ

جموں و کشمیر میں ابھرتے ہوئے سیاحتی مقامات کی ترقی پر جائیزہ اجلاس کی صدارت کی

سرینگر/۱۶ستمبر/ے استمبر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر میں ابھرتے ہوئے سیاحتی مقامات کی ترقی کا جائیزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹورازم، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، ایم ڈی جے کے ٹی ڈی سی، ڈائریکٹر ٹورازم جموں اور دیگر متعلقہ افسران نے ذاتی طور پر اور ورچوئل موڈ کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس (بقیہ ۶ پر)

سیب لدے 12 سو ٹرک مغل روڈ کے راستے جموں کی طرف روانہ: صوبائی کمشنر

شوپیاں فروٹ منڈی کا دورہ، سیب کی ترسیل میں آسانی کی کرائی یقین دہانی

سرینگر/۱۶ستمبر/ (کے این ایس) ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے فروٹ منڈی شوپیاں کا دورہ کیا اور کاشتکاروں و تاجروں کو درپیش ٹرانسپورٹ کے مسائل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جموں سری نگر قومی شاہراہ سے ضروری ٹریفک گزر رہا ہے۔ جب کہ سیب سے لدے ٹرکوں کو مغل روڈ کے ذریعے منتقل کیا جا رہا ہے تاکہ دونوں راستوں پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وادی کشمیر میں صوبائی کمشنر نے علاقے کے دورے کے دوران یہاں کی منڈی کا دورہ کیا ہے اور فروٹ گروورس کے ساتھ ملاقات کی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ این ایچ 44 پر مکمل ٹریفک بحال کرنے کے لیے اقدامات تیز رفتاری سے جاری ہیں۔ انشل گرگ نے فروٹ گروورز سے بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ انتظامیہ سیب کے سیزن میں بغیر کسی رکاوٹ کے ٹرانسپورٹ کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ قریبی رابطے میں رہ کر پھل کی ترسیل بروقت اور محفوظ طریقے سے یقینی بنائی جائے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کہا کہ قومی شاہراہ پر سیبوں کو ہوئے نقصان کا تخمینہ لگایا جائے گا اور امید ہے کہ کاشتکاروں کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل ہی ایل (بقیہ ۶ پر)

آئی جی کشمیر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس

امن و قانون کی صورتحال کا لیا جائزہ

سری نگر/۱۶ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، وی کے بردی (آئی پی ایس) نے منگل کو پولیس کنٹرول روم (پی سی آر) سری نگر میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی، جس میں وادی بھر کی مجموعی سیکورٹی اور امن و قانون کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں رینج ڈی آئی جیز، تمام اضلاع کے ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس دوران افسران نے اپنے اپنے علاقوں کی تازہ صورتحال سے متعلق (بقیہ ۶ پر)

سڑا ہوا گوشت بیچنے والوں کو جیل جرمانے اور لائسنس کی منسوخی کا سامنا

رٹیل اور تھوک فروشوں کو یکساں ذمہ داری کا سامنا کرنا پڑے گا/ رپورٹ

سرینگر/۱۶ستمبر/ ٹی ای این/ کشمیر میں سڑا ہوا گوشت بیچنے والوں کو بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) 2023 اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، حکام اس جرم کو بازار کی معمول کی خلاف ورزی کے بجائے صحت عامہ کے خلاف براہ راست جرم سمجھتے ہیں۔ پولیس نے نئے پینل کوڈ کی متعدد دفعات کو استعمال کرنا شروع کر دیا ہے جس میں حراستی سزائیں اور مالی جرمانے دونوں شامل ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ بی این ایس کے تحت، مضر صحت یا استعمال کے لیے نامناسب گوشت کی فروخت پر جرمانے کے ساتھ چھ ماہ تک قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔ جہاں تاجر اس طرح کے اسٹاک کو صارفین تک پہنچنے کی اجازت دینے میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں، تو ان کے خلاف لاپرواہی کی کارروائیوں سے نمٹنے کے سیکشن کے تحت مقدمہ درج کیا جا سکتا ہے جو انفیکشن پھیلانے کا امکان ہے۔ ایسے معاملات میں جہاں ثبوت آلودہ گوشت کی جان بوجھ کر یا بدنیتی پر مبنی فروخت کی نشاندہی کرتے ہیں، اس جرم میں مالی جرمانے کے علاوہ دو سال تک قید کی سخت سزا سنائی جاتی ہے۔ تفتیش کاروں نے ماحول کو خراب کرنے سے متعلق اس شق کا بھی استعمال کیا ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ گوداموں اور (بقیہ ۶ پر)

ساول کوٹ پاور پروجیکٹ سیاسی جھگڑوں کی نذر: وزیر اعلیٰ

بحال کرنا بہت مشکل، اب قیمتیں بہت زیادہ

ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی

سری نگر۱۶ستمبر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ساول کوٹ پاور پروجیکٹ سیاسی جھگڑوں کی وجہ سے پٹری سے اتر گیا تھا، جس کی وجہ سے اب اس کی بحالی مشکل ہوگئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کی شام سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ساول کوٹ پاور پروجیکٹ کو سیاست میں لپیٹ کر برباد کر دیا گیا تھا اور اب ہمارے لئے اسے بحال کرنا بہت مشکل ہوگیا ہے کیونکہ قیمتیں بہت زیادہ ہوگئی ہیں، لیکن اس کے باوجود ہم کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے کیونکہ اس سے جموں و کشمیر میں 1100 سے زائد بجلی پیدا ہوگی۔ ریاستی حیثیت پر، عمر عبداللہ نے دہرایا کہ ان کی پارٹی نے اس کی بحالی کا مطالبہ کرنا بند نہیں کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں شکر گزار ہوں، خاص طور پر شرد پوار صاحب کا، جنہوں نے حال ہی میں جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست بنانے کے وعدے کے مطابق وزیر اعظم کو ایک بہت اچھا خط (بقیہ ۶ پر)

ای ڈی نے جے اینڈ کے ٹیلی کام فنڈ کے

غلط استعمال کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی/۱۶ستمبر یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کو اعلان کیا کہ اس نے جموں و کشمیر میں ٹیلی کام کمپنیوں ایرٹیل اور ریلائنس جیو کے فنڈز کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں چار افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ چارج شیٹ میں حکیم امتیاز کا نام ہے، جو محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے سابق جونیئر انجینئر ہیں۔ ٹھیکیدار نعمت علی بھٹ، شاہنواز شفیع، ایرٹیل سرکل کے سابق تعیناتی سربراہ اور ملک محسن شاہ جو کہ ایکسس بینک کے سابق ملازم ہیں۔ عدالت نے درخواست کا نوٹس لے لیا ہے۔ یہ مقدمہ اننت ناگ میں جموں و کشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی طرف سے درج فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) سے شروع ہوا ہے۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزم نے دھوکہ دہی سے تقریباً 2.67 کروڑ روپے حاصل کیے۔ فنڈز کا مقصد ٹیلی کام کمپنیوں کے ذریعے محکمہ تعمیرات عامہ کو شوپیاں اور ہندواڑہ اضلاع میں فائبر آپٹک کیبل بچھانے کے دوران سڑکوں کو پہنچنے والے نقصانات کے معاوضے کے طور پر ادا کرنا تھا۔ ای ڈی کی تحقیقات کے مطابق ملزمان نے "اسسٹنٹ انجینئر، پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) ڈویژن، شوپیان" کے نام پر دھوکہ دہی سے کھولے گئے بینک اکاؤنٹ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے سیلاب متاثرین کے لئے جامع پیکیج فراہم کی جائے، قرہ

ہماری ریاست ہمارا حق مہم، قدرتی آفت کے پیش نظر عارضی طور ملتوی

سرینگر/۱۶ستمبر/ (کے این ایس) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور حلقہ انتخاب شالہ ٹینگ کے ممبر اسمبلی طارق حمید قرہ نے جموں و کشمیر میں سیلاب کے بعد متاثرہ لوگوں کے لئے ایک پیکیج کا مطالبہ کیا ہے ۔ہماری ریاست ہمارا حق ،جموں و کشمیر کے قدرتی آفت کے پیش نظر عارضی طور ملتوی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ میں گزشتہ روز میں سرینگر جموں سے سرینگر جموں و سرینگر ہائے وے سے آیا تاکہ میں شاہراہ کی زمینی صورتحال کو از خود جائزہ لے سکوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جموں میں 7 دن تک قیام کر کے وہاں کے ہر علاقے کا از خود جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا یہ ایک قدرتی آفت ہے اور سیلاب، اور تودے گر آنے کی وجہ سے کافی زیادہ نقصان پہنچا ہے ۔قرہ نے کہا لوگوں نے الگ الگ مسائل اٹھائے۔ اس بارے منگل کو سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر-جموں قومی شاہراہ یک طرفہ ٹریفک کے لئے کھلی

کسی بھی گاڑی کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت نہیں

سری نگر/۱۶ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی 270 کلومیٹر طویل سری نگر-جموں قومی شاہراہ پر منگل کو بھی یک طرفہ ٹریفک کی نقل و حمل ہی جاری ہے اور گاڑیوں کو جموں سے سری نگر جانے کی اجازت ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ کسی بھی گاڑی کو سری نگر سے جموں کی طرف جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ادھر وادی کو صوبہ جموں کے ساتھ جوڑنے والے مغل روڈ اور مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر-لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل ایڈوائزری کے مطابق جاری ہے۔ ٹریفک حکام نے منگل کو بتایا کہ قومی شاہراہ پر منگل کے روز گاڑیوں کو جموں سے سری نگر جانے کی اجازت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی گاڑی کو سری نگر سے جموں کی طرف جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکام نے لوگوں سے کہا کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں، لین ڈسپلن کے مطابق چلیں اور اوورٹیکنگ کرنے سے اجتناب کریں۔ لوگوں سے کہا گیا کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور سڑکوں کے متعلق تازہ جانکاری حاصل کرنے کے لئے ٹریفک پولیس ٹویٹر ہینڈل، فیس بک پیج اور سری نگر، جموں اور رام بن کے ٹریفک کنٹرول یونٹوں (بقیہ ۶ پر)

سجاد لون کی میوہ صنعت کو نقصان پہنچنے پر وزیر اعلیٰ پر تنقید

حکومتی ایوانوں کی طرف سے ظاہر کی جارہی تشویش محض بناوٹی ہے

سری نگر/۱۶ ستمبر (یو این آئی) پیپلز کانفرنس کے صدر اور رکن اسمبلی سجاد لون نے سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل متاثر رہنے کی وجہ سے میوہ صنعت کو نقصان پہنچنے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ 'سینکڑوں کروڑ روپیوں کے سڑے ہوئے سیبوں کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے تاکہ ایک وزیر اعلیٰ بیدار ہو جائے اور کوئی بیان جاری کرے'۔ ان کا کہنا ہے کہ سیب کی صنعت کشمیری معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: 'سینکڑوں کروڑ روپیوں کے سڑے ہوئے سیبوں کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے تاکہ ایک وزیر اعلیٰ بیدار ہو جائے اور کوئی بیان جاری کرے'۔ ان کا کہنا تھا کہ سیب کی صنعت کشمیری (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے جموں وکشمیر میں ٹیلی کام اور ڈیجیٹل مواصلاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

تمام علاقوں کو قابل اعتماد موبائل اور انٹرنیٹ سروسز کی فراہمی پر زور

سری نگر/۱۶ ستمبر (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں ٹیلی کام اور ڈیجیٹل مواصلاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بالخصوص دُور دراز دیہات، بلیک آوٹ زونوں اور ریلوے ٹنلوں تک خدمات کو توسیع دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، انتظامی سیکرٹریوں اور بی ایس این ایل کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں جاری منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور ان کی تکمیل میں حائل رُکاوٹوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیکنالوجی کو ترقی کا پہل قرار دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط موبائل اور انٹرنیٹ خدمات موثر حکمرانی، معیاری تعلیم، بہتر صحت سہولیات، سیاحت کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ بی ایس این ایل کے حکام نے میٹنگ کو ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروجیکٹ (اے بی پی) مرحلہ سوم کی پیش رفت سے آگاہ کیا جس کا مقصد گرام پنچایتوں اور دیہی علاقوں میں تیز رفتار انٹرنیٹ فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ تمام کاموں کے لئے سخت ٹائم لائنز مقرر کی جائیں اور ایسے علاقے جو اب تک محروم ہیں، ان کو ترجیحی بنیادوں پر کور کیا جائے۔ دورانِ میٹنگ متعدد مسائل کی نشاندہی کی گئی جن کے حل کے لئے حکومت کی مداخلت ضروری ہے۔ ان میں ٹیلی کام ٹاوروں اور دیگر آلات کی تنصیب کے لئے زمین کی فوری الاٹمنٹ اور آپٹیکل فائبر کیبل بچھانے کے لئے آر اینڈ بی، پی ایم جی ایس وائی، بی آر او اور جنگلات جیسے محکموں سے بروقت اجازت نامے حاصل کرنا شامل ہے۔ بلا تعطل خدمات کی فراہمی کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا جس میں بھارت نیٹ کو چلانے کے لئے گرام پنچایتوں کو بجلی کنکشن فراہم کرنے، سینٹرلائزڈ بلنگ اور سمارٹ میٹرنگ سسٹم کو عملانے اور وہ سرکاری یا پنچایت عمارتیں جن میں ڈیجیٹل (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے کولگام ضلع میں پاور سیکٹر کے منظرنامے کا جائزہ لیا

بجلی کے بلوں میں من مانی اور غیر ضروری اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا

سری نگر/16 ستمبر (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی اور کولگام ضلع میں بجلی کی فراہمی اور تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں مینجنگ ڈائریکٹر کے پی ڈی سی ایل محمود شاہ، سپیشل سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل، ایس ای کے پی ڈی سی ایل بج بہاڑہ، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل کولگام، تمام اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کولگام اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوفہ نے زمینی سطح پر درپیش چیلنجوں، بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت اور صارفین کی شکایات کا ازالہ کیا۔ اس کے علاوہ ضلع میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے عام لوگوں بالخصوص کم آمدنی والے کنبوں کے لئے بجلی کے بلوں میں من مانی اور غیر ضروری اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا جس سے گھرانوں میں شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ بجلی کی قابل (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ترال میں اخروٹ کے درخت سے گر کر ایک شہری لقمہ اجل

سرینگر/ (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ترال علاقے میں منگل کو اخروٹ کی کٹائی کا ایک واقعہ اس وقت افسوسناک ہو گیا جب ایک درخت سے گرنے سے شدید زخمی ایک شخص نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر میں دم توڑ دیا۔ حکام نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 40 سالہ مختار احمد ولد عبدالرشید گوجری ساکنہ براٹھ کلاں(?) ترال کے طور پر کی گئی ہے۔ اخروٹ کے درخت سے گرنے کے بعد اسے ابتدائی طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ترال منتقل کیا گیا اور بعد میں تشویشناک حالت میں ایس ایم ایچ ایس سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ ایس ایم ایچ ایس کے ڈاکٹروں نے کہا کہ کوششوں کے باوجود وہ داخلے کے فوراً بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب پورے جنوبی کشمیر میں اخروٹ کی کٹائی زوروں پر ہے، ایسا موسم جو اکثر حادثات کا مشاہدہ کرتا ہے جب کارکن حفاظتی سامان کے بغیر لمبے اور پھسلنے والے درختوں پر چڑھتے ہیں۔ اس مہینے میں یہ مبینہ طور پر تیسرا واقعہ ہے

قومی شاہراہ کی طویل بندش سے میوہ صنعت سے وابستہ

لوگ مشکلات سے دوچار، ریلیف کی ضرورت: محمد یوسف تاریگامی

سری نگر، 16 ستمبر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے منگل کے روز کہا کہ سری نگر۔جموں قومی شاہراہ کی طویل بندش نے سیب کے کاشتکاروں اور تاجروں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے اس مسئلے کے حل کے لئے فوری اقدام کرنے کا مطالبہ کیا۔ موصوف لیڈر نے نامہ نگاروں سے بات کرنے کے دوران کہا: 'کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی واحد ہمہ موسمی قومی شاہراہ تقریباً تین ہفتوں سے بند ہے'۔ انہوں نے سوال کرتے ہوئے کہا: 'بحالی کا کام ابھی تک نامکمل کیوں ہے، بار بار کہا جا رہا ہے کہ کام ہو رہا ہے، لیکن تین ہفتے گزر چکے ہیں بحالی کام مکمل کیوں نہیں ہو رہا ہے'۔ ان کا کہنا ہے: 'قومی شاہراہ کی بندش نے تاجروں اور کاشتکاروں کے پاس اپنی پیداوار کی نقل وحمل کو یقینی بنانے کے لئے کوئی آپشن نہیں چھوڑا ہے سوپور، بارہمولہ، شوپیاں سے لے کر کولگام اور اننت ناگ تک، و(بقیہ صفحہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کا راجیش متو کے والد کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

سری نگر/16 ستمبر/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آر پیٹر راجیش متو کے والد کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے، جو آج انتقال کر گئے۔ چیف سیکرٹری نے اپنے تعزیتی پیغام میں راجیش متو اور اُن کے سوگوار کنبے سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور لواحقین کو اس ناقابلِ تلافی اور صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔

باغبانی کی صنعت کشمیر کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کے مانند: آغا سید روح اللہ

سیبوں کی ترسیل میں رکاوٹ باعث تشویش

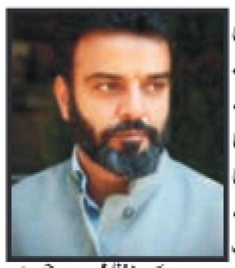

سری نگر/۱۶ ستمبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان اور سری نگر سے لوک سبھا ایم پی آغا روح اللہ مہدی نے وادی میں سیب کے عروج کے سیزن کے دوران سری نگر۔جموں قومی شاہراہ کی بندش پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے کشمیر کی معیشت کو نقصان پہنچانے کی دانستہ سازش قرار دیا۔ گزشتہ ماہ شدید بارش اور سیلابی ریلوں کے بعد شاہراہ کو لگاتار نو روز تک بند رکھا گیا تھا اور اگرچہ گزشتہ ہفتے اسے جزوی طور پر کھول دیا گیا، تاہم صرف ہلکی گاڑیوں کو ہی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے باعث میوہ سے لدے ٹرک کئی روز سے درماندہ ہیں اور تاجروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ لاکھوں روپے مالیت کا سامان خراب ہو سکتا ہے۔ روح اللہ مہدی نے شوپیان میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا: 'کبھی غیر معیاری کیمیائی ادویات بیچ کر ہماری زراعت کو برباد کرنے کی کوشش ہوتی ہے، کبھی بیرون ریاست سے سستے سیب درآمد کر کے ہماری منڈی متاثر کی جاتی ہے اور کبھی شاہراہ بند کر کے ہمارے میوہ ٹرک روک دیے جاتے ہیں۔ یہ سب ایک منظم مہم ہے جس کا نشانہ ہماری ریڑھ کی ہڈی سمجھی جانے والی ہارٹیکلچر صنعت ہے'۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب جموں سے آنے والی گاڑیوں کو وادی میں داخلے کی اجازت ہے تو سری نگر سے جموں کی طرف جانے والے میوہ بردار ٹرکوں کو روکنے کا کوئی جواز نہیں۔ یہی صورتحال گزشتہ برس بھی پیدا کی گئی تھی جب ٹرکوں کو دانستہ روکا گیا اور سیب شاہراہ پر سڑ گئے۔ یہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جاوید رانا نے حبہ کدل حلقہ میں پانی کے مسائل سے نمٹنے کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا

پانی سے متاثرہ علاقوں کو فوری راحت فراہم کرنے کے لئے ہدایت

سری نگر/16 ستمبر/ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج جل شکتی محکمہ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی جس میں حبہ کدل حلقے اور اس کے ملحقہ علاقوں میں جاری پانی کی فراہمی کے مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے پانی کی تقسیم اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے فوری اور مسلسل اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ پانی کی فراہمی کو بروقت اور پیشگی منصوبہ بندی کے تحت یقینی بنانے کے لئے ایک منظم واٹر سپلائی روسٹر تیار کیا جائے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے۔ وزیر جل شکتی نے پانی سے متاثرہ علاقوں کو فوری راحت فراہم کرنے کے لئے ہدایت دی کہ ان علاقوں میں جہاں پائپ لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی غیر یقینی ہے وہاں 10 نئے ہینڈ پمپ نصب کئے جائیں۔ انہوں نے پرانی پائپ لائنوں، پمپ سٹیشنوں اور فلٹریشن سسٹم جیسے اہم آبی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ جاوید رانا نے کہا کہ عمر عبداللہ حکومت جموں وکشمیر میں بالخصوص شہری علاقوں میں جہاں پانی کی فراہمی میں رُکاوٹیں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ڈوڈہ میں ایک ہفتے بعد 2 جی موبائل انٹرنیٹ بحال

جموں 16 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں ایک ہفتے کی معطلی کے بعد منگل کو موبائل انٹرنیٹ خدمات جزوی طور پر بحال کر دی گئیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ضلع میں حالات بڑی حد تک معمول پر آ گئے ہیں، تاہم عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر 4 جی سروسز بھی بحال کرے تاکہ روزمرہ کے کام آسانی سے انجام دیے جا سکیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق صبح کے وقت 2 جی انٹرنیٹ بحال کیا گیا، لیکن صارفین کا کہنا ہے کہ کم رفتار کی وجہ سے نہ تو آن لائن بینکنگ ممکن ہے اور نہ ہی سرکاری خدمات یا آن لائن خریداری کی ایپس درست طریقے سے چل رہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 'ہم انٹرنیٹ کی بحالی کا خیرمقدم کرتے ہیں لیکن آج کے دور میں ٹو جی بالکل ناکافی ہے، حکومت کو فوری طور پر فور جی بحال کرنا چاہیے'۔ واضح رہے کہ 8 ستمبر کو عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے اور ریاستی صدر معراج ملک کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لینے کے بعد ضلع میں پُرتشدد احتجاجی مظاہرے بھڑک اٹھے تھے۔ اس دوران انتظامیہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کشمیر ہینڈی کرافٹس کی برانڈنگ اور پیکیجنگ نئی منڈیوں کو ہدف بنانے کی کنجی ہے

ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم محکمہ کی جانب سے آر اے ایم پی کے تحت کاریگروں اور بنکروں کیلئے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

سری نگر/16 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے آج یہاں 'مشہور کشمیر ہینڈی کرافٹس کی برانڈنگ اور پیکیجنگ' کے موضوع پر ایک روزہ صلاحیت سازی پروگرام کامیابی سے منعقد کیا۔ یہ صلاحیت سازی پروگرام ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام کی صدارت میں منعقد ہوا، جو کہ مرکزی حکومت کے ورلڈ بینک معاونت سے ریزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (آر اے ایم پی) سکیم کے تحت کیا گیا۔ اس موقعہ پر ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ مرزا شاہد علی اور جموں وکشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے سینئر فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر کے ترجمان نے آج جاری ایک پریس بیان میں کہا کہ اس سیشن کا مقصد کاریگروں اور بنکروں کو موثر پروڈکٹ برانڈنگ اور جدید پیکیجنگ سے متعلق عملی معلومات اور حکمت عملیوں سے روشناس کرنا تھا جو کہ مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں مصنوعات کی رسائی اور مسابقت کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "یہ تربیت جے کے ای ڈی آئی کے ماہرین اور فیکلٹی نے دی جنہوں نے عملی رہنمائی، کیس سٹڈیز اور ڈیزائن کے مختلف طریقوں کا اشتراک کیا۔" اس پروگرام میں 100 سے زائد ٹرینیوں، کاریگروں اور پروڈیوسروں نے جوش و خروش سے شرکت کی بالخصوص وہ افراد جو جی آئی، او ڈی او پی، ڈی ای ایچ مصنوعات سے وابستہ ہیں۔ پروگرام کا مقصد گراس روٹ کرافٹ پروڈیوسروں کو صارفین کی ترجیحات، برانڈنگ ٹولز اور ویلیو ایڈڈ پیکیجنگ تکنیکوں سے متعارف کروا کر بااختیار بنانا یہ اقدام آر اے ایم پی اسکیم کے تحت صلاحیت سازی کی کوششوں کی ایک وسیع سیریز کا حصہ ہے جس کا مقصد مصنوعات کی پوزیشننگ اور مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنا کر ایم ایس ایم ایز اور کشمیر کی کاریگر کمیونٹی کو مضبوط کرنا ہے۔

جموں وکشمیر: شری ماتا ویشنو دیوی یاترا مسلسل 22 ویں روز بھی معطل

جموں، 16 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ کی ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا منگل کو مسلسل 22 ویں روز بھی معطل رہی۔ واضح رہے کہ یاترا پہلے 14 ستمبر سے دوبارہ شروع ہونے والی تھی لیکن خراب موسمی حالات کی وجہ سے اسے دوبارہ معطل کر دیا گیا۔ شرائن بورڈ کے ایک عہدیدار نے بتایا تھا: 'شری ماتا ویشنو دیوی یاترا کو اگلے حکم تک ملتوی کر دیا گیا ہے اور یاتریوں سے گذارش ہے کہ وہ آفیشل مواصلاتی چینلوں کے ذریعے باخبر رہیں'۔ واضح رہے کہ 26 اگست کو ویشنو دیوی راستے پر موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 34 یاتری ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ اسی سانحے کے بعد سے یاترا بند ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، نے اس سانحے کی وجوہات جاننے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی تین رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔

جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی نے "ہارڈویئر اور سافٹ ویئر کی مینٹیننس، ڈیٹا ریپلی کیشن،

ڈیٹا کی نگرانی، ویڈیو کانفرنسنگ آلات اور ایل اے این کنکشنز"

کے بارے میں تکنیکی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا

سری نگر/16/ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی نے گورننگ کمیٹی کی رہنمائی میں عدالتی نظام میں ڈیجیٹل صلاحیت کو مضبوط بنانے پر مرکوز ایک روزہ تکنیکی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ سیشن رجسٹرار آئی ٹی انوپ شرما اور ڈائریکٹر جوڈیشل اکیڈمی سونیا گپتا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) پونے کے سینئر ماہرین نے شرکت کی اور ای۔کورٹس پروجیکٹ کے اہم اجزاء پر تفصیلی سیشنز دیئے۔ کے اہم اجزاء پر تفصیلی سیشنز دیے۔ تربیت کا مقصد کیس مینجمنٹ سسٹم، ڈیٹا مانیٹرنگ اور ڈیجیٹل فائلنگ کے عمل کو جدید خطوط پر استوار کرنا تھا تاکہ عدالتی عملے کو جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کیا جا سکے جو عدالتی نظام میں انفارمیشن اینڈ کمیونی کیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے موثر انضمام کے لئے ضروری ہیں۔ پروگرام کا آغاز سائنٹسٹ۔ایف جگدیش پھیلکر کے افتتاحی خطاب سے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کولگام میں کرنٹ لگنے سے ہندوارہ کا نوجوان جاں بحق

بارہمولہ میں نوجوان کی تلاش 16 ویں روز میں داخل

سرینگر/16 ستمبر/ سی این آئی/ جنوبی ضلع کولگام کے یاری پورہ علاقے میں سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے دوران ہندوارہ کا 19 سالہ مزدور کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گیا۔ اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوارہ سے تعلق رکھنے والا 19 سالہ مزدور منگل کو کولگام ضلع کے یاری پورہ علاقے میں سمارٹ میٹر کی تنصیب کا کام کرتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے فوت ہو گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ صادق احمد بڈانہ ولد بشیر احمد بڈانہ ساکنہ مولا بل، ہندواڑہ یاری پورہ کولگام میں سمارٹ میٹر ٹھیک کرنے میں مصروف تھا اور کام کے دوران وہ بجلی کی ترسیلی لائن چھو جانے سے جھلس کر بے ہوش ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کو علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا اور بعد میں اسے سکمز صورہ سورا ریفر کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ نوجوان کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ ایک پرائیویٹ کمپنی "راہل کیبلز" میں ملازم تھا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اسی دوران بارہمولہ کی اسٹیٹ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پارسل ٹرین باعث راحت لیکن سیب کی نقل وحمل کے لئے قومی شاہراہ کا متبادل نہیں: کاشتکار

تاہم پارسل ٹرین کا آغاز اس شعبہ سے وابستہ لوگوں کے لئے بڑی حد راحت کا سامان

سری نگر/۱۶ ستمبر (یو این آئی) سری نگر۔جموں شاہراہ پر مسلسل تین ہفتوں سے ٹریفک کی نقل وحمل متاثر رہنے کی وجہ سے کشمیر کے باغبانی کے شعبے کو ہونے والے بے تحاشا نقصان کے بیچ سیب کو ملک کے باقی حصوں میں پہنچانے کے لئے پارسل ٹرین کے آغاز نے اس شعبہ سے وابستہ لوگوں کے لئے گرچہ بڑی حد راحت کا سامان مہیا کیا ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ یہ سہولت بڑی ڈیمانڈ سپلائی چین کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ ریلوے کے افسران، جنہوں نے پارسل ٹرین کو ایک 'تاریخی کامیابی' سے تعبیر کیا، نے کہا کہ 11 ستمبر جب سے یہ سروس شروع کی گئی، سے تقریباً 7 سو ٹن سیب کشمیر سے باہر بھیج دیے گئے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو بڈگام سے آدرش نگر دہلی کے لئے پہلی پارسل ٹرین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ اس سہولت سے نمایاں طور پر ٹرانزٹ کا وقت کم ہو گا اور مال بردار ٹرین سروس جموں وکشمیر کے سیب کے کاشتکاروں کے لیے اپنی پیداوار کو ملک کے مختلف حصوں تک پہنچانے کے لیے ایک بڑا قدم ہے۔ انہوں نے کہا (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ہندواڑہ اور پلوامہ میں پولیس نے

دو منشیات فروش کو گرفتار کیا، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۱۶ ستمبر/ پولیس پریس نوٹ کے مطابق منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کی لعنت سے نمٹنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، ہندواڑہ پولیس نے آج پولیس پوسٹ ماگام کے دائرہ اختیار میں آنے والے ماگام میں معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا۔ اس شخص کی شناخت عامر ایوب خان ولد محمد ایوب خان، ساکنہ مرانگام، ہندواڑہ کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی لینے پر پولیس نے اس کے قبضے سے 04 گرام ہیروئن جیسی مادہ برآمد کر لی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ہندواڑہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

وقف ایکٹ پر عبوری ریلیف بنیادی مسائل کا حل نہیں

متحدہ مجلس علماء مطالبہ کرتی ہے کہ سماعت حتمی ہو اور اوقاف کا تحفظ کیا جائے

سرینگر/ (۱۶ ستمبر) ایک بیان کے مطابق متحدہ مجلس علماء جموں وکشمیر جو میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق کی سربراہی میں سب سے بڑی دینی تنظیم ہے نے عدالت عالیہ (سپریم کورٹ) کے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر عبوری حکم پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ بعض دفعات کو روکا گیا ہے لیکن اس ایکٹ سے جڑے وسیع آئینی اور مذہبی خدشات جوں کے توں برقرار ہیں، جس نے ملت کو اضطراب اور بے چینی میں مبتلا کر دیا ہے۔ مجلس نے کہا کہ وقف محض جائیداد کا معاملہ نہیں بلکہ ایک دینی امانت اور اللہ کی راہ میں خدمت خلق کا ذریعہ ہے۔ مسلمانوں کے ان مقدس اوقاف پر ان کا حق انتظام و اختیار کمزور کرنا یا ان کی تاریخی حیثیت کو زائل کرنا ملت کے لیے ناقابل قبول ہے اور آئین میں درج اُن اصولوں کے خلاف ہے جو ہر مذہبی گروہ کو اپنے دینی معاملات خود چلانے کا حق دیتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگرچہ عدالت نے کچھ عبوری راحت فراہم کی ہے جو ایک مثبت اشارہ ہے لیکن یہ اقدامات ناکافی ہیں اور بنیادی خدشات کو دور نہیں کرتے۔ ایکٹ کی متعدد دفعات بدستور شدید تشویش کا باعث ہیں۔ وقف بہ استعمال کے طویل عرصے سے مسلمہ اصول کا خاتمہ صدیوں پرانی مساجد، زیارت گاہوں، قبرستانوں اور دیگر اداروں کو خطرے میں ڈال دیتا ہے جو مسلسل عوامی استعمال کے سبب وقف تسلیم کیے جاتے رہے ہیں، چاہے ان کے پاس تحریری دستاویزات موجود نہ رہی ہوں۔ وقف نامہ (ڈیڈ) کی لازمی شرط تاریخی حقائق کو نظرانداز کرتی ہے جہاں اکثر دستاویزات یا تو ضائع ہو چکی ہیں یا کبھی بنی ہی نہیں تھیں اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ان جائیدادوں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

اے آئی پی کا سری نگر میں ہائی وے بندش پر احتجاج

درجنوں مظاہرین کو حراست میں لے لیا گیا

سرینگر/16 ستمبر/ یو این ایس/ عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے کارکنوں نے ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید کی قیادت میں منگل کو پریس کالونی، سری نگر میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں وادی کے باغبانی کے شعبے کو تباہ ہونے سے بچانے کے لیے سری نگر جموں قومی شاہراہ پر بھاری موٹر گاڑیوں کے لیے ٹریفک فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ یو این ایس کے مطابق 'سیو ایپل، سیو کشمیر' کے بینر تلے نعرے بلند کرتے ہوئے مظاہرین نے کہا کہ شاہراہ کی طویل بندش سے پھلوں سے لدے سینکڑوں ٹرک پھنسے ہوئے ہیں، جس سے کاشتکاروں کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے باغبانوں کی حالت زار کو اجاگر کرنے والے پلے کارڈ اٹھا (بقیہ صفحہ ۶ پر)

صدوری کے تازہ شعری مجموعے "پکان سمسار" کی نقاب کشائی انجام دی گئی

کتاب وراثتی کشمیری طرز فکر کا آئینہ دار ہے، پروفیسر زمان آزردہ

سرینگر/ (آفاق نیوز) کشمیر مرکز ادب وثقافت کے زیر اہتمام منعقدہ ایک شاندار تقریب پر آج چرار شریف میں شہر علمدار کے ایک برگزیدہ شاعر کی ایک اور شعری تصنیف "پکان سمسار" کی رسم رونمائی انجام دیگئی۔ تقریب کی صدارت برصغیر کے سرکردہ سکالر اور قلمکار پروفیسر محمد زمان آزردہ نے انجام دی۔ ایوان صدارت میں سرکردہ شیخ العالم شناس ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور مرکز ادب کے صدر ڈاکٹر غضنفر علی موجود تھے۔ "پکان سمسار" صدوری صاحب کا پانچواں شعری مجموعہ ہے جو آج منظر عام پر آیا ہے۔ ان شعری مجموعوں میں نندہ ریشی، ترایش، سدرہ کھر لدرہ مال تہ اٹہ گنڈ ڈیول گوم بھی شامل ہیں۔ صدوری صاحب نے کشمیری زبان اور ادب کے فروغ کیلئے گزشتہ 5 دہائیوں کے دوران گران قدر خدمات انجام دی ہیں جس کے عوض مرکز ادب وثقافت (بقیہ صفحہ ۶ پر)

بوسیدہ اور غیر معیاری گوشت سے تحفظ!

سری نگر کے مذبح خانوں کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ

سرینگر/16 ستمبر/ ٹی ای این/ بوسیدہ اور غیر معائنہ شدہ گوشت کی فروخت پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان، سری نگر کے رہائشی میونسپل حکام پر زور دے رہے ہیں کہ وہ سرکاری مذبح خانوں کو دوبارہ کھولیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام صاف، محفوظ اور غذائیت سے بھرپور گوشت تک رسائی کی ضمانت دینے کے لیے ضروری ہے، کیونکہ چھاپڑیاں تھوڑی سی نگرانی کے ساتھ قابل اعتراض مصنوعات فروخت کرتے رہتے ہیں۔ ایک ماہ سے زائد عرصے سے، محکمہ صحت اور پولیس سمیت حکام نے شہر بھر میں چھاپے مارے، بڑی مقدار میں بوسیدہ اور کھانے کے لیے ناکارہ گوشت قبضے میں لے لیا۔ سخت کارروائی کے خوف سے گوشت کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث کئی افراد کو خود ہی خراب گوشت کو ضائع کرتے دیکھا گیا ہے۔ ان کوششوں کے باوجود، شہریوں کو شکایت ہے کہ میونسپل حکام نے ابھی تک عوام کو صاف اور محفوظ گوشت کی فراہمی کی ضمانت نہیں دی ہے۔ میونسپل ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ جاری مہم کے دوران، ہماری ٹیموں نے کافی مقدار میں کھانے کے ناقابل گوشت کو ضبط کیا ہے اور فوڈ سیفٹی کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ تاہم، چیلنج یہ ہے کہ ایک مضبوط نظام کے بغیر، مستقل معیار (بقیہ صفحہ ۶ پر)

اتراکھنڈ: بادل پھٹنے سے 13 افراد ہلاک، تین زخمی، 16 لاپتہ

دہرادون، 16 ستمبر (یو این آئی) اتراکھنڈ کے دہرادون ضلع میں گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران بادل پھٹنے اور بارش سے متعلق واقعات کی وجہ سے مختلف مقامات پر 13 افراد کی موت اور تین دیگر زخمی ہو گئے، جب کہ 16 لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ ساتھ ہی سرکاری اور نجی املاک کو بھی بھاری نقصان پہنچا ہے۔ دہرادون ضلع کے تمام ترقیاتی بلاکوں میں 13 پل، دو مکانات، 31 دیواریں، دو امرت سروور، 12 کھیت، 12 نہریں، 21 سڑکیں، پینے کے پانی کی سات اسکیمیں، آٹھ حوض، 24 پشتہ وغیرہ کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ساوین بنسل نے منگل کی شام کو بتایا کہ جیسے ہی پیر اور منگل کو بادل پھٹنے کی اطلاع ملی، راحت اور بچاؤ ٹیمیں جیسے ایس ڈی آر ایف، ڈی ڈی آر ایف، فائر بریگیڈ وغیرہ متاثرہ علاقوں میں پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی خود مالدیوتا علاقہ پہنچے اور ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اور ایس ایس پی نے گراؤنڈ زیرو پر آفت زدہ علاقوں جیسے مالدیوتا، سہسرادھرا، مجراڑا، کارلیگڈ وغیرہ کا بھی دورہ کیا اور موجودہ صورتحال اور نقصان کا معائنہ کیا۔ مسٹر بنسل نے بتایا کہ اس دوران انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ پی ڈبلیو ڈی اور پی ایم جی ایس وائی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کافی افرادی قوت اور مشینری کو تعینات کر کے مسدود سڑکوں اور مربوط راستوں کو جلد فعال بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ بنسل نے بتایا کہ مجیدہ میں تین افراد کے ملبے تلے دبے ہونے اور ایک شخص کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

میڈیکل اسٹورز ادویات کی نئی قیمتوں کی فہرست رکھیں: وزارت خزانہ

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) 22 ستمبر سے گڈز اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر میڈیکل اسٹوروں کے لیے پرانا اسٹاک ختم ہونے تک دواؤں کی نئی قیمت کی فہرست رکھنا لازمی ہوگا۔ وزارت خزانہ نے منگل کے روز اکثر پوچھے گئے سوالات پر جاری کردہ ایک وضاحت میں کہا کہ ادویات کی کھیپ کو واپس منگوانے اور دوبارہ لیبل لگانے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن فارما کمپنیاں/مارکیٹنگ کمپنیاں ایک نئی قیمت کی فہرست جاری کریں گی جو میڈیکل اسٹورز چلانے والے ڈیلروں اور خوردہ فروشوں کو عوام کے دیکھنے کے لیے دستیاب ہوگی۔ اس قیمت کی فہرست کی ایک کاپی ریاستی ڈرگ کنٹرولر اور مقامی حکومت کو بھی فراہم کی جائے گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کو دوبارہ لیبل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ لائف انشورنس اور پرسنل ہیلتھ انشورنس پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ اگر کوئی شخص اپنے ساتھ اپنے خاندان کے افراد کے لیے ہیلتھ انشورنس لیتا ہے تو وہ بھی ٹیکس سے پاک ہوگا۔ اب ہر قسم کے ڈرون پر فلیٹ پانچ فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ ایک ہی وقت میں ہوٹل کے کمرے کے کرایے پر 7500 روپے یومیہ تک صرف 5 فیصد ٹیکس لگایا جائے گا اور ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) کے ساتھ 18 فیصد ٹیکس لگانے کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ اسی طرح صحت اور خوبصورتی کی خدمات پر فلیٹ 5 فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ اینٹوں پر ٹیکس کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور خصوصی ٹیکس کا نظام ان پر بغیر آئی ٹی سی کے 6 فیصد اور آئی ٹی سی کے ساتھ 20 لاکھ روپے کی حد تک 12 فیصد کی شرح سے جاری رہے گا۔ مال برداری کی سروس میں نقل و حمل کے مختلف طریقوں کے استعمال کی صورت میں، اگر کسی مرحلے پر ہوائی راستہ استعمال کیا گیا ہے، تو 18 فیصد جی ایس ٹی لگایا جائے گا اور اگر نہیں، تو 5 فیصد جی ایس ٹی لگایا جائے گا۔ وزارت نے مطلع کیا ہے کہ اگر سامان آن لائن بک کیا جاتا ہے اور سامان براہ راست وہ شخص فراہم کرتا ہے جو 18 فیصد جی ایس ٹی کے دائرے میں آتا ہے۔

ایرٹیل نے ایک سال میں
48.3 بلین اسپیم کالوں کی نشاندھی کی

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) نجی ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنی ایرٹیل نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کرتے ہوئے گزشتہ ایک سال میں اپنے نیٹ ورک پر 48 ارب سے زیادہ اسپیم کالز کی نشاندہی کی اور تین لاکھ سے زیادہ مشتبہ جعلی لنکس کو بلاک کیا۔ ایرٹیل کے نئے فیچر کے تحت اس کے صارفین کو موبائل فون کی اسکرین پر فوری طور پر وارننگ مل جاتی ہے اگر آنے والی کال اسپیم کال ہے۔ اس سے لوگوں کو ناپسندیدہ کالوں سے کافی راحت ملی ہے۔ بھارتی ایرٹیل کے وائس چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر گوپال وٹل نے کہا کہ ہمارا مشن اپنے صارفین کو اسپیم اور مالی فراڈ سے مکمل طور پر آزاد کرنا ہے۔ پچھلے ایک سال میں، ہمارے اے آئی پر مبنی نیٹ ورک حل نے 48.3 بلین سے زیادہ اسپیم کالز کی نشاندہی کی اور 3.2 لاکھ جعلی مشتبہ لنکس کو بلاک کیا۔" حال ہی میں مرکزی وزارت داخلہ کے انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (14 سی) کے جاری کردہ اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ ایرٹیل نیٹ ورک پر مالی نقصانات کی قدر میں 68.7 فیصد کی زبردست کمی اور کل سائبر کرائم کے معاملات میں 14.3 فیصد کی کمی دیکھی گئی ہے۔ یہ تجزیہ ستمبر 2024 (جب ایرٹیل کے فراڈ اور اسپیم کا پتہ لگانے کا حل شروع نہیں کیا گیا تھا) اور جون 2025 کے درمیان سائبر کرائم سے متعلق اہم اشاریوں کا موازنہ کرتا ہے۔ مسٹر وٹل نے کہا کہ 14 سی ڈیٹا اس مشن میں کی گئی کوششوں کو درست ثابت کرتا ہے ملک میں اسپیم کالز کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو روکنے کے لیے ایک بڑی پہل میں ایرٹیل نے ستمبر 2024 میں ملک کا پہلا نیٹ ورک پر مبنی اے آئی سے چلنے والے اسپیم کا پتہ لگانے کا حل متعارف کرایا۔ اس اقدام نے اسپیم کالز اور پیغامات کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

امریکی وفد کا دورۂ ہندوستان، تجارتی سمجھوتے پر اہم گفتگو متوقع

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ کے حکام کی ایک ٹیم اس وقت ہندوستان میں موجود ہے تاکہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے سے متعلق مذاکرات میں پیدا ہوئے تعطل کو دور کیا جاسکے۔ وزارت تجارت کے ذرائع نے بتایا کہ امریکی حکام کے ساتھ منگل کے روز بات چیت ہوگی۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے لئے جاری مذاکرات میں تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ امریکہ نے اگست کے چوتھے ہفتے میں ہندوستان آنے والے اپنے وفد کو روک دیا تھا اور روس سے تیل خریدنے کے مسئلے پر ہندوستان کے خلاف درآمدی ڈیوٹی 25 فیصد بڑھا کر 50 فیصد کر دی تھی۔ وزارت تجارت کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لئے امریکی محکمہ تجارت کی ایک ٹیم پیر کے روز دہلی پہنچی۔ اس ٹیم میں ڈائریکٹر برائے جنوب مغربی ایشیائی امور ایملی ایشبائے اور امریکہ کے معاون تجارتی نمائندے برینڈن لنچ شامل ہیں۔ افسران نے اشارہ دیا ہے کہ یہ ہندوستان-امریکہ دوطرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) کے چھٹے دور کی بات چیت نہیں ہے بلکہ اس میں مذاکرات کو آگے بڑھانے اور نتیجہ خیز بنانے پر تبادلۂ خیال ہوگا۔ ذرائع کے مطابق یہ بات چیت ایک دن کی ہو سکتی ہے اور اس کے بعد ہندوستانی وفد امریکہ جاسکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ ہندوستان کا ایک اہم تجارتی شراکت دار ہے۔

اسٹار پلس کا نیا شو 'مانا کے ہم یار نہیں'

ممبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) اسٹار پلس اپنے ناظرین کے لیے نئے شو 'مانا کے ہم یار نہیں' کے ساتھ ایک نئی لہر لا رہا ہے۔ منجیت مکڑ اس شو میں کرشا کا کردار ادا کر رہے ہیں، وہیں دیویا پاٹل شو میں خوشی کا کردار ادا کرتی نظر آئیں گی۔ شو میں دونوں کی زندگیاں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں لیکن قسمت انہیں ملا دیتی ہے۔ جہاں خوشی ایک مضبوط اور ذمہ دار لڑکی ہے، وہیں کرشا میں اپنا پن اور سادگی ہے۔ دونوں کی کہانی میں بہت سارے جذبات، موڑ اور نئے رشتے نظر آئیں گے۔ حال ہی میں جاری پرومو میں، خوشی اور کرشا کی دنیا کی ایک جھلک نظر آ رہی ہے۔

بیرون ملک میں سرگرم منشیات اسمگلروں کو جلد ہندوستان لایا جائے گا: امت شاہ
گزشتہ 10 سالوں میں ایک لاکھ 65 ہزار کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی گئی ہیں

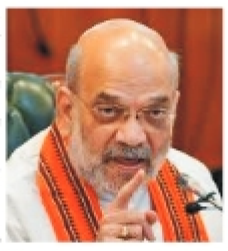

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق بین الاقوامی گروہوں اور مفرور مجرموں پر کڑی کارروائی کے لیے ان کے اخراج اور حوالگی کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ امت شاہ نے منگل کے روز ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی منشیات روک تھام فورسز کے دوسرے قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ کو فروغ دینے والے اور غیر ملکی زمین پر سرگرم افراد کو جلد ہی ہندوستانی قانون کے دائرے میں لایا جانا چاہیے۔ انہوں نے مرکزی انویسٹی گیشن بیورو (سی بی آئی) کی کوششوں کی تعریف کی اور مربوط اور اجتماعی کارروائی کی اپیل کی، اور کہا کہ منشیات پر قابو پانے سے نہ صرف اس کے غلط استعمال پر روک لگتی ہے بلکہ دہشت گردی اور منظم جرائم کے لیے فنڈ جمع کرنے کے راستے بھی بند ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'اب وقت آ گیا ہے کہ ان لوگوں کو قانون کے دائرے میں لایا جائے جو بیرون ملک بیٹھ کر ہمارے ملک میں منشیات کا کاروبار چلاتے ہیں۔ سی بی آئی نے اس کے لیے بہت اچھا کام کیا ہے۔ میں تمام فورسز کے سربراہان سے اپیل کرتا ہوں کہ سی بی آئی کی مدد سے مفروروں کی حوالگی کی ترتیب یقینی بنائیں۔ یہ نہ صرف منشیات بلکہ دہشت گردی اور دیگر گروہوں میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مجرموں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جانی چاہیے، لیکن ان کے اخراج کے عمل کے حوالے سے زیادہ عملی اور جامع نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ اس کے لیے ایک معیاری آپریشنل طریقہ کار (ایس او پی) تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے منشیات کی اسمگلنگ پر حکومت کی سخت کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے سطح پر کام کرنے والے افراد کی گرفتاریوں کے ذریعے ملک میں سرگرم پورے منشیات کے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کی سمت میں کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ کے بعد اسے تین سطحوں پر لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ ملک میں داخلے کے پوائنٹس پر سرگرم اسمگلر یہ منشیات وصول کرتے ہیں۔

دن دہاڑے 14 لاکھ کی ڈکیتی کا پردہ فاش،
گروہ کے تین ارکان گرفتار

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے آنند وہار علاقے میں دن دیہاڑے 14 لاکھ روپے کی ڈکیتی کا پردہ فاش کیا ہے اور ایک بین ریاستی گینگ کے تین سرگرم ارکان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے دو دیسی پستول، ایک بریٹا پستول، 17 زندہ کارتوس اور واردات میں استعمال ہونے والی ایک الٹو گاڑی بھی برآمد کی ہے۔ کرائم برانچ کے ڈپٹی کمشنر سنجیو کمار یادو نے منگل کو بتایا کہ 31 اگست کو آنند وہار میں پان مسالہ کے کاروباری کے گودام میں ہتھیار بند ڈاکوؤں نے دھاوا بول کر 14 لاکھ روپے لوٹ لئے تھے۔ اس معاملے میں مقامی تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے پولیس کو پتا چلا کہ واردات میں ایک الٹو کار استعمال ہوئی، جس کی نمبر پلیٹ جعلی تھی۔ غور طلب ہے کہ گرفتار دیپک پر قتل، ڈکیتی اور آرمز ایکٹ سمیت سات مقدمات درج ہیں۔ مومن 12 سال جیل میں رہ چکا ہے اور ہتھیار فراہم کرتا تھا۔ عامر سہیل کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے، لیکن وہ آسان کمائی کے لیے گروہ سے جڑ گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ باقی فرار ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

مدر ڈیری کا ٹیٹرا پیک دودھ، پنیر، گھی اور مکھن سستا ہو جائے گا

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کی اکائی مدر ڈیری کی تقریباً تمام مصنوعات بشمول انتہائی ہائی ٹمپریچر (یو ایچ ٹی) دودھ، پنیر، گھی، مکھن ٹیٹرا پیک میں دستیاب 22 ستمبر سے سستا ہو جائے گا۔ کمپنی نے منگل کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ وہ 22 ستمبر سے گڈز اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کمی کا پورا فائدہ صارفین کو دے گی۔ تاہم اس سے پاؤچوں میں دستیاب فل کریم، ٹونڈ، گائے کے دودھ وغیرہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ ان پر پہلے ہی صفر ٹیکس تھا۔ کمپنی کا کہنا تھا کہ ایک لیٹر یو ایچ ٹی دودھ (ٹن) اب 77 روپے کی بجائے 75 روپے میں دستیاب ہوگا، جبکہ 450 ملی لیٹر ڈبل ٹون یو ایچ ٹی دودھ کی قیمت 33 روپے سے کم ہو کر 32 روپے ہو گئی ہے۔ ملک شیک (180 ملی لیٹر) کی قیمت 30 روپے کی بجائے 28 روپے ہوگی۔ پنیر کی قیمت میں 3 روپے فی 200 گرام کمی کی گئی ہے۔ مکھن کی قیمت میں 4 روپے فی 100 گرام کمی کی گئی ہے۔ ہر قسم کے گھی کی قیمت میں 30 روپے فی لیٹر کمی کی گئی ہے۔ ہر قسم کی آئس کریم اور صافل مصنوعات بھی سستی ہو جائیں گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جی ایس ٹی کونسل نے پنیر اور یو ایچ ٹی دودھ پر ٹیکس کی شرح کو 5 فیصد سے کم کر کے صفر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گھی، مکھن، پنیر اور ملک شیک پر ٹیکس کی شرح 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد اور آئس کریم پر 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دی جائے گی۔ پراسیسڈ فوڈ آئٹمز پر اب 12 فیصد کی بجائے 5 فیصد ٹیکس لگے گا۔ مدر ڈیری کے منیجنگ ڈائریکٹر منیش بندلیش نے قیمتوں میں کمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ تر ڈیری اور پراسیسڈ فوڈ آئٹمز پر جی ایس ٹی کم کرنے سے کھپت بڑھے گی۔ کمپنی ٹیکس کا پورا فائدہ اپنے صارفین کو منتقل کر رہی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس سے پوری ویلیو چین پر مثبت اثر پڑے گا اور کسانوں کو بڑھتی ہوئی مانگ سے فائدہ ہوگا۔

اداکار آلوک ناتھ کو اشتہار سے متعلق
فوجداری مقدمہ میں گرفتاری سے عبوری راحت

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز اداکار آلوک ناتھ کو ساگا گروپ کوآپریٹو سوسائٹی کے مبینہ گھوٹالہ کے کیس میں راحت دی اور ان کی گرفتاری پر عبوری روک لگا دی۔ جسٹس بی وی ناگرتھنا اور آر مہادیون کی بنچ نے ہدایت دی کہ اداکار آلوک ناتھ کے خلاف اس معاملے میں اگلی سماعت تک کوئی تعزیری کارروائی نہ کی جائے۔ بنچ نے اداکار آلوک ناتھ کے خلاف مختلف ریاستوں میں دائر فوجداری مقدمات کو ساتھ جمع کرنے کی درخواست پر نوٹس جاری کیا۔ اپنی درخواست میں اداکار نے کہا ہے کہ ساگا گروپ یا اس کی کوآپریٹو سوسائٹی کے مالیاتی آپریشن میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ اس کے باوجود اتر پردیش اور ہریانہ میں درج متعلقہ مقدمات میں ان پر غلط الزام لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی شمولیت تقریباً دس سال قبل پیشہ ورانہ صلاحیت کے ضمن میں اشتہار تک محدود تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ مقدمات صرف تشہیری مواد میں اس کی موجودگی کی بنیاد پر دائر کیے گئے ہیں۔ اس طرح کے اشتہارات اداکاروں کے لیے معمول کے پیشہ ورانہ کام ہیں اور اس سے ان پر فوجداری مقدمہ کی بنیاد نہیں بنتی ہے۔

حسرت کو ٹائٹل گیت لکھنے میں مہارت حاصل تھی

ممبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندی فلموں میں جب بھی ٹائٹل گیتوں کا ذکر ہوتا ہے، نغمہ نگار حسرت جے پوری کا نام سب سے پہلے لیا جاتا ہے۔ ویسے تو حسرت جے پوری نے ہر طرح کے گیت لکھے لیکن فلموں کے ٹائٹل گیت لکھنے میں انہیں مہارت حاصل تھی۔ ہندی فلموں کے سنہری دور کے دوران ٹائٹل گیت لکھنا بڑی بات سمجھی جاتی تھی۔ فلمسازوں کو جب بھی ٹائٹل گیت کی ضرورت ہوتی تھی، سب سے پہلے حسرت جے پوری سے رابطہ کیا جاتا تھا۔ ان کے تحریر کردہ ٹائٹل گیتوں نے کئی فلموں کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ حسرت جے پوری کے قلم سے نکلے کچھ ٹائٹل گیت میں دیوانہ مجھ کو لوگ کہیں (دیوانہ)، دل ایک مندر ہے (دل ایک مندر)، رات اور دن دیا جلے (رات اور دن)، تیرے گھر کے سامنے ایک گھر بناؤں گا (تیرے گھر کے سامنے) این ایوننگ ان پیرس (این ایوننگ ان پیرس) گمنام ہے کوئی (گمنام)، دو جاسوس کریں محسوس (دو جاسوس) شامل ہیں۔ حسرت جے پوری کا اصل نام اقبال حسین تھا۔ ان کی پیدائش 15 اپریل 1922 کو ہوئی تھی۔ جے پور میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے اپنے دادا فدا حسین سے اردو اور فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ 20 برس کی عمر تک پہنچتے پہنچتے ان کا رجحان شاعری کی طرف مائل ہو گیا اور وہ چھوٹی چھوٹی غزلیں لکھنے لگے۔ سال 1940 میں فکر معاش میں حسرت جے پوری نے ممبئی کا رخ کیا اور زندگی گزارنے کے لئے وہاں کنڈکٹر کی نوکری کرنے لگے۔ اس کام کے لیے انہیں صرف گیارہ روپے ماہ تنخواہ ملتی تھی۔ اس دوران انہوں نے مشاعروں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اسی بیچ ایک پروگرام میں پرتھوی راج کپور ان کی غزل سے کافی متاثر ہوئے اور انہوں نے اپنے بیٹے راج کپور کو حسرت سے ملنے کی صلاح دی۔ راج کپور ان دنوں اپنی فلم 'برسات' کے لئے کسی نغمہ نگار کی تلاش میں تھے۔ انہوں نے حسرت جے پوری کو ملنے کی دعوت دی۔ راج کپور سے حسرت کی پہلی ملاقات رائل اوپیرا ہاؤس میں ہوئی اور اپنی فلم برسات کے لئے ان سے گیت لکھنے کی فرمائش کی۔ یہ بھی ایک اتفاق ہی ہے کہ فلم برسات سے ہی موسیقار شنکر جے کشن نے بھی اپنے فلمی سفر کا آغاز کیا تھا۔ راج کپور کے کہنے پر شنکر جے کشن نے حسرت جے پوری کو ایک دھن سنائی اور اس پر ان سے گیت لکھنے کو کہا۔ دھن کے بول کچھ اس طرح تھے امبوا کا پیڑ ہے وہیں منڈیر ہے، آجا مورے بالما کا ہے کی دیر ہے۔ شنکر جے کشن کی اس دھن کو سن کر حسرت جے پوری نے جیہ بے قرار ہے، چھائی بہار ہے، آجا مورے بالما تیرا انتظار ہے، گیت لکھا۔ سال 1949 میں ریلیز ہوئی فلم برسات میں اپنے اس گیت کی کامیابی کے بعد حسرت جے پوری فلمی دنیا میں اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہو گئے۔

اس سال پیداوار کا ہدف 36.50 کروڑ ٹن مقرر کیا گیا ہے: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے مالی سال 26-2025 کے لیے 36 کروڑ ٹن سے زیادہ زرعی پیداوار کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ سال کے پیداوار ہدف سے تقریباً دو کروڑ ٹن زیادہ ہیں۔ یہ جانکاری مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں دی۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ مالی سال 25-2024 میں ملک کی مجموعی اناج پیداوار ساڑھے چھ فیصد بڑھ کر 35.396 کروڑ ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ دھان، گیہوں، مکی، مونگ پھلی اور سویابین جیسی اہم فصلوں میں ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 26-2025 کے لیے 36.25 کروڑ ٹن پیداوار کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پچھلے سال یہ ہدف 34.15 کروڑ ٹن تھا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ربی فصل کے لیے بیج وافر مقدار میں دستیاب ہیں۔ بوائی کے ہدف کے لیے 229 لاکھ ٹن بیج کی ضرورت ہے جبکہ دستیابی 250 لاکھ ٹن کی ہے۔ کھاد اور یوریا کے تعلق سے مرکزی وزیر نے کہا کہ اس سال بارش اچھی ہوئی ہے جس سے بوائی کے رقبے میں اضافہ ہوا ہے۔ ریاستوں کی مانگ کے مطابق جتنی بھی ضرورت ہوگی، کھاد فراہم کرائی جائے گی۔ مرکزی وزیر زراعت نے سیلاب متاثرہ ریاستوں کی صورتحال پر بھی گفتگو کی اور کہا کہ حکومت کی جانب سے متاثرین کی مدد کے لیے ہر ممکن کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ریاستیں وزیر اعظم فصل بیمہ یوجنا کے دائرے میں آتی ہیں، پوری کوشش ہے کہ وہاں کسانوں کو بیمہ رقم کا بروقت اور مناسب فائدہ پہنچے۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ نے بتایا کہ ربی فصل کے لیے وکست کرشی سنکلپ ابھیان' اس بار بھی پچھلی بار کی طرح چلایا جائے گا، جس کے تحت دو ہزار سے زیادہ سائنسدانوں کی ٹیمیں گاؤں گاؤں بھیجی جائیں گی، جو کسانوں کو مناسب جانکاری فراہم کریں

سپریم کورٹ تبدیلی مذہب کے خلاف قوانین پر روک کی عرضی دائر
اتر پردیش سمیت متعدد ریاستوں سے جواب طلب

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت والی ریاست اتر پردیش سمیت متعدد ریاستوں کو نوٹس جاری کر کے ہدایت دی کہ وہ تبدیلی مذہب مخالف قوانین پر پابندی لگانے کی درخواستوں پر چار ہفتوں کے اندر اپنا موقف پیش کریں۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، مدھیہ پردیش، راجستھان اور دیگر ریاستوں سے ان درخواستوں پر جواب داخل کرنے کو کہا جہاں حکومت کی طرف سے بنائے گئے تبدیلی مذہب مخالف قوانین پر پابندی لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔ بنچ نے مختلف ہائی کورٹس میں زیر التواء ان قوانین کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کو بھی اپنے پاس منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ عدالت عظمیٰ نے ریاستی حکومتوں کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتے کا وقت دیا اور چھ ہفتے کے بعد کیس کی اگلی سماعت طے کی ہے۔ جن قوانین کو سپریم کورٹ کو بھیجا گیا ہے ان میں ہماچل پردیش فریڈم آف ریلیجن ایکٹ 2019، مدھیہ پردیش فریڈم آف ریلیجن آرڈیننس 2020، اتر پردیش میں غیر قانونی تبدیلی مذہب آرڈیننس 2020 اور اتراکھنڈ میں اسی طرح کا ایکٹ شامل ہے۔ ان قوانین کا مقصد زبردستی یا فرضی تبدیلی مذہب کے واقعات کو روکنا تھا، لیکن مبینہ طور پر ان کا غلط استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے ذریعہ ذاتی آزادی کی خلاف ورزی کی جاتی رہی ہے۔ عدالت عظمیٰ میں آج سماعت کے دوران این جی او سمیت مختلف فریقوں کی طرف سے پیش ہونے والے متعدد وکلاء نے دلیل دی۔

نریندر مودی: ہندوستان کی سیاسی اشرافیہ
کو چیلنج کرنے والا زمینی سطح کا لیڈر: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی سیاست میں نریندر مودی کے عروج کو مراعات کی روایتی عینک سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ سیاسی خاندانوں میں پرورش پانے والے بہت سے لیڈروں کے برعکس مودی اور ان کی قیادت کا انداز مٹی سے ابھرا، جوان کی جدوجہد، نچلی سطح پر برسوں کے کام اور حکومت کے مختلف سطحوں پر زمینی تجربے سے تشکیل پایا۔ ان کا کیریئر نہ صرف ایک آدمی کے عروج کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ ہندوستان میں اشرافیہ سے چلنے والی سیاست کی بنیاد کے لیے ایک چیلنج ہے۔ ان خیالات کا اظہار زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ وڈنگر کے ایک معمولی گھرانے میں پیدا ہوئے مودی کا بچپن ذمہ داری اور سادگی سے گزرا۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لیے چیریٹی اسٹال لگانے سے لے کر اسکول کے لڑکے کے طور پر ذات پات کی تفریق پر ڈرامہ لکھنے تک انہوں نے چھوٹی عمر میں ہی تنظیمی ذہانت اور سماجی فکر کا ایک غیر معمولی امتزاج دکھایا۔ انہوں نے پسماندہ ہم جماعتوں کے لیے استعمال شدہ کتابیں اور یونیفارم جمع کرنے کے لیے مہم بھی چلائی، جو اس بات کی ابتدائی علامت تھی کہ خدمت کے ذریعے ہی قائدانہ صلاحیت پروان چڑھی نہ کہ کسی مراعات کے باعث وہ یہاں تک پہنچے۔ ان چھوٹی چھوٹی کوششوں نے ہی ان کی عوامی زندگی کی سمت طے کی۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) میں شمولیت کے بعد ان کو اپنی صلاحیتوں کی نشوونما میں کافی مدد ملی۔ بالخصوص ان امور میں جہاں عام کارکنوں کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ گاؤں والوں کے ساتھ بات چیت کریں، ان کی طرز زندگی اپنائیں، اور اپنے طرز عمل سے ان کا اعتماد حاصل کریں۔ ایک نوجوان پرچارک کے طور پر مودی نے بالکل ایسا ہی کیا۔ اکثر بس یا اسکوٹر کے ذریعے پورے گجرات میں سفر کرتے اور کھانے اور رہائش کے لیے گاؤں والوں پر انحصار کرتے ہوئے انہوں نے ہر طرح کے نشیب و فراز کا سامنا کیا اور اعتماد پیدا کیا۔ انہوں نے بہتر نظم و ضبط سے ان لوگوں کے روزمرہ کے مسائل پر توجہ دی۔

مالیگاؤں/2008 بم دھماکہ مقدمہ: ممبئی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے
بم دھماکہ متاثرین کی بطور عرضی گذار قانونی حیثیت پر سوال اٹھائے

ممبئی/16 ستمبر (یو این آئی) مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ میں خصوصی این آئی اے عدالت سے بری کیئے گئے تمام ملزمین بشمول سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، کرنل پروہت اور سمیر کلکرنی کے خلاف بم دھماکہ متاثرین نثار احمد حاجی سید بلال، شیخ لیاقت محی الدین، شیخ اسحق شیخ یوسف، عثمان خان عین اللہ خان، مشتاق شاہ ہارون شاہ اور شیخ ابراہیم شیخ سپڑو کی جانب سے داخل کی گئی کریمنل اپیل پر آج چیف جسٹس آف بامبے ہائی کورٹ چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھڑ کی بینچ کے روبرو سماعت عمل میں آئی جس کے دوران چیف جسٹس نے زبانی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بم دھماکہ جیسے سنگین مقدمہ میں کسی کو بھی اپیل داخل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی لہذا پہلے عدالت کو یہ بتایا کہ جائے کہ عرض گذاروں کا اس مقدمہ سے کیا تعلق ہے۔ چیف جسٹس نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کھلا دروازہ نہیں ہے کہ کوئی بھی آئے اور اپیل داخل کر دے۔ چیف جسٹس کے اتنے سخت تبصروں کے بعد بم دھماکہ متاثرین کی جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے پیروی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ متین شیخ اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم نے عدالت کو بتایا کہ اپیل داخل کرنے والے عرض گذار بم دھماکوں کے مہلوکین کے ورثاء ہیں لہذا انہیں اپیل داخل کرنے کا آئینی حق ہے۔ وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ جہاں تک رہی بات ان کی گواہی کی تو وہ کل عدالت میں خصوصی این آئی اے عدالت میں ان کی جانب سے دی گئی گواہی کی نقل پیش کر دیں گے۔ وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ کریمنل پروسیجر کوڈ (بی این ایس ایس) کے تحت متاثرین کو اپیل داخل کرنے کا حق ہے، ان کا مقدمہ میں گواہ ہونا قطعی ضروری نہیں ہے لیکن اب جبکہ عدالت نے اعتراض کیا ہے، عدالت میں اس تعلق سے دستاویزات پیش کیئے جائیں گے۔

معراج ملک کی گرفتاری غیر قانونی: سنجے سنگھ

لکھنؤ: 16 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) کے سینئر لیڈر و راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے جموں-کشمیر کے ڈوڈا اسمبلی حلقے سے عاپ ایم ایل اے معراج ملک کی گرفتاری کو پوری طرح سے غیر قانونی اور بی جے پی کی عوام مخالف ذہنیت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معراج ملک کی گرفتاری کی مخالفت میں پورا جموں-کشمیر سڑک پر ہے۔ عام آدمی پارٹی (عاپ) اسمبلی سے لے کر سڑک و عدالت تک اس ناانصافی کے خلاف لڑے گی۔ منگل کو لکھنؤ میں پارٹی دفتر پر منعقد پریس کانفرنس کے دوران سنجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی اور مودی حکومت کی پولیس و جانچ ایجنسیوں کا مقصد صرف اتنا ہے کہ جہاں بھی عاپ کی مقبولیت میں اضافہ ہو وہاں اس کا گلا گھونٹ دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ معراج ملک اسپتال اور عوام کے حق کی لڑائی لڑ رہے تھے۔ لیکن بی جے پی کی پولیس نے ان پر دہشت گردوں پر لگنے والی دفعات تھوپ کر گرفتار کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ حالات اتنے خراب ہیں کہ جب شری نگر میں پریس کانفرنس کرنے پہنچا تو مجھے گیسٹ ہاؤس میں ہاؤس اریسٹ کر لیا گیا۔ یہاں تک کہ کئی بار کے وزیر اعلی اور ایم پی رہ چکے فاروق عبداللہ تک کو ان سے ملنے نہیں دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اکتوبر 2024 میں عاپ امیدوار مدثر حسین اور ان کے ساتھ یونس بھائی کو عوام سے الیکشن لڑنے کے لئے مدد کی رقم لینے کی بنیاد پر ہراساں کیا گیا۔ انہیں ایک سال بعد جب معراج ملک کا معاملہ طول پکڑنے لگا تو کرائم برانچ بلا کر آٹھ گھنٹے بے وجہ پریشان کیا۔ جبکہ بی جے پی ہزاروں کروڑوں کے گھپلے بازوں کو گلے لگا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانوں کو بی جے پی سینے سے لگاتی ہے اور ایماندار عام آدمی پارٹی (عاپ) کے کارکنان کو دہشت گرد بتا کر جیلوں میں ڈال دیتی ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی اب اتر پردیش میں بھی ووٹ ڈکیتی پر آمادہ ہے۔ ضلع مہوبہ میں جہاں فرضی ووٹوں کا معاملہ سامنے آیا تھا وہاں اب ایک ہی گھر میں 4271 ووٹ درج پائے گئے۔

یو پی: بجلی گرنے سے باپ-بیٹے کی موت

مرزاپور: 16 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزاپور کے ہلیا علاقے میں پیر کی شام بجلی گرنے سے باپ بیٹے کی جھلس کر موت ہو گئی جبکہ مڈیہان تھانہ علاقے میں ایک خاتون اور ایک بچے سمیت چار دیگر افراد جھلس کر زخمی ہو گئے۔ ہلیا پولیس اسٹیشن کے سربراہ راجیو کمار سریواستو نے منگل کو بتایا کہ کل دیر شام بارش اور گرج کے دوران بجلی گری جس کی زد میں آ کر گورا گاؤں کے رہنے والے راجیش (35) اور ان کے سات سالہ بیٹے دیپک کمار کی جھلسنے کی وجہ سے موت ہو گئی۔ اس گاؤں کے دنیش کا 11 سالہ بیٹا اپنے دروازے پر بیٹھا تھا۔ بجلی گرنے سے وہ جھلس گیا اور اسے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مڈیہان تھانہ علاقہ کے اموئی اور پنڈریا گاؤں میں بجلی گرنے سے جھلسے تین لوگوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، اموئی گاؤں کے شنکر پال (40) اور پنڈریا گاؤں کی اپونتی دیوی (30) اور اسی گاؤں کی سادھنا (13) پیر کی شام کھیت سے گھر لوٹتے ہوئے بجلی کی زد میں آ کر جھلس گئیں۔

ہندوستان کے دفاعی شعبے میں تعاون اور اشتراک ضروری - ٹاٹا سنز

ناگپور - 16 ستمبر - ایم این این - ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندر شیکرن نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کے دفاعی شعبے کو قومی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے متعدد کھلاڑیوں کی شمولیت کی ضرورت ہے، کیونکہ کوئی ایک کمپنی ملک کی تمام دفاعی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتی۔ ناگپور میں سولر انڈسٹریز کی دفاعی سہولت کے دورے کے دوران، چندر شیکرن نے اس شعبے میں دیگر فرموں کے ساتھ کام کرنے کے لیے گروپ کے عزم کو اجاگر کیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "دفاع ایک بہت اہم شعبہ ہے، اور ہمیں متعدد کھلاڑیوں کی ضرورت ہوگی۔ کوئی بھی ملک کی دفاعی ضروریات کو اکیلے حل نہیں کر سکتا؛ ہم سب کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔ جہاں بھی تعاون کی گنجائش ہوگی، ہم ہمیشہ تعاون کریں گے۔ آج کا دورہ ان کی سہولت کو سمجھنے اور ان کے پاس کیا کچھ سیکھنے کے بارے میں تھا۔"

افغانستان اور کولمبیا کو ناکام ممالک کی فہرست میں شامل کیا جائے گا: امریکہ

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ افغانستان، بولیویا، برما، کولمبیا اور وینزویلا کو گذشتہ 12 ماہ کے دوران انسداد منشیات کے معاہدوں کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں واضح طور پر ناکام " رہنے والے ممالک کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ان ممالک کے لیے مختص عطیات کو متاثر کر سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کولمبیا کے سکیورٹی اہلکاروں کی ہمت و مہارت " کو سراہا اور کہا ہے کہ کولمبیا میں صدر گستاوو پیٹرو کے دور میں ' کوکا کی کاشت اور کوکین کی پیداوار ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ان کی، منشیات فروش دہشت گرد گروہوں کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کی، ناکام کوششوں نے بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ گذشتہ سال کے دوران منشیات پر قابو پانے کی ذمہ داریوں کی تکمیل میں ناکامی کی ذمہ داری مکمل طور پر کولمبیا کی سیاسی قیادت پر عائد ہوتی ہے۔ اگر کولمبیا حکومت کوکا' کی کاشت کو ختم کرنے اور کوکین کی پیداوار اور اسمگلنگ کو کم کرنے کے لیے مزید جارحانہ اقدامات کرتی ہے تو میں اس فیصلے کو تبدیل کرنے پر غور کروں گا۔" ٹرمپ نے پہلے بھی پیٹرو کی منشیات پر قابو پانے کی کوششوں کو غیر موثر قرار دیا اور اس کا سرٹیفکیٹ منسوخ" کرنے کی دھمکی دی تھی اور ریپبلکن اسمبلی ممبران نے کولمبیا کے لیے غیر فوجی امداد میں سخت کٹوتیوں کی حمایت کی تھی۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے ایک ویڈیو پیغام میں اس فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کی کوشش میں کولمبیا کی پولیس، فوج اور شہریوں کی درجنوں ہلاکتوں کے بعد یہ فیصلہ افسوسناک ہے۔ صدر نے کابینہ کے اجلاس میں کہا ہے کہ امریکہ ہمارا سرٹیفکیٹ ایسے وقت میں منسوخ کر رہا ہے کہ جب منشیات کے جتھے اور بائیں بازو کے گوریلا گروہوں کے خلاف جنگ میں کولمبیا کے درجنوں پولیس افسران اور فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔" کولمبیا کے واشنگٹن میں سفیر' ڈینیئل گارسیا پینا' نے گذشتہ ہفتے صحافیوں کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ یو ایس ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی' کے بند ہونے کی وجہ سے پہلے ہی امریکی امداد متاثر ہو چکی ہے اور اگر ٹرمپ کولمبیا کو ڈی سرٹیفائی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو منشیات کی اسمگلنگ سے براہ راست منسلک نہ ہونے والا تقریباً 100 ملین ڈالر مالیت کا پروگرام بھی ختم ہو سکتا ہے۔ امریکہ نے آخری بار 1997 میں کولمبیا کو اس فہرست میں شامل کیا تھا جب ملک کے منشیات فروش جتھوں نے اقتدار کی اعلیٰ ترین سطحوں تک رسائی حاصل کر لی تھی۔ 2000 کے بعد سے، امریکی حکومتوں نے کولمبیا کو اربوں ڈالر کی امداد فراہم کی، لیکن تعاون ایک دہائی قبل اس وقت کمزور ہونا شروع ہوا جب گلیفوسیٹ کے ساتھ کوکا کے کھیتوں کو اسپرے کرنے کا پروگرام معطل کر دیا گیا۔ امریکی قانون کے تحت، صدر کو ہر سال ان ممالک کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے جو گزشتہ 12 ماہ کے دوران بین الاقوامی انسداد منشیات کے معاہدوں کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

اسرائیل نے غزہ میں قحط نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کیلئے لاکھوں یورو خرچ کیے: رپورٹ میں انکشاف

تل ابیب، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ میں قحط نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کیلئے لاکھوں یورو خرچ کیے جانے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ ویژن نیوز اسپاٹ لائٹ اور جرمن نشریاتی ادارے کی فیکٹ چیک رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں جبری قحط مسلط کرنے والے اسرائیل نے غزہ میں کسی قسم کا قحط نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کے لیے لاکھوں یورو خرچ کیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیل نے اس سلسلے میں اپنی سرکاری اشتہاری ایجنسی کا استعمال کیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے یورپ اور شمالی امریکہ کے کچھ حصوں میں رائے عامہ کو متاثر کرنے کے لیے ادائیگی کر کے بین الاقوامی مہمات چلائیں اور ان میں غزہ کی صورتحال معمول کے مطابق ہونے کا پروپیگنڈا کیا۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیل کی سفاکیت اور بربریت کے باعث قحط کی صورتحال ختم نہ ہو سکی، جبری قحط سے 3 اور فلسطینی جان کی بازی ہار گئے۔ غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں بھی جاری ہیں، صیہونی فوج نے ایک روز میں مزید 60 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے حملوں میں 6 سالہ جڑواں بچے بھی شامل تھے جبکہ 3 صحافی بھی اسرائیلی فوج کی دہشتگردی کا شکار ہوئے۔ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی فوج کے حملوں میں 64 ہزار 871 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 64 ہزار 610 زخمی ہو چکے ہیں۔

کھلونا کار چلانے والے شہری گرفتار اور لائسنس معطل

پرنس جارج، 16 ستمبر (یو این آئی) کینیڈا میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک شخص کو باربی کھلونا کار سڑک پر چلانے کی کوشش بہت مہنگی پڑ گئی۔ پولیس نے اس شہری کو نہ صرف گرفتار کیا بلکہ لائسنس معطل کرتے ہوئے اس پر 90 دن کے لیے ڈرائیونگ پر پابندی بھی عائد کر دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کاسپر لنکن نامی شخص کا ڈرائیونگ لائسنس پہلے ہی معطل تھا۔ ایسے میں اس نے اپنے روم میٹ کی بیٹی کی گلابی رنگ کی باربی جیپ لی اور صبح نو بجے کے مصروف وقت پر سڑک پر نکل پڑا۔ پولیس نے اسے روک کر کھلونا کار ضبط کر کے بچی کو واپس کی بلکہ ڈرائیور کو کڑی کارروائی کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ پولیس ترجمان کے مطابق اگرچہ یہ منظر عام لوگوں کو مضحکہ خیز لگا، لیکن کھلونا گاڑی سڑک پر دیگر ڈرائیوروں اور خود شہری کی حفاظت کے لیے خطرہ بن گئی تھی، اسی لیے ہمیں فوری کارروائی کرنا پڑی۔ مذکورہ شہری نے پولیس کو بتایا کہ وہ صرف مشروب خریدنے جا رہا تھا اور مجھے لگا کہ باربی کار پر تو کوئی قانونی کارروائی نہیں بنتی، اور نہ ہی میں تیز رفتاری سے چلا رہا تھا بلکہ میں تو ہاتھ کے اشارے سے راستہ بدل رہا تھا۔ تاہم پولیس نے موقع پر ملزم کا الکحل ٹیسٹ کیا جو قانونی طور پر حد سے زیادہ نکلا، جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا اور کل اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

"بیت المقدس کی سرنگ" کے افتتاح میں روبیو کی شرکت کا راز

یروشلم، 16 ستمبر (یو این آئی) مقبوضہ بیت المقدس کے پرانے شہر کے نیچے ایک سرنگ کے افتتاح میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی شرکت نے بڑے پیمانے پر تنازع اور سوالات کو جنم دیا ہے۔ یہ سرنگ تقریباً 600 میٹر طویل ہے جو سلوان کی وادی حلوہ محلے سے شروع ہو کر مسجد اقصیٰ کی مغربی دیوار (دیوار براق) کے قریب جا کر ختم ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی تسلط اور اسے یہودیانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ مصر کے ایک سابق انٹیلی جنس افسر جنرل محمد رشاد نے العربیہ اور الحدث کو بتایا کہ یہ اقدام بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی اور مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیلی پالیسیوں کی کھلی حمایت ہے۔ ان کے مطابق یہ عمل اقوام متحدہ کی قرارداد 478 سمیت ان تمام فیصلوں کے منافی ہے جو مشرقی بیت المقدس کو مقبوضہ علاقہ قرار دیتے ہیں اور اسرائیلی الحاق کو کالعدم مانتے ہیں۔ رشاد کے مطابق روبیو کی شمولیت واشنگٹن کی اسرائیل کے لیے واضح حمایت ظاہر کرتی ہے اور یہی حمایت اسرائیل کو اپنی غیر قانونی کھدائیوں اور منصوبوں پر ڈٹے رہنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس امریکی پشت پناہی کے بعد نیتن یاہو سنجیدگی سے مغربی کنارے کے کچھ حصے ضم کرنے اور گریٹر اسرائیل" کے منصوبے کو آگے بڑھانے کا سوچ رہے ہیں۔ بین الاقوامی قانون کے ماہر ڈاکٹر محمد مہران نے بھی کہا کہ امریکی وزیر خارجہ کی موجودگی واشنگٹن کی اس خاموش رضامندی کی عکاس ہے جو اسرائیلی قبضے کو تقویت دیتی ہے، حالانکہ امریکہ بطور سلامتی کونسل کے مستقل رکن ان قراردادوں کا پابند ہے جو مشرقی بیت المقدس کو مقبوضہ علاقہ قرار دیتی ہیں۔ ان کے مطابق اس طرح کی سرگرمیاں دراصل شہر کو یہودیانے اور اس کی عرب و اسلامی شناخت مٹانے کے منصوبے کا حصہ ہیں۔ ڈاکٹر مہران نے زور دیا کہ یہ اقدامات ہیگ 1907 اور جنیوا کنونشن 1949 کی خلاف ورزی ہیں، جو قابض طاقت کو مقبوضہ علاقوں میں مستقل تبدیلی یا ثقافتی و مذہبی ورثہ تباہ کرنے سے روکتی ہیں۔ انھوں نے متنبہ کیا کہ یہ سرنگ مسجد اقصیٰ اور اسلامی مقامات کے ڈھانچے کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہے۔ ڈاکٹر مہران نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر ان خلاف ورزیوں کو روکے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ کا جانبدار رویہ امن عمل میں اس کے ثالثی کردار کو ناکام بناتا ہے اور اسرائیل کو مزید خلاف ورزیوں پر اکسائے گا۔ انھوں نے عالمی برادری سے اس اقدام کی مذمت اور ذمے داروں کے احتساب کا مطالبہ کیا، جبکہ عرب ممالک پر زور دیا کہ وہ سخت موقف اپنائیں، سفارتی و اقتصادی دباؤ بڑھائیں اور بیت المقدس اور اس کے مقدس مقامات کو اسرائیلی منصوبوں سے بچانے کے لیے

نیپال کی وزیر اعظم کا انتخاب مذاق تھا یا حقیقت، حیران کن انکشاف

کھٹمنڈو، 16 ستمبر (یو این آئی) نیپال کی نئی عبوری وزیر اعظم سوشیلا کارکی کے انتخاب کے حوالے سے نیا انکشاف سامنے آیا ہے، ان کے اپنے ہی مخالف ہو گئے۔ حیران کن طور پر کارکی کا انتخاب کسی باضابطہ انتخابی عمل یا پارلیمانی ووٹنگ کے بجائے ایک امریکی گیمنگ کمپنی کی ایپ ڈسکارڈ' پر ہونے والے سروے کی بنیاد پر کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق کے پی شرما اولی کے استعفیٰ کے بعد جین زی (جنریشن زیڈ) کے رہنماؤں نے ڈسکارڈ' پر ایک سروے کروایا، جس میں کل 7713 ووٹ ڈالے گئے۔ ڈسکارڈ ایک امریکی گیمنگ کمپنی ہے۔ اس کے 2 ملین صارفین ہیں۔ ان میں سے 50 فیصد یعنی 3833 ووٹ سوشیلا کارکی کے حق میں پڑے، یوں وہ سب سے آگے رہتے ہوئے عبوری وزیر اعظم بن گئیں۔ سروے میں دیگر امیدواروں میں دھران کے میئر ہرکا سمپانگ، ماہر تعلیم مہاویر پن، اور صحافی ساگر ڈھکال شامل تھے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ دوسرے نمبر پر کسی مخصوص شخصیت کے بجائے' رینڈم نیپالی'' آیا، یعنی ایسا کوئی بھی شخص جو نیپالی ہو۔ سروے کے نتائج کی بنیاد پر جنریشن زیڈ کے نمائندوں نے صدر رام چندر پوڈیل سے رابطہ کیا اور ان ہی کے کہنے پر کارکی کا بحیثیت وزیر اعظم تقرر کیا گیا۔ تاہم یہ معاملہ اب تنازعہ کا شکار ہو رہا ہے۔ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ ڈسکارڈ' پر یہ سروے کس نے اور کس حیثیت سے کروایا؟ اور ووٹنگ میں حصہ لینے والے افراد کی شناخت کیا تھی، کیونکہ کمپنی اپنے صارفین کا مقام ظاہر نہیں کرتی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لینے کے محض تین دن بعد ہی کارکی کی مخالفت شروع ہو گئی ہے اور مخالفت بھی وہی لوگ کر رہے ہیں، جن لوگوں نے ان کی تقرری میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ نیپالی میڈیا کے مطابق سُڈان گرنگ اور ان کی ٹیم نے اتوار کے روز وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ کارکی من مانے فیصلے کر رہی ہیں۔ کابینہ کی توسیع کے معاملے پر بھی ان کے خلاف آواز بلند کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ نیپال کی پارلیمنٹ تحلیل کر دی گئی ہے اور ملک میں نئے انتخابات 5 مارچ 2026 کو منعقد ہوں گے۔ نئی عبوری وزیر اعظم نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کسی صورت 6 ماہ سے زیادہ یہاں نہیں رہیں گے، ہم اپنی ذمہ داریاں مکمل کریں گے اور پھر یہ ذمہ داری پارلیمنٹ اور وزرا کے حوالے کر دیں گے۔ عام نیپالی شہریوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت تبدیلی لائے گی، مگر یہ بھی تسلیم کیا کہ چیلنجز بہت بڑے ہیں۔

جاپان اور برازیل کا پائیدار ایندھن کے استعمال کو چار گنا کرنے کا ہدف

ٹوکیو، 16 ستمبر (یو این آئی) جاپان اور برازیل نے بین الاقوامی کانفرنس کے دوران پائیدار ایندھن کو فروغ دینے سے متعلق اس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ ان کا ہدف 2035 تک عالمی سالانہ استعمال کو چار گنا سے زیادہ کرنا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جاپان اور برازیل کی حکومتوں نے اوساکا شہر میں پائیدار ایندھن پر پہلا وزارتی اجلاس منعقد کیا۔ جس میں یورپ، ایشیا اور دیگر خطوں کے 30 سے زائد ممالک کے وزراء کے علاوہ بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے شریک ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق اجلاس کے شریک صدر جاپان کے وزیر صنعت متو یوجی کا کہنا تھا کہ ان ایندھنوں کے استعمال کو بڑھانے کے لیے ہر ملک کی کوششوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اور سرکاری و نجی تعاون ضروری ہوگا۔ دوران اجلاس شرکاء نے کہا کہ بائیو فیول اور ہائیڈروجن جیسے ڈی کاربنائزیشن کا باعث بن سکنے والے ایندھنوں کے استعمال کو کیسے فروغ دیا جائے۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ ہر ملک کو اپنے اپنے حالات کی بنیاد پر ایسے ایندھنوں کو فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جاپان حکومت نے غیر ملکیوں کیلیے ویزا شرائط سخت کرنے کا منصوبہ تیار کر لیا۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق جاپان غیر ملکی کاروباری افراد کیلیے ویزا شرائط سخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے تحت سرمایہ کاری کیلیے 30 ملین ین (204000 امریکی ڈالر) درکار ہوں گے اور کم از کم ایک فرد کی کل وقتی ملازمت ہوگی۔ سخت قوانین جولائی میں ایوان بالا کے انتخابات کے بعد سامنے آئے جس میں ایک اپوزیشن مخالف امیگریشن پارٹی کو حمایت حاصل ہوئی اور حکمران اتحاد نے اکثریت کھو دی۔ مسودے میں وزارت انصاف نے کہا کہ وہ اکتوبر میں ہونے والی تبدیلیوں کو اپنانے سے پہلے 24 ستمبر تک رائے عامہ کا جائزہ لے گی۔ بزنس اینڈ مینجمنٹ ویزا غیر ملکی شہریوں کو جاپان میں کاروبار قائم کرنے اور اس کا انتظام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ قابل تجدید اختیارات کے ساتھ پانچ سال تک طویل مدتی قیام کی پیشکش کرتا ہے اور خاندان کی شمولیت کی اجازت بھی دیتا ہے۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Shafiqa Aged about 54 Years
W/o Late Fayaz Ahmad Mir
R/ Teli Mohalla Harwan Srinagar
(Petitioner)

V/s

1..Bilal Ahmad Mir
Aged about 34 Years
2. Aamir Fayaz
Aged about 26 Years
Sons of Late Fayaz Ahamd Mir
Residents of Teli Mohalla Harwan Srinagar
3. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2812037/- as debits and securities in name of deceased namely Fayaz Ahmad Mir S/o Late Ghulam Rasool Mir R/o Teli Mohalla Harwan Srinagar. Who died on 13-08-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 27-09-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 27-09-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 13-09-2025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Showkat Ahmad Karm S/o Late Abdul Samad Karm R/o Barthana Srinagar, wants to state that my Son Namely Azad Showkat Karm is involved in Illegal activities and related misconduct despite repeated advice, warnings and efforts made by me to reform him. I have severed all my social ,moral and financial relations with my said son, and I shall not be responsible for his debts, liabilities ,acts or conduct In any manner whatsoever from this date onward. My said son shall have no rights ,title or interest in my ill moveable or immovable properties ,whether self —acquired or otherwise ,during my lifetime or after my demise.

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDERS

NIT No:33/4265-75/RnB/SPN /e-Tendering/2025-26 **Dated:- 16-09-2025**

For and on behalf of the Lt. Governor Union Territory of J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage % basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Major Head of Account	Est. Cost(Rs. in Lacs)	Earnest Money Deposit	Class of Contractor	Time of Completion (In days)	Cost of T/Doc.(Rs.)	AAANo / Dt	TS No / Dt
1	Lalnard pinjoora road	Potholes (Revex Budget)	6.788	13576/-	DEE/CEE	15 days	300//-	PWD-PLNG/277/2025-PWD(7659593) Dated:-12-08-2025	05CE(R&B)SK/TS/ 172 of 2025-26 Dated:-11-09-2025.
2	Approach road Reshnagri bridge.	Potholes (Revex Budget)	14.630	29260/-	DEE /CEE /BEE	15 days	600/-	PWD-PLNG/277/2025-PWD(7659593) Dated:-12-08-2025	05CE(R&B)SK/TS/ 177 of 2025-26 Dated:-11-09-2025.
3	Main Road of Shadab Karewa Allied interior links.	Potholes (Revex Budget)	12.704	25408/-	DEE /CEE/ BEE	15 days	600/-	PWD-PLNG/277/2025--PWD(7659593) Dated:-12-08-2025	05 CE(R&B)SK/TS/ 173 of 2025-26 Dated:-11-09-2025.

Position of funds :- Committed Project Authority= PW(R&B) Department South Kashmir

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below:

1	Date of Issue of Tender Notice	16-09-2025	
2	Document downloading Start Date.	17-09-2025	From 10.00 A.M
3	Document Downloading End Date.	24-09-2025	upto 2:00 P.M
4	Bid submission Start Date.	17-09-2025	From 10.00 A.M
5	Bid Submission End Date.	24-09-2025	upto 2:00 P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online)	25-09-2025	at 10:00 A.M

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Shopian (tender inviting authority) as the cost of the tender document.
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. (The Date of EMD (CDR/FDR/BG) should be between the date of start of Bid and Bid Submission End Date and the validity at the time of opening of bids shall be for a period of 45 days beyond bid validity of 120 days).
4. The date and time of bid opening shall be notified on the Web Site www.jktenders.gov.in and automatically communicated to bidders via an e-mail message sent to their e-mail address. Responsive bidders' bids will be opened online on the same Web Site in the Office of the Executive Engineer R&B Division Shopian (tender receiving authority).
5. Bids for the work shall be valid for 120 days from the date of opening of Technical bids.

NOTE: The "sum in dispute" shall refer to the aggregate of all the disputed amounts, both the claim(s) amount plus the counter claim(s) amount.

Sd/-
Executive Engineer
(R&B) Division Shopian

No: NIT/4265-75 **Dt: 16-09-2025**
DIPK No:-6282-25 **Dated 16-09-2025**

HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH

(Office of the Registrar Judicial, Srinagar)
WP(C) No. 1918/2825
Habitants of Village Dangerpora Tailbal Tehsil North Srinagar
through Mohammad Akram Bhat and others
V/S
UT J&K and others

NOTICE UNDER ORDER I RULE 8 OF CPC

Whereas, Shri Mohammad Akram lut Sio Ah Aziz Bhat alongwith other two persons an residents of Dangerporn Tailbal Tehsil North Srinagar have filed the above numbered writ petition on behalf of the residents of Village Dangerpora Tailbal Tehsil North Hazrath Srinagar in a representative capacity on the grounds inter alle that they and all the inhabitants of the ana have common interest in the subject matter of the writ petition, that they all are aggrieved of the encroachment of the State and Khacharie land measuring 06 Kanals and 3 Marlas falling under Survey No. 606, 608 and the construction of tin sheet walling fence theroon by the private respondents, that the said land was partly used for grazing purpose and partly as a pathway by the inhabitants of the area to access their agricultural and other lands that this action of encroachment of the State Land and the pathway was objected to by the inhabitants by filing an application before the Tehsildar concerned thereby earning a direction for removal of the encroachment, however, the same continued unabated that they have been continuously approaching the respondents with their grievances qua removal of the encroachment, however, that has bote nothing fruitful and that left with no other option, the petitioners have sought the august intervention of the Hon'ble Court for redressal of their grievances. Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-1. A writ, order or direction in the nature of mandamus whereby the official respondents
be directed to remove the encroachment caused by private respondenta by raising a tin sheet wall on the entry of land measuring 6 Kanals and 3 marias falling under Survey Nos. 688 and 606 near the house of Master Nissar Ahmad Lone and getting the State and Khacharie land (grazing land) induding pathway vacated from the private respondents with a further direction to the official respondents to prevent further encroachment of the land and the pathway on future dates by the private respondents and their cohorts and by other land grabbers induding imposition of fine of Rs. 500/- per day during which the land was forcibly occupied or may be occupied
in future and also get a case registered against non-official respondents 2. Any other writ, order or direction which this Hon'ble Court deems fit and proper in the attending facts and circumstances of the case, may also be passed in favour of the petitioner and against the respondems
Whereas, the writ petition, in question, has come up for hearing before the Hon'ble Court on 12-08-2025 and on the said date, the Hon'ble Court has allowed the petitioners to file the aforesaid writ petition in a representative capacity and to issue publication notice under Onder 1 Rule 8 CPC in two newspapers having wide circulation in District Srinagar.
In view thereof, this publication notice under Order 1 Rule 8 of CPC is hereby issued calling upon the residents of Village Dangerpora Tailbal Tehsil North Hazratbal Srinagar to file their his/her objections in the above titled matter by or before 24-09-2025,
Note that the matter is listed before the Hon'ble Court on 24-09-2025.

Sd/-
No:- 19963 Dated:- 15-09-2025 **Registrar Judicial**

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

WP(C) No. 1918/2025

MEMO OF PARTIES

In the case of
Habitants of village Dangerpora, Tailbal Tehsil North Srinagar through
1. Mohammad Akram Bhat (Age 59 years) S/O: Ab. Aziz Bhat,
2 Nissar Ahmad Bhat (Age 65 years) S/O: Gh. Qadir Bhat
3. Khursheed Ahmad Bhat, (Age 60 years) S/O: Gh. Qadir Bhat
All residents of Dangerpora, Tailbal Tehsil North, Srinagar District: Srinagar

... PETITIONERS

VERSUS

1. Union Territory of J&K through Commissioner/Secretary to Government, Revenue Department, 1. Civil Secretariat, Srinagar
2. Dy. Commissioner, Srinagar
3. Tehsildar North Srinagar Hazratbal, Srinagar
4. Naib Tehsildar (N) Hazratbal, Srinagar
5. J&K Lakes Conservation & Management Authority, through its Secretary Miskeen Bagh, Srinagar

..... RESPONDENTS

6. Shabir Ahmad S/O: Ab. Rehman Ganie
7. Javid Ahmad Bhat S/O: Mohd. Maqbool Bhat
8. Mohammad Sidiq S/O: Gh. Ahmad Ganie
9. Ab. Ahad S/C: Gh. Mohammad Ganie
All residents of Dangerpora, Tailbal, Srinagar

PRIVATE RESPONDENTS
Petitioners through counsel,

M/S G. A. Lone
(Advocate)
License No. 647/95
Phone No. 6005390239

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۱۷ ستمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۳ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی بوائی کرو سارے نہیں تو ایک دو دانے اُگ آئیں گے (امام شافعیؒ)

حصول معاش کا بہترین ذریعہ

ہر دور کے مختلف تقاضے اور ضرورتیں ہوتی ہیں یہ دور ترقی کا دور ہے اور اس دور کی اہم ضرورت فنی مہارت ہے۔ فنی تربیت انسان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور ایک باعزت روزگار حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ جو ملک فنی تعلیم کی ضرورت کو سمجھتے ہیں اور فنی مہارت کو لازمی قرار دیتے ہیں وہ اتنی جلدی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں۔ جہاں فنی ماہرین کی کمی ہے وہ ترقی کرنے کے لیے دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے محتاج رہتے ہیں۔

نوجوان نسل اپنا آدھا وقت ڈگری کے حصول میں گزار دیتی ہے اور آدھا روزگار کی تلاش میں۔ پبلک سیکٹر میں چند ہزار آسامیاں ہوتی ہیں جنہیں حاصل کرنا کاردار والا معاملہ ہے اور نوجوانوں کو تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بھی ملازمت کے حصول میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہو کر یا تو غلط را اختیار کر لیتے ہیں اور کچھ دلبرداشتہ ہو کر خودکشی جیسے سنگین اقدام کی طرف بھی چلے جاتے ہیں۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کی جانب راغب ہوں تو اس سے معاشی مسلہ سے نبٹا جا سکتا ہے۔ تعلیم کے ساتھ اگر کوئی شارٹ کورس بھی کر لیں جیسے موبائل ریپیرنگ، الیکٹریشن، الیکٹریکل وائرنگ، سول ڈرافٹسمین، ریفریجریشن اینڈ ائرکونڈیشنگ، دیگر ٹکنیکل کورسز جیسے تھری ڈی ڈرائنگ، فیشن ڈیزائننگ، الیکٹریکل اپلائنسز وغیرہ تو اپنا مستقبل محفوظ بنا سکتے ہیں یہ مشینی دور ہے آج کے دور میں ایک ہنرمند ایک ادیب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے ایک لوہار ایک بی۔ اے ڈگری ہولڈر سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ لوہار اپنے فن کے سبب آسانی سے ملازمت اختیار کر لے گا جب کے گریجویٹ کافی جگہ درخواستیں دے گا دھکے کھائے گا ہنرمند انسان آسانی سے روزی پیدا کر لیتا ہے اور ملک کی معیشت کو بھی مضبوطی فراہم کر سکتا ہے

ہنرمندی بیروزگاری کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہنرمندی حصول معاش کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے مہنگائی کا خاتمہ بھی ممکن ہے۔ کہتے ہیں کہ سری لنکا میں شرح خواندگی اٹھانوے فیصد ہے مگر فنی تربیت حاصل نہ کرنے کے باعث انہیں غربت کا سامنا ہے فنی تعلیم کے شعبے میں توجہ کی بہت ضرورت ہے یہاں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ تو ہیں پر کورسز جدید نہیں کہ آج کے تقاضوں کو پورا کر سکیں انہیں اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے یہاں ہر شعبے میں ترقی حاصل کرنے کے لئے فنی ماہرین کی ضرورت ہے حکومت کو چاہیے کہ نصاب میں فنی مہارت کا کوئی ایک نصاب ضرور شامل کرے اور فنی تربیت گاہوں کی تعداد میں اضافہ کرے نیز ان تربیت گاہوں کی فیس کم سے کم ہو تا کہ طالب علم انکے اخراجات برداشت کر سکیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ فنی مہارت حاصل کر کے ملک کو بام عروج پر لے جائیں۔

حکومت نے صنعتکاری میں سرمایہ کاری کی جو سکیم شروع کی ہے اس میں اگر فنی مہارت سے لیس لوگوں کیلئے بھی مخصوص کوٹا فراہم رکھا جاتا تا کہ وہ ایسے لوگ چھوٹے چھوٹے کاروبار لگا کر اپنی فنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے۔ اس کے ساتھ ہی ضروری ہے آئی ٹی آئی کے مراکز کو بھی نئے سر سے منظم کیا جائے اور جدید تقاضوں کے عین مطابق ان مراکز پر سہولیات دستیاب رکھی جائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان ان کی جانب مائل ہو کر نوکریوں کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھانے کے بجائے خود روزگار کے وسائل پیدا کر کے نہ صرف اپنے بلکہ کئی دیگر لوگوں کیلئے ذریعہ معاش بن جاتے۔ سکل ڈیولپمنٹ کا ادارہ بھی اس قدر متحرک نہیں ہے کہ وہ نوجوانوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتا۔ اس ادارے کو ماہرین کے مشوروں کے مطابق ایک فعال اور متحرک ادارہ بنایا جائے تا کہ اس کے قیام کے اصل مقصد کو حاصل کیا جائے۔ یہاں کے نوجوانوں کی اگر بہتر رہنمائی کی جائے تو ان میں صلاحیتوں کی کمی نہیں وہ خود روزگار کمانے کے اصول کو اپنا کر ایک بہتر مستقبل کی داغ بیل ڈال سکتے ہیں۔ صرف پختہ ارادے کی ضرورت ہے راستے خود بخود تلاش ہوں گے۔

شاعر جذبات ڈاکٹر غضنفر علی

کی گلبن خیال تصنیف سرسری مطالہ

تحریر: مشتاق محرم

شعر کہنا کوئی آسان عمل نہیں ہے اور ہر کوئی شخص شاعر نہیں بن سکتا۔ بن سکتا ہے۔ شاعر بنے کیلیے ایک تو اللہ تعالیٰ کی توفیق اور دوسرا فطرت میں چند مخصوص صفات کا ہونا لازمی ہے۔ ان صفات میں دل و دماغ میں رسے بسے احسات و جذبات کو پہچاننا اور ان محسوسات کو نازک اظہار کی زبان عطا کرنا شامل ہے۔ میرے رائے میں شاعری باری تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی ایک نعمت ہے۔ یہ ایک الہامی عمل ہے جو ہر کسی کے نصیب میں نہیں ہوتی ہے۔ اس پس منظر میں نے ڈاکٹر غضنفر علی جس کا قلمی نام غزل ہے، کی شاعری کو پرکھنے کی ایک کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر غضنفر علی ایک معالج ہیں جو کشمیر کے تاریخی صدر ہسپتال ایس ایم ایچ ایس سرینگر میں بحثیت ہیڈ ڈپارٹمنٹ محکمہ میڈیسن سبکدوش ہوئے ہیں۔ کہاں عمر بھر سائنسی علوم میں ساری زندگی صرف کرنے والا ڈاکٹر غضنفر اور کہاں غضنفر علی غزل۔ اس کی شاعری میں موجود اظہار خیال کے تیز رو بہاؤ کو دیکھتے ہوئے یہ بات طے ہے اللہ و برکاتہ نے ان کو شاعرانہ مزاج کیلیے خاص طور سے نوازا ہے اور بعد میں بحثیت ایک معالج۔ شاعر غضنفر علی کے من سے طرحدار اور وضع دار اشعار کے ایسے پھوارے پھوٹتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والا داد و تحسین دیے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ ان اشعار کی روانی تسلسل سے اسقدر رواں دواں ہے کہ صرف دو پانچ برسوں کے قلیل وقفے میں انہوں نے اپنی شاعری کی 5 دلکش تصانیف پیش کی ہیں۔ ان تصانیف میں نشاط نظر، طراز فکر گلبن خیال وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح پے در پے تصانیف بازار میں لا کر ڈاکٹر غضنفر نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ شعری اظہار کا بہتا ہوا ایک ایسا دریا بے کراں ہے جو کہیں تھمنے کا نام نہیں لیتا ہے۔ ڈاکٹر غضنفر کے معالج سے شاعر بننے میں وراثت داری کا بھی کچھ نہ کچھ عمل دخل شامل رہا ہے۔ سائنسی علوم کے مطابق انسانی Genes کا نسل در نسل نموع ہونا ایک مستقل فطری عمل ہے۔ ڈاکٹر غضنفر علی کے دادا حاجی الیاس بھی شہر علمدار چرار شریف کے ایک باکمال شاعر گزرے ہیں۔ ان کے ابا حاجی عبدالقیوم کو بھی شعر و ادب کا گہرا ادراک تھا۔ وہ جب بھی کسی ادبی محفل میں بولتے تھے تو اپنی ادب شناسی کے گوہر بکھیرتے تھے۔ مجھے ان کے ساتھ 1998 میں قریب سے کام کرنے کا موقعہ ملا ہے جب میری ان کے ساتھ بحثیت پریس ریلیشنز افسر کے تعیناتی ہوئی۔ قیوم صاحب اس وقت جموں و کشمیر کے وزیر تعلیم تھے۔ اسکولی و اعلیٰ تعلیم شعبے کے کابینہ وزیر ہونے کے ناطے ان کو ریاست بھر میں وقت وقت پر منعقد کی جانے والی اہم ادبی و ثقافتی تقاریب پر بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جاتا تھا اور اسکی حاضری کو فخر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ غضنفر علی کے شعری مجموعے گلبن خیال " کو پڑھکر یہی محسوس ہوتا ہے کہ وہ اصل میں دل کے شاعر ہے جو کسی بھی عروضی آہنگ کی قید سے باہر رہ کر اپنے دل کے

سدھ بدھ جذبات کا کسی لگی لپٹی کے اظہار کرنا چاہتا ہے۔ ان کے اشعار میں پیوست انوکھے خیالات اور تصورات کی برجستگی ان کی شاعری کی سب سے بڑی قاتل ادا ہے۔ غضنفر کی شاعری قاری کے دل و دماغ کو ایک پرکشش مقناطیس کی طرح اپنے کھینچ لیتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے قلب و ذہن کو اس طرح متاثر کر لیتا ہے کہ قاری اپنا حال او حال کچھ لمحوں کیلئے کھو بیٹھتا ہے۔

1976 میں کشمیر یونیورسٹی میں اپنی تعلیم کے دوران میں نے استاد محترم رحمٰن راہی، جو ان دنو شعبہ کشمیری کے سرپرست اعلیٰ تھے، سے سنا ہے کہ جو اشعار اپنے قاری کو سحر انگیز طور سے اپنے حال او حال سے بے خبر نڈھال کرے وہی شاعری کا معراج ہے۔ پروفیسر محمد زمان آزردہ نے بھی کہا ہے کہ غضنفر کی شاعری دل کو چھوتی ہے، دل میں اترتی ہے اس کا سبب یہ ہے

کہ وہ دماغ سے نہیں بلکہ دل سے شعر لکھتے ہیں۔ میری ذاتی رائے ہے کہ غضنفر کی شاعری کی تاریں کہیں نہ کہیں عارفانہ شاعری mysticism کی سرحدوں کو بھی چھو لیتی ہیں۔ اسلیے اگر ان کی شاعری کو جدید خطوط پر mysticism کے ڈھانچے میں ڈالکر پرکھا جائے تو ان کی شاعری کا ایک اور پہلو اجاگر ہو سکتا ہے۔ غضنفر غزل کے مندرجہ ذیل اشعار میری اس رائے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

جی لیے ہم کچھ نہیں یاں خاص تھا
جو بھی کچھ تھا وہ میری ہی پاس تھا
میری سانسوں میں مہک اس کی ہی تھی
وہ کہاں تھا یہ میرا تھا
آئینہ پہ آئینہ بدلے ہیں ہم
عکس بدلے گا غزل وسواس تھا
رقص کرتے ہیں عکس رخ یار کے
اشک گریاں میں یہی کچھ خاص تھا
******
غم کے سارے دیار میرے ہیں
خواہشوں کے انبار میرے ہیں
وسعت عہد غم ابھی مت پوچھ
منتشر سب بہار میرے ہیں
دست قدرت کرے میری تکمیل
اشک کے آبشار میرے ہیں
*****
کیسے آئے نجات دیدہ دل
سلگی سلگی ابھی صبا ہے آج
******

ہے کتنے فسوں کتنے معنی تیری محفل
میں
یہ راز تو اپنا، غزل بازار نہیں
ہے
ہر راہ میں دیکھے ہیں
ارمانوں کے قتل
دنیا نہیں ہے، دنیا ہے
در بار نہیں ہے
دل کے گوشوں میں کیا جنون وفا
****
جام پر جام کچھ خمار نہیں ہے
ہے غم زیست مرگ والا چاری
ازل سے ہم کو اختیار نہیں
*****
کوئے جانان جا بجا گزرے
جیسے گزرے شکستہ پا گزرے
عشق کی آبرو رکھے ہیں ہم
سارے مجھ سے کبھی خدا گزرے

دنیا کی بے ثباتی اور آرزوئی زیست غزل کے خوب سخنوری میں اسقدر سریت کر گئے ہیں کہ لگتا ہے یہ موضوع ان کی شاعری کا Idiom یعنی پہچان بننے کو مت جارہی ہے۔ ڈاکٹر غضنفر کی شاعری میں تمنا یے زیست اور بے ثباتی دنیا کا گہرا اثر دیکھنے کو ملتا ہے۔ لگتا ہے کہ غزل کو اس حقیقت کا ادراک ہے غم کے سارے دیار تمناؤوں و خواہشوں کے انبار کی وجہ سے ہی ہے۔ انسان کے دل میں تمنا نہ ہوتی تو اس کو اپنی بقا کے exstence and struggle for survival of fittes اور سکون دل کیلیے زندگی کی دشوار گزار منزلوں سے گزرنے اور سختیاں جھیلنے کی نوبت ہی نہ آتی۔ دنیا کی بے ثباتی کو دیکھکر غزل کی شاعری میں اکثر جگہوں پر نا اُمیدی و یاس کے احسات بھی نظر اتے ہیں۔ غزل کی شاعری کے عارفانہ خدو خال تلاش کرنے میں مندرجہ ذیل اشعار بھی شاید کچھ کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔

روشنی کا شہر اندھیرا ہوں
امید سحر سویرا ہوں
ایک اماجگاہ خوابوں کی
اپنے وہم وگمان کا ڈیرا ہوں

یعنی انسان کا وجود ایک وہم وگمان سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ چنانچہ غزل نے گلبن خیال کتاب میں صفہ نمبر 119 پر نا امیدی کے عنوان سے ایک مکمل غزل تحریر کی ہے۔

سوزش درد دل، سوز و گداز
ہر کسی کا مکان نہیں ہوتا
ایک لمحے میں دیکھے صدیوں کو
ہر وقت یہ جہاں نہیں ہوتا
کچھ اپنی خطاوں کے، کچھ دہر کے تموج
ایسے ڈھلے کہ دل کے فسانے چلے گئے
کارواں کاروان جہاں چلیے
زندگی ہے صفر رواں چلیے
ڈھونڈنے غم کے گلستان چلیے
ہے غم تیرا اپنا غم
غم کی وادی غزل رواں چلیے

لفظ زیست کو شاعری کے سانچے میں غزل نے مندرجہ ذیل اشعار میں یوں استعمال کیا ہے۔

مزلیں منزلیں خفا گزری
ہر راہ زیست آشنا گزری
زندگی ایک عجیب رنجش ہے
ہر قدم پر ایک آزمائش ہے
فلسفہ کچھ نہیں اے غم زیست
زندگی روز و شب یہ نازش ہے

درجہ ذیل اشعار میں لفظ "تمنا " کا ایسے برملا استعمال ہوا ہے۔

بہت سے حرف تمنا مٹا دیے ہم نے
جنوں میں جو ہوا ناں گوارے شاید

گلبن خیال میں درج ایک نظم:-

وہی تمنا کے سایے
ویسے ہی
جن سے وہ جھلس گئی
تمنا کے سایے میرے

ایک غزل میں ڈاکٹر غضنفر رقمطراز ہے:-

راحت و وصل کا انتظار نہیں
اتنے تنہاں کہ کچھ شمار نہیں
زندگی بیچ یہ فکر و عمل آیا
جب بنائے محل تو اجل آیا
سارے وہ لال وزار تمنا کے
خانہ دل میں سارا جل آیا
ہر طرح مائے کیوں تمنا کے
میری ہستی کو ہی تمام کریں

یہاں مجھے اپنے اُستاد محترم مرحوم پروفیسر حامدی کاشمیری کا ایک شعر یاد آتا ہے۔

اتنے کرم کیے تو اک اور کرم کرو
دن ڈھونے سے پہلے میرا سر قلم کرو

گلبن خیال کے سرسری مطالعے کے بعد یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ ڈاکٹر غضنفر علی کو شاعری غزل سے بہتر شاعر جذبات کہنا زیادہ بہتر ہوگا۔ اسقدر جذباتی شاعری پیش کر کے اُنہوں نے اپنے لئے ایک الگ اسلوب اور انداز بیاں قائم کر لیا ہے۔

ڈاکٹر غضنفر علی ایک مجازی شاعر ہے جس کا دل عشق و محبت کے تپتے جذبات سے دھک دھک دھڑکتا ہے۔ وہ اپنے جذبات کو الفاظ کی زبان دینے میں حائل تمام عروضی و آہنگی دیواروں کو گراتے ہوئے آزاد فضاؤں میں پھلانگ مارنا چاہتا ہے۔ ایسا کر کے وہ بندشوں سے اُکتا کر کبھی کبھی بغاوت کا ابلتا آتش فشاں بن جاتا ہے اور سارے وعدہ وفاؤں سے انحرات کی سوچنے لگتا ہے۔

خود سے کہتا ہوں میں مگر جاؤں کوئی لیں ٹھہر جاؤں ساخت میری بس مٹی کی ہے وعدہ ریزہ ریزہ کبھی بکھر جاؤں اجنبی شہر، سائے ظلمت کے سوزیش درد دل کدھر جاؤں خاہش دل میں وہی پرانی سا غم وہی رخ وہی جدھر جاؤں نہ ملے رات دن، سکون نہ ملے اب غضنفر کیوں کدھر جاؤں

ویسے بھی آزاد رہنے اور آزاد فضاوں میں اڑنے کی تمنا بنی نوع انسان کی جبلت میں ہے۔ اگر ڈاکٹر غضنفر بھی اپنے خیالات کے آزادانہ اظہار کیلیے عروض وں اہنگ کی بندشوں کو توڑنے کے علاوہ وعدہ وفاوں سے انحراف کرے تو مرنے مارنے کی بات نہیں ہے۔ غضنفر کی شاعری میں تصور حسن وعشق کی سرحدیں عشق مجازی کے قریب تر ہیں۔ ان کے اشعار کے کہکشان انوکھے عنوانات انوکھے استعارات اور دلچسپ تشبیہات کے جگمگاتے جھرمٹ ایسے چمکتے ہیں کہ جیسے نیلے اسمان پر خاموش ستارے بے لوث ٹمٹماتے ہیں۔ ان کی شاعری میں ذوق جمال کی راعنا بیاں جیسے کوئی می نویلی دلہن سر میں شام کے ڈھلتے نیم خواب انگڑائیاں لے رہی ہو۔ " گلبن خیال " کے صفحہ نمبر 162 پر درج " نا امیدی نظم ہیں غضنفر غزل کی سراپا نگاری، اور منظر کشی پر ان کے دسترس کا برملا اظہار ہوتا ہے۔

نا امیدی.

میرے آنکھوں کے خواب
یاد آ کے بھی مناجاتوں میں
بے طلب ہر سمت سے باتوں میں
یک بیک خاموش راتوں میں
ہر رگ جاں کو دے نشتر چند ساعتوں میں
ٹوٹنے لگے چشم غزالاں سے آہستہ
چاک چاک جگر سے گریباں سے آہستہ
جیسے پتے گرے شجر سونگاں سے آہستہ
ایک پل میں زیست سے جاں سے آہستہ
ٹپکتا ہے لہو دل کا اب بھی آوارہ
گرے بارش سنگ جنوں اب بھی آوارہ
میرے غم دل مضطرب اب بھی آوارہ
یہ شہر آشوب دل کا بیاباں اب بھی آوارہ
خواب کے سارے نقش مٹے میزاں سے
میرے دل کی شکستہ جاں سے
میرے آنکھوں کے خواب
لٹ گئی زندگی جن کے تصور میں
جیسے تھے ہی نہیں .. کوئی نقش کوئی تصور.
اک نا امیدی۔۔۔
مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم.
تیری اُن نازک اداؤں سے
تیری آن نیم باز آنکھوں سے
تیری گھنی زلفوں کی چھاؤں سے
تیری میری چلی ہوئی راہوں سے
تیری میری رُکے ہوئے پڑاؤں سے
مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم ...
تیرے حسن سے، گوشتہ رخسار سے
تمہارے نقش سے گلشن دیدار سے
تمہاری چاہ سے پیار کے اقرار سے
صدیوں کے انتظار لمحوں کے انکار سے
چھوٹے ہوئے رشتوں کے انبار سے
مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم.....
تیرے ہونٹوں کی لالی سے
تیرے ہاتھوں کی چاندی سے
تیرے آنکھوں کی مستی سے
تیرے الفت کی روشنی سے
تیرے حرف جفا کی عاشقی سے
مجھے اب بھی محبت ہے میرے ہمدم
. تیرے آنے سے شاداب ویرانوں سے
دل کی بے تاب منتظر دھڑکنوں سے
ان پرانے غموں کی فضاؤں سے
خواب در خواب محلات کی تمناؤں سے
ختم ہوئے یارانوں کے وشتوں سے
****
کسی نظر کو تیرا انتظار آج بھی ہے
کسی دل مضطر کو تیرا پیار آج بھی ہے
لمبی ہے شب فرقت مگر وہ امید سحر
درد دل پر کھڑی طلبگار آج بھی ہے

گلبن خیال میں تحریر اس جیسے بہت سارے اشعار کی خوش بو اثر میر تقی میر کے مندجہ ذیل اشعار سے میل کھاتی

بار باران کے در پہ جاتا ہوں
حالت اضطراب کیسی ہے

چاکلیٹ کا ڈبہ

ماجد مجید

کشمیر یونیورسٹی

شازیہ انجم باورچی خانہ میں گرے پڑے چاکلیٹ اور اس ڈبے کو حسرت بھری نگاہوں سے تک رہی تھی جو آج صبح اس کا بھائی طاہر انجم اس کے سسرال لایا تھا۔ شازیہ انجم کی ساس فریدہ بیگم سسر جی مرزا لالے کے علاوہ شازیہ انجم کے شوہر مرزا بانکے سے بھی ملاقات کر کے اپنے گھر نکل گیا تھا۔ شازیہ انجم باورچی خانہ میں باقی کام نپٹانے چلی گئی جھاڑو لگانے برتن دھونے میں مصروف رہی۔ تھوڑی دیر نہ گزری کہ ساس فریدہ بیگم نے ڈبہ کھولا تو اچنبھے میں آ گئی لالے مرزا کی طرف بڑھایا ڈبہ کا ایک کونہ خالی پایا شازیہ انجم کا شوہر مرزا بانکے آگ بگولہ ہوا چاکلیٹ ایک ایک گننے لگے تعداد میں کم نکلے۔ ساس سسر نے نہ آو دیکھا نہ تاو ڈبہ شازیہ انجم کے سر کو مارا جو سر کے بجائے شازیہ کے شانے کو لگا۔ ساس سسر برا بھلا کہنے لگے طاہر انجم کو کوسنے لگے *ایسے فقیر نہیں دیکھے تیرے گھر والے جیسے۔ تیرا بھائی شکم سیر یہاں سے نکلا بہن کی کمائی کھا گیا* شازیہ خود کو سنبھالنے والی ہی تھی کہ رہی سہی کسر مرزا بانکے نے پوری کی۔ شازیہ انجم کو دو تین سنائے۔ ساس پیچھے ہٹنے والی کہاں بیٹھی طعنوں کی بوچھاڑ کر کے دل کی بھڑاس نکالی۔

شازیہ یہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ بھڑ کے کیوں ہو گئے دبی دبی آواز میں کہنے لگی۔ *بات کیا ہے *اتنا ہی کہنا تھا کہ تینوں بھڑ کے غرائی آواز میں کہنے لگے (تیرا بھائی چاکلیٹ کا ڈبہ آدھا لایا ایک کونہ خالی ہے ہم نے ایک ایک گنے •• میں کم نکلے یہ اس نے مذاق کیا۔ ہم بھی بازار دیکھے ہیں خریداری کی ہے اتنے گئے گزرے نہیں کہ مذاق کریں) مرزا لالے نے طنزیہ کہا اتنا بھڑ کے کہ پڑوسیوں کے دروازے بند ہو گئے

وہ مرزا لالے کے گھر سے واقف تھے کوئی دن ایسا نہ گزرا کہ لالے کے گھر خاموشی ہو اور بیچاری بہو سکون سے رہے

شازیہ کی بے بسی پر سب چپ تھے وہ مرزا لالے کو بار ہا سمجھا چکے تھے لیکن لالے کا کورا جواب سن کے چپ ہو گئے تھے۔ شازیہ روئے جا رہی تھی باورچی خانہ میں اس کیسوا اب کوئی نہیں تھا ساس سسر ڈانٹ ڈپٹ کر کیا پنے کمرے میں چلے گئے تھے مرزا بانکے بھی کام پر چلا گیا تھا شازیہ نے گرے پڑے چاکلیٹ اٹھائے ڈبہ بھرا اور فرج کے اوپر سنبھال کے رکھا تا کہ بھائی طاہر انجم کو واپس کرے اور دوبارہ یہاں آنے سے منع کرے۔۔۔۔۔۔۔ شام ہو چکی تھی شازیہ رات کا کھانا پکا کر باورچی خانہ میں گم سم بیٹھی تھی اسی لمحے ساس داخل ہوئی اور شازیہ کو دستر خواں بچھانے کا حکم دیا کھانا لگ گیا سب کھانے سے فارغ ہو کر چاکلیٹ کا ڈبہ تلاش کرنے لگے۔ شازیہ نے ڈبے کی نشاندہی کی لے گئے اور شوہر مرزا بانکے کے ساتھ ساتھ سسر اور ساس بھی کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔ شازیہ انجم کھڑکی کی اوٹ سے چاکلیٹ کے ڈبے پر سسر ساس اور شوہر کا اس قدر جھپٹ پڑنے پر زیرلب بڑبڑا کر کہہ رہی تھی (بے غیرت اعرابی مغرب کے بھکاری)

التجا مفتی کی

درخواست بھی کی۔ ادھر التجا مفتی نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جی کے ساتھ ملاقات کی اور انہیں سری نگر - جموں شاہراہ کے بند ہونے کی وجہ سے جموں و کشمیر سیب کی صنعت کو درپیش شدید بحران کے بارے میں آگاہ کیا'۔ انہوں نے پوسٹ میں کہا: ' انہوں نے مجھے مزید نقصانات سے بچنے کے لیے میوہ سے لدے ٹرکوں کی بلا رکاوٹ نقل وحرکت کو تیز کرنے کی یقین دہانی کرائی'۔ واضح رہے کہ قومی شاہراہ پر مسلسل تین ہفتوں سے ٹریفک کی نقل و حمل بند رہنے سے کشمیر میں میوہ صنعت سے وابستہ افراد پریشانی کے دلدل میں پھنس گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہراہ پر ٹریفک متاثر ہونے سے ان کو بے تحاشا نقصان ہو رہا ہے۔ دریں اثنا جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو قومی شاہراہ کی موجودہ حالت کے متعلق شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری سے بات کی۔ انہوں یقین دہانی کرائی کہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اگلے 24 گھنٹوں کے اندر کچھ ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔

فوجوں کو جنگ کے

والی تبدیلیوں اور ملک کے سلامتی کے نظام پر اس کے اثرات کے مسلسل جائزے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جنگ کی نوعیت مسلسل تبدیل ہو رہی ہے اور حالیہ عالمی تنازعات نے "ٹیکنالوجی دوست "فوج کی موزونیت کو اجاگر کیا ہے۔ آج کی جنگیں اتنی اچانک اور غیر متوقع ہیں کہ اس کی مدت کی پیش گوئی کرنا انتہائی مشکل ہے۔ یہ دو ماہ، ایک سال یا پانچ سال بھی ہو سکتا ہے۔ ہمیں تیار رہنا ہوگا۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہماری اضافے کی صلاحیت کافی رہے۔ ہندوستان کے دفاعی شعبے کو جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کا امتزاج قرار دیتے ہوئے، وزیر دفاع نے کمانڈروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے نقطہ نظر میں سرگرم رہیں اور وزیر اعظم مودی کے تصور کے مطابق سدرشن چکر کی تعمیر کے لیے کوشش کریں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اس منصوبے کا جائزہ لینے اور "حقیقت پسندانہ ایکشن پلان" تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے اگلے پانچ سالوں کے لیے ایک درمیانی مدت کا منصوبہ اور اگلے دس سالوں کے لیے ایک طویل مدتی منصوبہ وضع کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ اس وژن کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ ملک کا دفاعی شعبہ جدید کاری، آپریشنل تیاری، تکنیکی برتری اور قابل اعتماد روک تھام کی صلاحیت پر مرکوز ہے، مسٹر راج ناتھ سنگھ نے 15 ستمبر 2025 کو کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعے دیے گئے "جے اے آئی (جوائنٹنیس، آتم نربھرتا اور انوویشن)" کے منتر پر توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے مستقبل کے لیے تیار ٹیکنالوجی کو تیار کرنے میں صنعت اور تعلیمی اداروں کے ساتھ گہری وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے ایک مضبوط دفاعی اختراعی ماحولیاتی نظام بنانے اور گھریلو صنعت کو دنیا کی سب سے بڑی اور بہترین صنعت بنانے میں نجی شعبے کے کردار کو مزید بڑھانے کے لیے وزیر اعظم مودی کے وژن کا اعادہ کیا۔ وزیر دفاع نے پوری قوم کے نقطہ نظر کے مطابق مسلح افواج کے ساتھ دیگر ایجنسیوں کے ساتھ اشتراک اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے "ضروری" قرار دیا۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں انضمام اور اتحاد کو فروغ دینے کے لیے ٹرائی - سروس لاجسٹک نوڈس اور ٹرائی - سروس لاجسٹک مینجمنٹ ایپلی کیشن کی تشکیل کا ذکر کیا، جبکہ زیادہ سے زیادہ سول۔ ملٹری فیوژن پر توجہ دینے پر بھی روشنی ڈالی۔ "آپریشن سندور نے دکھایا ہے کہ طاقت، حکمت عملی اور خود انحصاری تین ستون ہیں جو ہندوستان کو 21 ویں صدی میں وہ طاقت دیں گے جس کی اسے ضرورت ہے۔ آج ہمارے پاس اپنے فوجیوں کی ناقابل تسخیر ہمت کے ساتھ مل کر دیسی پلیٹ فارم اور نظام کی مدد سے کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہے"۔ مسٹر سنگھ نے آپریشن کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں "شاندار کارکردگی" اور "مثالی پیشہ ورانہ مہارت" کے لیے مسلح افواج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ آتم نربھر بھارت کے تئیں حقیقی طاقت ہے۔ آتم نربھر بھارت کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے کہا کہ خود انحصاری کوئی نعرہ نہیں ہے، بلکہ ایک ضرورت ہے، جو اسٹریٹجک خود مختاری کی کلید ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خود کفالت کے تحت دفاعی مقامی کاری اقتصادی ترقی کو فروغ دے رہی ہے، روزگار پیدا کر رہی ہے اور شپ یارڈز، ایرو اسپیس کلسٹرز اور دفاعی راہداریوں کی صلاحیت میں اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دفاع میں آتم نربھرتا کا اثر ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے دفاعی خریداری مینول 2025 کو اپنی منظوری کے بارے میں بھی بتایا جس کا مقصد خریداری کے عمل کو ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفاعی خریداری کے طریقہ کار 2020 پر نظر ثانی کی جا رہی ہے اور اس کا مقصد عمل کو آسان بنانا، تاخیر کو کم کرنا اور افواج کو تیزی سے آپریشنل طاقت فراہم کرنا ہے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، چیف آف دی آرمی اسٹاف جنرل اپیندر دویدی، چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، سکریٹری دفاع راجیش کمار سنگھ، سکریٹری (دفاعی پیداوار) سنجیو کمار، سکریٹری (سابق فوجیوں کی بہبود) ڈاکٹر نتن چندرا، سکریٹری، محکمہ دفاعی تحقیق و ترقی اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت، مالیاتی مشیر (دفاعی خدمات) ڈاکٹر مینک شرما اور دیگر سینئر افسران میٹنگ کے دوران موجود تھے۔

نیتن گڈکری اور

ہوئے کہا کہ بھاری گاڑیوں کی بلا رکاوٹ آمد و رفت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی مرمت اور بلیک ٹاپنگ ضروری ہے مگر یہ اہم ٹریفک کی طویل بندش کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا: 'بلیک ٹاپنگ انتظار کر سکتی ہے لیکن بھاری گاڑیوں بالخصوص 4 ایکسل اور 5 ایکسل ٹرکوں کو مغل روڈ سے نہیں موڑا جا سکتا۔ ان کے لیے یہی واحد راستہ ہے اور کشمیر کی طرف بڑی تعداد میں ٹرک پھنسے ہوئے ہیں۔ اس پسماندگی کو ختم کرنا بہت ضروری ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت پھلوں کا سیزن عروج پر ہے اور ٹرانسپورٹ میں مزید تاخیر کاشت کاروں اور تاجروں کو بھاری نقصان پہنچا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ چھوٹی گاڑیوں کو متبادل راستوں پر موڑا جا سکتا ہے لیکن این ایچ 44 کو بھاری ٹریفک کے لئے کھلا رکھنا ضروری ہے جب تک تمام پھنسے ہوئے ٹرکوں کو کلیئر نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے تجویز دی کہ بلیک ٹاپنگ کا کام صرف اسی صورت میں شروع کیا جائے جب دونوں اطراف سے ٹریفک مکمل طور پر کلیئر ہو جائے۔ مرکزی وزیر نتن گڈکری نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کا مکمل ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر بلیک ٹاپنگ دوبارہ شروع کرنے سے قبل پھنسے ہوئے تمام ٹرکوں اور دیگر بھاری گاڑیوں کو ترجیحی بنیادوں پر کلیئر کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے چیف سکریٹری کو ہدایت دی کہ شاہراہ پر لین ڈسپلن اور ٹریفک

کے ضوابط کو سختی سے عملایا جائے تاکہ کلیئرنس کا عمل آسانی سے مکمل ہو۔ گزشتہ روز وزیر زراعت جاوید ڈار نے قومی شاہراہ کا دورہ کیا تاکہ زمینی صورتحال کا از خود جائزہ لیا جا سکے اور اس کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو سڑک کی موجودہ کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے قومی شاہراہ۔44 پر رکاوٹوں اور ملک کے باقی حصوں کے ساتھ اہم رابطے کے نقصان کا نوٹس لیتے ہوئے مرکزی وزیر سے رابطہ کر کے معاملے کی فوری ضرورت سے آگاہ کیا جا سکے جس کے بعد یہ جائزہ میٹنگ ان کی ٹیلیفونک درخواست پر طلب کی گئی۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزرا سکینہ ایتو، جاوید رانا، جاوید ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سکریٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا اور این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے ذاتی اور بذریعہ ورچول موڈ شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

بھی سنبھالے ہوئے ہیں، اس وفد کی سربراہی کریں گے۔ ان کے ہمراہ مشیر ناصر اسلم وانی اور ڈائریکٹر ٹورازم جموں وکاس گپتا بھی شامل ہوں گے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق اس دورے کے اخراجات محکمہ سیاحت برداشت کرے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ دورہ جموں و کشمیر کی سیاحتی صنعت کو عالمی سطح پر فروغ دینے اور غیر ملکی سیاحوں کو وادی کی جانب راغب کرنے کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل سمجھا جا رہا ہے۔

حج کمیٹی نے

کی مفاہمت مکمل کر لی ہے۔ سرکلر نمبر (J2/10/2025-HCOI کمپنی نمبر 147640) میں تفصیل دی گئی ہے کہ واپسی کی رقم ہر حاجی کے روانگی کے مقام کے لحاظ سے مختلف ہوگی۔ احمد آباد سے سفر کرنے والوں کو فی کس 9,194 روپے، بنگلور سے روانہ ہونے والوں کو 8,929 روپے، کالی کٹ سے جانے والوں کو 9,084 روپے اور دہلی سے حج پر جانے والوں کو 9,039 روپے واپس کیے جائیں گے۔ گوہاٹی کے عازمین کے لیے یہ رقم 8,843 روپے مقرر کی گئی ہے۔ حیدرآباد کے حاجیوں کو 9,017 روپے، کولکتہ کے عازمین کو 8,746 روپے، لکھنؤ کے سفر کرنے والوں کو 9,024 روپے اور ممبئی سے جانے والے عازمین کو 9,212 روپے ملیں گے۔ سری نگر کے عازمین کو سب سے زیادہ 9,772 روپے فی کس واپس کیے جائیں گے۔ سرکاری اعلامیہ کے مطابق یہ رقم براہ راست ان کور ہیڈز کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی، جن کی تفصیلات حج کمیٹی آف انڈیا کے ریکارڈ پر درج ہیں۔ کمیٹی نے حاجیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے فراہم کردہ بینک اکاؤنٹس کو فعال رکھیں تاکہ رقم کی منتقلی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ یہ سرکلر حج کمیٹی آف انڈیا کے ڈپٹی سکریٹری اور ایگزیکٹو آفیسر شاناواس سی کے ڈیجیٹل دستخط کے ساتھ جاری کیا گیا ہے۔

مودی، ایک مضبوط

مرکوز کرتے ہوئے بہت سی اسکیمیں نہ صرف شروع کی گئیں بلکہ اپنے مقاصد کو کامیابی سے حاصل بھی کر رہی ہیں۔ مشکل حالات میں فیصلے لینے کی صلاحیت مضبوط قیادت کی پہچان ہوتی ہے۔ اس معاملے میں مودی جی کی قائدانہ صلاحیت الگ ہی طریقے سے بنی ہے۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ بڑے سے بڑے حالات میں بھی اُن کے اندر غیر معمولی تحمل اور واضح نظریہ ہے۔ 2014 کے بعد ایسے کئی موقع آئے، جب ملک کو بڑے اور سخت فیصلوں کی ضرورت تھی۔ ایسے تمام موقعوں پر وزیر اعظم مودی نے پوری مضبوطی اور مستعدی کے ساتھ قیادت کی باگ ڈور سنبھالی اور قومی مفاد کے مطابق فیصلے کیے۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی جیسے اقدامات نے اقتصادی اصلاحات کو تیز کر کے ہماری معیشت میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ دفعہ- 370 کی تاریخی منسوخی صدیوں تک یاد رکھے جانے والا واقعہ ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف سیاسی جرات مندی بلکہ قومی اتحاد اور سالمیت پر مودی جی کے غیر متزلزل یقین کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ تین طلاق جیسی سماجی برائیوں پر پابندی لگانے کا فیصلہ خواتین کے وقار اور حقوق کے تحفظ کے لیے ایک جرات مندانہ قدم تھا۔ یہ فیصلے آسان نہیں تھے۔ ان میں سے کئی فیصلوں کی مخالفت بھی ہوئی، لیکن وزیر اعظم مودی جی عزم مصمم کے ساتھ کھڑے رہے۔ ان کا پختہ یقین تھا کہ اگر کوئی کام قومی مفاد میں ضروری ہے، تو اسے مخالفت اور تنقید کی پرواہ کیے بغیر ہر حال میں مکمل کیا جائے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ بات زیادہ پرانی نہیں ہے کہ جب کووڈ- 19 جیسی وبا نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ ایسے مشکل وقت میں بھی مودی جی نے نہ صرف عوام کو یقین دلایا، بلکہ ملک کی صنعتوں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کو خود انحصاری کی طرف لے گئے۔ دنیا سوچ رہی تھی کہ اس وبا میں ہندوستان کا کیا ہوگا! لیکن یہ ہماری قیادت کا ہنر تھا کہ نہ صرف ریکارڈ وقت میں ملک میں ویکسین تیار کی گئی، بلکہ ٹیکنالوجی سے چلنے والی مفت ٹیکہ کاری مہم کے ذریعے ہم نے دنیا کے سامنے کووڈ مینجمنٹ کا ایک مثالی نمونہ پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے بارہا یہ ثابت کیا ہے کہ قومی سلامتی اور عزت نفس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ اوڑی حملے کے بعد سرجیکل اسٹرائیک نے دنیا کو دکھایا کہ ہندوستان اب دہشت گردی کا خاموشی سے تماشائی نہیں بنے گا۔ پلوامہ واقعہ کے بعد بالاکوٹ فضائی حملے نے اس عزم کو اور بھی تقویت بخشی۔ حال ہی میں پہلگام حملے کے جواب میں 7 مئی 2025 کو کیے گئے 'آپریشن سندور' نے فیصلہ کن طور پر یہ پالیسی قائم کی کہ جب بھی ملک کی شناخت اور شہریوں کی سلامتی کو زک پہنچے گی، ہندوستان پوری ہمت اور عزم کے ساتھ اس کا جواب دے گا۔ ان اقدامات سے نہ صرف ہم وطنوں میں اعتماد اور فخر کے جذبے کو تقویت ملی، بلکہ دنیا کو یہ پیغام بھی دیا گیا کہ نیا ہندوستان اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے۔ خارجہ پالیسی کے میدان میں بھی مودی جی کا کام کرنے کا انداز منفرد ہے۔ آج جب وہ ایک بین الاقوامی پلیٹ فارم پر کھڑے ہیں اور اعتماد کے ساتھ ہندوستان کا موقف پیش کر رہے ہیں، تو ہم سب کے اندر فخر کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ پہلے جہاں ہندوستان کو اکثر ابھرتے ہوئے ملک کے طور پر دیکھا جاتا تھا، اب مودی جی کی قیادت میں ہندوستان ایک عالمی لیڈر کا کردار ادا کرنے کی سمت بڑھ رہا ہے۔ آب و ہوا سے متعلق پیرس معاہدہ ہو، جی- 20 کانفرنس ہو یا اقوام متحدہ میں دیا گیا خطاب - ہر جگہ ان کا اعتماد ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت اور فخر کی علامت رہا ہے۔ آج جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں، تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر نریندر مودی نے ہندوستان کو نہ صرف معاشی اور سیاسی طور پر بلکہ ذہنی اور ثقافتی طور پر بھی طاقتور بنایا ہے۔ مودی جی، جنہیں ہندوستان کی اندرونی طاقت کا بخوبی اندازہ ہے، کا وژن یہ ہے کہ 2047 میں، جب ہندوستان آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا، ہمارا ملک ایک 'خود کفیل ہندوستان' اور ایک عظیم ملک کے طور پر دوبارہ وجود میں آئے، اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، وہ اپنی دور اندیش پالیسیوں سے ملک کو تیزی سے اس سمت لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے عوام کو یہ یقین دلایا ہے کہ ہم دنیا میں کسی سے کم نہیں ہیں۔ گزشتہ

11 برسوں میں ان کی قیادت میں ملک نے عزت نفس، خود انحصاری اور خود اعتمادی کی نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے۔ جو میری نظر میں تاریخی بھی ہے اور منفرد بھی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ درحقیقت، حقیقی قیادت وہی ہوتی ہے، جو ہر لمحہ قوم کے لیے وقف ہو اور جس کا وژن حال سے مستقبل تک نظر آتا ہو۔ نریندر مودی جی کی یہ شخصیت آج ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

کھریو کے مضافاتی

لوگوں پر حملہ کیا۔ زخمیوں کی شناخت 35 سالہ افروزہ بانو زوجہ غلام حسن لون، 30 سالہ میمونہ بانو زوجہ مشتاق احمد بٹ اور 35 سالہ مختار احمد میر ولد غلام محمد ساکنان زانترگ کے بطور ہوئی ہے۔ حملے کے دوران تینوں افراد زخمی ہوئے اور انہیں فوری طور پر موثر طبی علاج و معالجہ کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر منتقل کیا گیا۔ ہسپتال ذرائع نے تصدیق کی کہ تینوں افراد زیر علاج ہیں اور ان کی حالت پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ جنگلی ریچھ کے اچانک نمودار ہونے سے علاقے میں خوف پھیل گیا، گاؤں والوں نے محکمہ وائلڈ لائف سے نگرانی کو تیز کرنے اور دوبارہ ہونے سے بچنے کے لئے اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جنگلات کے سکڑنے اور رہائش گاہوں کے قریب انسانی تجاوزات کی وجہ سے حالیہ ماضی میں رہائشی علاقوں میں جنگلی جانوروں کی دراندازی میں اضافہ ہوا ہے۔

میرواعظ مولوی فاروق

گیشن (سی بی آئی) نے کی تھی۔ سی بی آئی کے مطابق، یہ سازش حزب المجاہدین کے کمانڈروں عبداللہ بنگرو اور رحمان شگن نے رچی تھی، اور اسے ان کے کارندوں ایوب ڈار، جاوید بٹ اور ظہور بٹ نے انجام دیا تھا۔ بانگرو اور شگن دونوں بعد میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ الگ الگ مقابلوں میں مارے گئے۔ کارندوں میں سے، ڈار کو واقعے کے فوراً بعد گرفتار کر لیا گیا اور عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ جاوید بٹ اور ظہور بٹ، تاہم مئی 2023 میں گرفتار ہونے سے پہلے 33 سال سے زیادہ عرصے تک گرفتاری سے بچ گئے۔ دونوں نے طبی بنیادوں پر ضمانت کی درخواستیں داخل کی تھیں جن پر آج ٹاڈا کورٹ نے سماعت کی۔ عدالت نے سماعت کے بعد ان کی درخواستیں مسترد کرتے ہوئے انہیں سینٹرل جیل بھیج دیا

آئی جی کشمیر کی

بریفنگ دی۔ آئی جی کشمیر نے افسران کو ہدایت دی کہ منشیات اور دہشت گردی سے متعلق کیسوں کی تفتیش کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ عدالتوں میں سزا کی شرح میں اضافہ ہو۔ انہوں نے کیسوں کی کامیاب پیروی کے لیے موثر فالو اپ نظام قائم کرنے پر بھی زور دیا۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس نے کہا کہ حساس علاقوں میں رات کے وقت گشت کو بڑھایا جائے، مشکوک عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے مارکیٹ چیکنگ مزید سخت کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں و کشمیر پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور امن و امان کو ہر حال میں قائم رکھا جائے گا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ شفافیت، جواب دہی اور کیسوں کی بروقت تصفیے کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کے حقوق کا بھرپور تحفظ ہو سکے۔

سیب لدے 12

جی منوج سنہا نے کشمیر میں سیبوں سے بھری پہلی تاریخی ٹرین روانہ کی تھی۔ ٹرین کو ایل جی سنہا نے جھنڈی دکھا کر یہ کہتے ہوئے روانہ کیا تھا کہ اس سے جموں وکشمیر کی معیشت کو فروغ ملے گا۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ٹرین کو جھنڈی دکھا کر تاریخ رقم کی تھی۔ منوج سنہا نے کہا تھا کہ اس ٹرین کے متعارف ہونے سے کشمیر میں اقتصادی ترقی کا ایک نیا باب شروع ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد وادی کشمیر کے سیب کے پروڈیوسروں کی منڈی تک بروقت رسائی کو یقینی بنانا ہے، تاکہ کسانوں کو بہتر قیمتیں ملیں اور تازہ پھل آسانی سے صارفین تک مارکیٹ میں پہنچ سکیں اور دہلی کی منڈیوں میں سیب وقت پر دستیاب ہوں۔ اسے قبل پیر کے روز وادی کشمیر کے فروٹ منڈیاں دو روز کے لئے بند رہی تھی۔

سیاحتی مقامات کی

کے دوران وزیر اعلیٰ نے شناخت شدہ مقامات کیلئے سائٹ کی مخصوص سیاحت کی ترقی شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور ہر مقام کیلئے ماسٹر پلان پر توجہ دی۔ انہوں نے ماحولیاتی طور پر پائیدار سیاحت کو یقینی بنانے کیلئے وقف شدہ ٹھوس اور مائع فضلہ کے انتظام کے نظام بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ادارہ جاتی میکانزم کو مضبوط کرنے کیلئے مناسب عملے کے ساتھ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ قائم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کو کابینہ کی منظوری کیلئے تجاویز جلد سے جلد پیش کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے سیاحت کے حکام، مقامی اداروں، متعلقہ محکموں اور جموں و کشمیر حکومت اور بھارت سرکار کے درمیان کثیر سطحی ہم آہنگی قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ منصوبوں کو مقررہ وقت پر مکمل کیا جا سکے۔ اس موقع پر ابھرتے ہوئے سیاحتی مقامات کی صلاحیت اور مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع کے بارے میں ایک پرزینٹیشن دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ ابھرتے ہوئے سیاحتی مقامات کی ترقی کے دوران معیشت، ماحولیات اور مساوات کے درمیان احتیاط سے توازن برقرار رکھا جائے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے سیاحت ایپ کا بھی افتتاح کیا جو سیاحوں اور دیگر دلچسپی رکھنے والوں کو جموں و کشمیر کے سیاحتی مقامات، دستیاب سہولیات اور دیگر متعلقہ معلومات دریافت کرنے میں مدد دے گی۔

ای ڈی نے

میں رقم جمع کرنے کی سازش کی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ جرم کی ان آمدنی کا کچھ حصہ نعمت علی بھٹ نے جائیداد یں حاصل کرنے اور تعمیر کرنے کے لیے استعمال کیا۔ ای ڈی کے سری نگر کے دفتر نے پہلے ہی 1.56 کروڑ روپے مالیت کے اثاثے ضبط کر لیے ہیں۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

ساول کوٹ پاور

بھیجا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نے حال ہی میں ختم ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران تمام رہنماؤں سے اس معاملے میں ہماری مدد کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں امید تھی کہ وزیر اعظم نریندر مودی 15 اگست کو ریاست کا درجہ دینے کا اعلان کریں گے لیکن یہ امید پوری نہیں ہوئی۔ لیکن بقول عمر عبداللہ ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں وکلاء سے بات کر رہا ہوں کیونکہ اکتوبر میں سپریم کورٹ میں اس کیس کی سماعت ہونے والی ہے۔ فی الحال، اس کیس میں شامل پرائیویٹ پارٹیاں درخواست کر رہی ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اب ہم وکلاء سے بات کر رہے ہیں کہ اس میں کوئی اور حکمت عملی بنائی جائے یا نہیں۔

سڑا ہوا گوشت بیچنے و

دکانوں میں سڑنے والا گوشت کمیونٹی کی صحت کے لیے نقصان دہ حالات پیدا کرتا ہے۔ ایسی صورتوں میں جہاں سپلائرز اور دکانداروں کے منظم نیٹ ورک کا شبہ ہے، مجرمانہ سازش کے الزامات کو دبایا گیا ہے، جس سے نہ صرف ریٹیل فروش بلکہ تھوک فروش بھی یکساں طور پر ذمہ دار ہیں۔ فوجداری سیکشنز سے ہٹ کر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ لاکھوں روپے تک کے مالی جرمانے، لائسنس کی منسوخی اور غیر محفوظ اسٹاک کو فوری طور پر تلف کرنے کا انتظام کرتا ہے۔ ایک بار سرکاری

نگرانی میں تلف ہونے کے بعد ضبط شدہ گوشت گردش میں واپس نہیں آ سکتا۔ بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کو خوراک کی تجارت سے مستقل طور پر اخراج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ وہ ملزمان معمولی جرمانے کے ساتھ فرار نہیں ہوں گے لیکن انہیں جیل کی سزا، بھاری مالی نقصان، لائسنس کا نقصان اور طویل مدتی ساکھ کو نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سجاد لون کی

معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ کشمیر کی معیشت پہلے ہی سیاحت کے نقصانات سے لڑکھڑا رہی تھی اب یہ شعبہ باغبانی میں ہو رہے نقصان کا بھاری بوجھ اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا: 'اس نقصان کے حوالے سے حکومتی ایوانوں کی طرف سے ظاہر کی جا رہی تشویش محض بناوٹی ہے'۔ وزیر اعلیٰ کے نیشنل ہائی اتھارٹی آف انڈیا کے بارے میں بیان کہ قومی شاہراہ کی دیکھ ریکھ کا انتظام این ایچ اے آئی کے ذمے ہے، کے بارے میں ان کا کہنا تھا: 'قومی شاہراہ کا انتظام این ایچ اے آئی کے سپرد ہے۔ اور ہمیں یہ مت کہیے کہ مقامی حکومت کے ساتھ کوئی رابطہ کاری نہیں تھی'۔ رکن اسمبلی نے سوال کرتے ہوئے کہ وزیر اعلیٰ کو دہلی جا کر وزرا سے ملاقات کرنے اور قومی شاہراہ کی فوری بحالی یقینی بنانے سے کس نے روکا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مخاطب ہو کر سوالیہ انداز میں کہا: 'کیا آپ وہاں گئے بھی؟ کیا آپ نے فکر مند ہونے کا بہانہ بھی کیا'۔ ان کا کہنا تھا: 'میں مرکزی حکومت کی طرف سے اس کو معمول کی ایک اور بندش سمجھنے کی بات سمجھ سکتا ہوں، مگر آپ کو تو معلوم ہونا چاہیے کہ محض ایک اور بندش نہیں ہے'۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گذشتہ شام شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری سے قومی شاہراہ کی موجودہ صورتحال کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اگلے 24 گھنٹوں کے اندر کچھ ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔

سری نگر - جموں قومی

کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ وادی کو صوبہ جموں کے ساتھ جوڑنے والے مغل روڈ اور مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر۔ لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل ایڈوائزری کے مطابق جاری ہے۔ واضح رہے کہ قومی شاہراہ پر مسلسل تین ہفتوں سے ٹریفک کی نقل و حمل بند رہنے سے کشمیر میں میوہ صنعت سے وابستہ افراد پریشانی کے دلدل میں پھنس گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہراہ پر ٹریفک متاثر ہونے سے ان کو بے تحاشا نقصان ہو رہا ہے۔ دریں اثنا جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو قومی شاہراہ کی موجودہ حالت کے متعلق شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری سے بات کی۔ انہوں یقین دہانی کرائی کہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اگلے 24 گھنٹوں کے اندر کچھ ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔

جموں کشمیر کے

میٹنگ منعقد کی ہے انہوں نے کہا پہلے سے شروع کی گئی مہم ہماری ریاست ہمارا حق سے متعلق اس بارے میں جموں اور کشمیر میں الگ الگ مقامات پر اس بات پر غور وخوض کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے دیکھا ہے کہ حالیہ سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے ایک صنعت یا شعبے کو نقصان نہیں پہنچا ہے بلکہ ہر ایک شعبہ متاثر ہوا ہے۔ قرہ نے کہا یہ قدرتی آفت تھی ہم کسی پر الزام نہیں لگائیں گے۔ تاہم انہوں نے کہا میٹنگ سرینگر جموں شاہراہ کے حوالے سے بات ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ میں آج یہاں پر کسی پر الزام نہیں لگاتا ہوں۔ ہماری ریاست ہمارا حق رعارضی طور ملتوی۔ قرہ نے جموں وکشمیر کے سیلاب متاثرین کے لئے مالی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ٹیلی کام

سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، ان کی دستیابی اور فعالیت کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا، 'ہمارے دیہاتوں اور شہروں کی ڈیجیٹل بااختیاریت جامع ترقی کی بنیاد ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ جموں و کشمیر کا کوئی بھی علاقہ منقطع نہ رہے۔ چاہے وہ دُور اُفتادہ بستی ہو، بلیک آؤٹ زون ہو یا ریلوے ٹنل، غیر مربوط نہ رہے۔' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بی ایس این ایل اور متعلقہ سرکاری محکموں کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل سے کام کریں، رُکاوٹوں کو جلد دور کریں اور جموں و کشمیر بھر میں کنکٹویٹی منصوبوں کو بروقت مکمل کریں۔

سکینہ ایتو

اعتماد فراہمی، قیمتوں میں کفایت شعاری اور بلنگ میں مکمل شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر موصوفہ نے چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل پر زور دیا کہ بجلی کے نرخوں میں کسی بھی اضافے سے قبل ضلع بھر میں لوڈ سروے کیا جائے۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر سے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران ضلع میں کی گئی لوڈ ریویژن سے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔

تاریگامی

یہاں بغیر فروخت ہونے والے سیبوں سے بھرے پڑے ہیں۔ پھل سڑ رہا ہے۔ مقامی بازاروں میں اس قدر گنجائش نہیں ہے، بندش سے باہر کی منڈیوں میں سپلائی بند ہو گئی ہے'۔ مسٹر تاریگامی نے کہا کہ نقصانات میں ہر گذرتے دن کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے، تخمینے کے مطابق سینکڑوں کروڑ روپیوں کا نقصان ہے۔ یہ ان غریب لوگوں کے لیے ایک بہت بڑا بوجھ ہے، جن کی آمدنی کا واحد ذریعہ سیب ہے'۔ انہوں نے کہا کہ سیب کو سوامی ناتھن کمیشن کے ذریعہ تجویز کردہ کم از کم امدادی قیمت کے فریم ورک کے تحت شامل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی فصل بیمہ اسکیموں کے تحت لایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'ہمیں بتایا جاتا ہے کہ فصلوں کی انشورنس اسکیم ہے، لیکن سیب اس کے تحت نہیں آتے ہیں۔ کیا یہ جان بوجھ کر کیا جا رہا ہے، یا یہ کوئی کوتاہی ہے جس کو درست کرنے کی ضرورت ہے'۔ انہوں نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) اور مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ وہ نقصانات کا معاوضہ دیں۔

روح اللہ

ہماری معیشت پر براہ راست حملہ ہے اور ہمیں اس کے خلاف آواز بلند کرنی ہوگی۔ اس موقع پر این سی ایم پی نے سپریم کورٹ کی طرف سے وقف ترمیمی ایکٹ کی چند شقوں پر عمل درآمد روکنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ 'قانون سب مذاہب پر یکساں طور پر نافذ ہونا چاہیے۔ اگر مسلمان دوسرے مذاہب کے اداروں پر کنٹرول نہیں رکھتے تو مسلمانوں کے اداروں پر بھی غیر ضروری دخل اندازی نہیں ہونی چاہیے'۔ پی ایس اے کے تحت عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے معراج ملک کی گرفتاری پر بات کرتے ہوئے مہدی نے کہا کہ پبلک سیفٹی ایکٹ ہر شہری کے لیے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص جو اپنے حقوق کی بات کرتا ہے، وہ محفوظ نہیں ہے۔ یہ سلسلہ بھی رکے گا جب ہم سب مل کر اس کے خلاف کھڑے ہوں گے۔ روح اللہ مہدی نے حکومت اور عوامی نمائندوں کو خبردار کیا کہ خاموشی کے بجائے اس جبر کے خلاف عملی اقدامات کریں، ورنہ کل کو ان کی باری بھی آ سکتی ہے۔

جاوید رانا

ہیں وہاں آبی خدمات اور ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ میٹنگ میں افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ موجودہ رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لئے مرحلہ وار منصوبہ مرتب کر کے پیش کریں تاکہ پانی کی فراہمی کا ایک قابل اعتماد اور دیرپا نظام قائم کیا جا سکے۔ میٹنگ میں حبہ کدل میں نئے واٹر ریزروائر کی تعمیر پر بھی اتفاق ہوا جس کا مقصد ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا اور علاقے کی آبی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے حالیہ سیلاب سے ہوئے نقصانات کے تناظر میں نوا کدل اور عالی کدل کے گھاٹوں کی فوری صفائی اور بحالی کی بھی ہدایات جاری کیں۔ میٹنگ میں رکن قانون ساز اسمبلی حبہ کدل شمیم فردوس نے مقامی باشندوں کی شکایات اور مسائل بالخصوص پانی کی بار بار ہونے والی قلت اور حالیہ سیلاب سے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کے حوالے سے آگاہ کیا۔

جوڈیشل

ہوا جنہوں نے شرکا کو کیس انفارمیشن سسٹم (سی آئی ایس 4.0) کی جدید خصوصیات سے متعارف کیا اور بتایا کہ یہ خصوصیات عدالتی کارروائیوں کو کس طرح مؤثر بنا سکتی ہیں اور عوامی رسائی کو بہتر کر سکتی ہیں۔ اس کے بعد اچ او ڈی سی او ای ای اور سائنٹسٹ۔ ایف آشش شیر اوھکر نے ای کورٹس منصوبے پر بات کی جس میں اس منصوبے کے قومی سطح پر نفاذ اور عدالتوں میں یکسانیت اور کارکردگی لانے میں اس کے کردار کو اجاگر کیا گیا۔ اگلے سیشن میں سائنٹسٹ۔ ڈی بھارتی جادھو نے ڈیٹا سینٹر آپریشنز، ورچوئل مشینوں اور ریپلی کیشن سسٹمز پر ایک مفصل پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے عدالتی ڈیٹا کی سیکورٹی، اعتماد اور تسلسل کو یقینی بنانے میں ان نظاموں کی اہمیت پر زور دیا۔ بعد میں سائنٹسٹ۔ ڈی منظور بجولیا نے ای۔ فائلنگ اور انٹر آپریبل کریمنل جسٹس سسٹم (آئی سی جے ایس) پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ پلیٹ فارمز شفافیت کو بڑھانے، مقدمات کے عمل کو تیز کرنے اور عدالتوں، پولیس اور دیگر انصاف کے شعبوں کے درمیان بہتر ربط پیدا کرنے میں کس طرح معاون ہیں۔ اس کے بعد او آئی سی۔ انفرا اور سائنٹسٹ۔ ایف امول اوبناشے نے این جے ڈی جے انٹرا، اسٹیبلشمنٹ ٹیگنگ، جے ایس او این امپورٹ اور ڈیٹا مانیٹرنگ ٹولز پر سیشن لیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کس طرح یہ ڈیجیٹل حل حقیقی وقت میں تجزیہ کی سہولت فراہم کرتے ہیں اور عدالتی وسائل کے بہتر انتظام میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اختتامی تکنیکی سیشن سینئر ٹیکنیکل آفیسر وسیم خان اور ڈیولپر تحمل نے مشترکہ طور پر پیش کیا۔ انہوں نے عدالتی آئی سی ٹی فریم ورک میں سسٹم ڈیولپمنٹ، ٹربل شوٹنگ اور یوزر سپورٹ کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ان کا زور مسلسل مانیٹرنگ، موافق حل اور صارفین کی ضروریات پر مبنی ترقی پر تھا تاکہ عدالتوں کی ڈیجیٹل تبدیلی کو مؤثر طور پر برقرار رکھا جا سکے۔ پروگرام کے دوران شرکا نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا، سوالات پوچھے، وضاحتیں حاصل کیں اور اپنے تجربات کا اشتراک کیا جس سے مجموعی طور پر سیکھنے کے ماحول کو تقویت ملی۔ جوڈیشل اکیڈمی نے ایک ٹیکنالوجی پر مبنی عدالتی نظام کے فروغ اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لئے باقاعدہ تربیتی پروگرام منعقد کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

ڈوڈہ

نے صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے انٹرنیٹ اور براڈ بینڈ سروسز معطل کر دی تھیں۔ انتظامیہ نے اتوار کو بیشتر علاقوں میں براڈ بینڈ بحال کر دیا تھا، جب کہ تعلیمی ادارے بھی تین ہفتے بعد پیر کے روز کھل گئے ہیں۔ ڈوڈہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سندیپ مہتا نے کہا کہ 'پابندیاں بتدریج ہٹائی جا رہی ہیں اور حالات معمول کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ تاہم اگر کسی نے سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز مواد یا من گھڑت نیوز پھیلانے کی کوشش کی تو اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔'

صدوری

کی طرف سے انکو سال 2024 کے سالانہ "خلعت نور "ایوارڈ" سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر زمان آزردہ نے اپنے صدارتی خطبے میں "پکان سمسار" شعری مجموعے کو وراثتی کشمیری طرز فکر کا آئینہ دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ صدوری نے جدیدیت کے سیلاب رواں سے متاثر نہ ہوتے ہوئے روایتی کشمیری طرز ادا کو اپنے اشعار کی زینت بنائی ہے۔ اس موقعہ پر مقررین نے کہا کہ غلام رسول صدور ایک خلوص مند شخصیت کے مالک ہیں۔ انہوں نے صدور کو ایک روایت ساز شاعر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ کسی لگی لپٹی کے بغیر اپنے من کی بات کو سیدھے سادے لفظوں میں ایک پر اثر شعری کی صورت میں پیش کرتے ہیں۔ اس موقعہ پر ایک شاندار محفل مشاعرہ بھی ہوا جس میں 20 شعرانے اپنا کلام سنایا۔ ان شعرا میں غلام نبی آفر، مشتاق محرم، نظیر سالک، عبدالرشید شاد، علی احسن، شوکت فرار، پیرجی الدین، یونس وحید، ڈاکٹر واحد رضا، غلام قادر بیدار، ڈاکٹر غضنفر علی غزل، محمد یاسین مدہوش، اعجاز اشرف، ثناءاللہ صنوبر، غلام قادر عطار، یاسین دریگامی، منظور احمد مدار، غلام رسول ایاز شامل ہیں۔ تقریب پر کشمیر مرکز ادب وثقافت کی طرف سے منظور احمد مدار کو فقیر اشرف میڈیا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب میں سماج کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی سرکردہ شخصیتوں نے شرکت کی جن میں ماسٹر جاوید احمد کاو، اعجاز احمد ڈائریکٹر مولانا آزاد اوپن یونیورسٹی، متولی زیارت شیخ العالم حاجی یونس، فیاض احمد صدور، سابقہ ایگزیکٹیو انجینیر مشتاق احمد نعت خوان شامل ہیں۔

متحدہ مجلس

کی مسلمہ حیثیت چھین لی جائے گی۔ اسی طرح سروے کے اختیارات کو آزاد کمشنروں سے منتقل کر کے ضلع کلکٹروں کو دینا غیر جانبداری کو متاثر کرتا ہے اور ریاستی مداخلت کو بڑھاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مجلس یہ سمجھتی ہے کہ یہ ترمیم دراصل اوقاف کو کمزور کرنے اور انہیں ہتھیانے کی دانستہ کوشش ہے جس کے نتیجے میں ناجائز قابضین کو قانونی جواز مل سکتا ہے جبکہ حقیقی دینی و سماجی ادارے نقصان اٹھائیں گے۔ یہ اقدامات امتیازی ہیں کیونکہ کسی اور مذہبی برادری کے معاملات میں ایسی مداخلت نہیں کی جاتی۔ مجلس کا مطالبہ ہے کہ سپریم کورٹ جلد از جلد اس معاملے کی حتمی سماعت کرے اور مسلمانوں کے آئینی و مذہبی حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں۔ کیونکہ موجودہ صورت میں یہ ایکٹ تشویشناک ہے اور پرانے وقف ایکٹ کے تحفظات کو بحال کیا جانا چاہئے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ وقف کی حرمت کو پامال کرنے کے بجائے ان مقدس اوقاف کے تحفظ، بقا اور ترقی کے لئے عملی اقدامات کرے تاکہ یہ آنے والی نسلوں کے دینی و سماجی مفاد میں کام آتے رہیں۔

کولگام

ڈیزاسٹر ریسپانس فورس یونٹ نے اوڑی میں دریائے جہلم میں غرقاب ہوئے نوجوان کی تلاش کیلئے 16 ویں روز بھی آپریشن جاری رکھا۔ حکام نے بتایا کہ لاپتہ شخص کی شناخت 29 سالہ فیروز احمد بٹ ولد محمد اکبر بٹ ساکنہ پنیر بارہمولہ کے طور پر کی گئی ہے، جس نے مبینہ طور پر کیم ستمبر کو آزاد گنج، بارہمولہ میں دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی تھی۔ واقعے کے بعد سے کافی کوششوں کے باوجود ان کی لاش ابھی تک برآمد نہیں ہو سکی۔

اے آئی پی

رکھے تھے اور حکام پر کوئی موثر ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ایم ایل اے لنگیٹ شیخ خورشید نے کہا کہ ناکہ بندی کی وجہ سے کشمیر کی معیشت محاصرے میں ہے۔ باغبانی وادی میں لاکھوں خاندانوں کو پالتی ہے۔ شاہراہ بند ہونے اور ٹرکوں میں پھل گلنے سے، کاشتکار تباہی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ حکومت کی یقین دہانیوں کا کوئی مطلب نہیں جب تک کہ پھنسے ہوئے سامان کو صاف کرنے کے لیے فوری کارروائی نہیں کی جاتی۔ اے آئی پی رہنماؤں نے خبردار کیا کہ اگر ناکہ بندی جاری رہی تو کشمیر کی اقتصادی ریڑھ کی ہڈی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ دیگر تمام ٹریفک پر پھلوں کے ٹرکوں کی نقل و حرکت کو ترجیح دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مغل روڈ جیسے متبادل راستے بلک کنسائنمنٹ کے لیے مکمل طور پر فعال ہوں۔ احتجاج کے فوراً بعد پولیس حرکت میں آئی اور درجنوں مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مختلف سیاسی گروپس اور ٹریڈ یونین یکساں طور پر انتظامیہ پر باغبانی کی معیشت کو مزید تباہی سے بچانے اور سری نگر جموں شاہراہ پر پھلوں کے ٹرکوں کی بغیر کسی پریشانی کے نقل و حرکت کو فوری طور پر یقینی بنانے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔

بوسیدہ

کو یقینی بنانا مشکل ہے۔ تاریخی طور پر، وادی میں ہر ضلع اور ذیلی ضلعی ہیڈ کوارٹر میونسپل سلاٹر ہاؤس چلاتے تھے، جہاں مقامی قصاب مویشیوں کو سرکاری معائنہ اور ذبح کرنے کے لیے لاتے تھے۔ میونسپلٹی کا ایک ویٹرنری انسپکٹر ہر جانور کی جانچ کرے گا، صرف ان کی منظوری دے گا جو انسانی استعمال کے لیے موزوں ہیں۔ ایک بار ذبح ہونے کے بعد، گوشت پر میونسپل کلیئرنس کے ساتھ مہر لگا دی جاتی تھی، جبکہ کمزور یا بیمار جانوروں کو مسترد کر کے واپس کر دیا جاتا تھا۔ رہائشیوں کو یاد ہے کہ یہ نظام قابل اعتماد تھا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ صرف محفوظ گوشت ہی منڈیوں تک پہنچ جائے۔ تاہم بگڑتے ہوئے امن وامان کی وجہ سے ان مذبح خانوں کو بند کر دیا گیا۔ کچھ عرصے کے لیے، میونسپل اہلکاروں نے قصابوں کے گھروں کا معائنہ جاری رکھا، لیکن یہ عمل بھی ختم ہو گیا۔ اس وقت، نگرانی کی کمی کا مطلب ہے کہ دکاندار شہر کی سڑکوں پر گاڑیوں سے مختلف قسم کے گوشت کی کھلے عام فروخت کرتے ہیں اور اکثر قابل اعتراض معیار اور کوئی سرکاری معائنہ نہیں ہوتا ہے۔ متعدد ذرائع نے الزام لگایا ہے کہ کچھ میونسپل اور فوڈ پروڈکشن حکام اس غیر منظم تجارت کو پھلنے پھولنے کی اجازت دینے میں ملوث ہیں۔ سری نگر کے ایک رہائشی نے کہا کہ ہمیں شک ہے کہ بعض عہدیداروں اور دکانداروں کے درمیان اشتراک عمل ہے، جس کی وجہ سے مسئلہ برقرار ہے۔ کشمیر سیاحت خوراک کی حفاظت کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کے ساتھ، عوام اب حکام پر زور دے رہے ہیں کہ وہ میونسپل سلاٹر ہاؤسز کو دوبارہ کھولیں اور ان کو بحال کریں۔ ان سہولیات کو دوبارہ قائم کرنا ہی سب کے لیے صاف، محفوظ اور غذائیت سے بھرپور گوشت کو یقینی بنانے کا واحد طریقہ ہے، " ایک اور اہلکار نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ منصوبے زیر بحث ہیں لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

منشیات

میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 2025/211 درج کیا گیا ہے اور ملزم کو باضابطہ طور پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ غیر قانونی تجارت میں ملوث ذرائع اور ممکنہ نیٹ ورک کا پتا لگانے کے لیے کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پلوامہ میں منشیات کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں پلوامہ پولیس نے نیوا میں منشیات کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک بدنام زمانہ خاتون ڈیلر سے 120 گرام ہیروئن جیسا مادہ ضبط کیا۔ ملزم کی شناخت شیخ معروف زوجہ شیخ تصدق ساکنہ کاٹھی دروازہ محلان، رعناواری، سری نگر سے ہے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 2025/217 U/S 8/22 NDPS ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ان کے شوہر شیخ تصدق کو پہلے ہی سری نگر پولیس نے PIT NDPS کے تحت حراست میں لیا ہوا ہے۔

پارسل ٹرین

کہ اس سے سیبوں کی بیرون وادی ٹرانسپورٹیشن تیز اور کم خرچ پر کی جائے گی، اس کی مارکیٹ کے روابط بھی بڑھ جائیں گے جس سے کسانوں کی زندگی اور معاش بہتر بن جائے گا۔ اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ ٹرینوں کی موجودہ تعداد اور گنجائش شاہراہ کے ذریعے میوہ باہر لے جانے کا متبادل نہیں ہے۔ سوپور فروٹ منڈی کے صدر فیاض احمد ملک نے یو این آئی کو بتایا: 'آٹھ ڈبوں والی یہ ٹرین 10 ٹرکوں کا لوڈ لے جا سکتی ہے لیکن ہمیں مانگ کو پورا کرنے کے لئے ہر روز ایسی کئی ٹرینوں کی ضرورت ہے'۔ انہوں نے کہا: 'صرف سوپور کے لئے جو ایشیا کی سب سے بڑی فروٹ منڈیوں میں سے ایک ہے، کو سیب کو کشمیر سے باہر کی منڈیوں میں لے جانے کے لیے روزانہ 50 سے 100 ایسی پارسل ٹرینوں کی ضرورت ہوگی'۔ فیاض ملک نے خبردار کیا کہ ہر گزرتے دن کے ساتھ سیب کی صنعت کو بڑے پیمانے پر نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تخمینہ شدہ نقصان کی حد 1 ہزار کروڑ روپیوں سے 1 ہزار 2 سو کروڑ روپیوں کے درمیان ہے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز ایس ڈ ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد نے کہا کہ ضرورت کا پیمانہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ریل سروس اس وقت فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا: 'ستمبر کے دوران، سیبوں سے لدے 1 ہزار سے 1 ہزار 5 سو ٹرک ہر روز ملک بھر کی منڈیوں کے لیے وادی سے نکلتے تھے۔ اس لحاظ سے ہماری ضرورت کا اچھی طرح سے تصور کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ پارسل ٹرین کو متعارف کرنا ایک اچھا قدم ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے'۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گذشتہ روز بھی وزارت ریلوے سے ٹرینوں کی تعداد بڑھانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا: 'ہم ایک ٹرین کو جھنڈی دکھا کر دہلی روانہ کرنے کے لئے شکرگزار ہیں، لیکن ایک ٹرین کافی نہیں ہے۔ براہ کرم اسے باقاعدگی سے چلائیں تاکہ پھل کاشت کرنے والے اور تاجر اگر چاہیں تو اپنا سامان ریل کے ذریعے منتقل کر سکیں، جب کہ باقی سڑک کا استعمال کریں گے'۔ ریلوے کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ریلوے کی طرف سے پھلوں کے تاجروں کو تمام مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہم زمینی سطح پر کیے جا رہے مطالبات کو پورا کرنے کی سمت میں کام کر رہے ہیں، ریلوے سیب صنعت سے منسلک افراد کو درکار تمام مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے'۔ باغبانی کشمیر کی معیشت کی بنیاد ہے اور یہاں سات لاکھ خاندان براہ راست اور بالواسطہ طور پر اس شعبے پر منحصر ہیں۔ جموں و کشمیر کے اقتصادی سروے- 2023 اور 2024 کے مطابق، باغبانی کا حصہ جموں اور کشمیر کی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار میں سات فیصد ہے اور مالی سال- 2024 اور 2025 میں وادی میں 26.46 لاکھ میٹرک ٹن پھل جس میں بیشتر حصہ سیب کا تھا، پیداوار حاصل کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کی بڑی سیب پیدا کرنے والی ریاستوں میں ہماچل پردیش، جموں اور کشمیر، اتراکھنڈ، اروناچل پردیش اور ناگالینڈ شامل ہیں۔ لیکن کشمیری سیب، جو اپنی مٹھاس اور بناوٹ کی وجہ سے مشہور ہیں، ملکی اور بین الاقوامی دونوں بازاروں میں ان کی خاص مانگ میں رہتے ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 17 September 2025

17 ستمبر 2025ء 23 ربیع الاول 1447ء بدھ وار

ای ڈی نے مبینہ غیر قانونی بیٹنگ ایپ کیس میں سابق ہندوستانی کھلاڑی یوراج سنگھ اور رابن اتھپا کو طلب کیا

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سابق کرکٹر رابن اتھپا اور یوراج سنگھ کے ساتھ ساتھ اداکار سونو سود کو بھی ایک مبینہ غیر قانونی آن لائن بیٹنگ ایپ سے جڑے منی لانڈرنگ کیس میں پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ حکام نے منگل کو یہ بات کہی۔ حکام کے مطابق سابق کرکٹر رابن اتھپا (39)، یوراج سنگھ (43) اور اداکار سونو سود (52) کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اگلے ہفتے انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت اپنے بیانات درج کرانے کے لیے طلب کیا ہے۔ یہ کارروائی مبینہ غیر قانونی بیٹنگ پلیٹ فارم ون ایکس بیٹ سے جڑی ہوئی ہے۔ اسی معاملے میں آج بالی ووڈ اداکارہ اروشی روتیلا کو بھی پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا گیا تھا، لیکن وہ حاضر نہیں ہوئیں۔ ای ڈی نے رواں سال مارچ میں بھی اروشی کو نوٹس بھیجا تھا، مگر اس وقت بھی اداکارہ نے تفتیش میں شامل نہیں ہوئی تھیں۔ رابن اتھپا کو 22 ستمبر اور یوراج کو 23 ستمبر کو دہلی واقع ای ڈی ہیڈکوارٹر میں افسروں کے سامنے پیش ہونے کے لیے کہا گیا ہے۔ بالی ووڈ اداکار سونو سود کو بھی 24 ستمبر کو پیش ہونے کا سمن بھیجا گیا ہے۔ ان سب سے منی لانڈرنگ کے زاویے سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پیر کو اسی معاملے میں سابق ٹی ایم سی رکن پارلیمان اور اداکارہ میمی چکرورتی کا بیان بھی درج کیا گیا ہے۔ ای ڈی اس کیس میں شکھر دھون، سریش رائنا اور ہربھجن سنگھ سے پہلے ہی پوچھ گچھ کر چکی ہے۔ کروڑوں کی دھوکہ دہی اور ٹیکس چوری کی یہ جانچ غیر قانونی بیٹنگ ایپس سے جڑی ہوئی ہے۔ کمپنی پر الزام ہے کہ اس نے عوام اور سرمایہ کاروں سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کی ہے یا بڑے پیمانے پر ٹیکس چوری کی ہے۔

خواتین ون ڈے سیریز: آسٹریلیا فتح کے قریب ہندوستان واپسی کو تیار

نیو چنڈی گڑھ، 16 ستمبر (یو این آئی) پہلے ون ڈے میں آٹھ وکٹوں سے شاندار کامیابی کے بعد آسٹریلوی ویمن ٹیم ایک اور سیریز جیت کے دروازے پر دستک دے رہی ہے۔ ہندوستان کے خلاف پچھلے دس مقابلوں میں سے نو میں جیت اور مجموعی طور پر 57 میں سے 47 میں فتح، یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جو چیمپئن ہونے کی دلیل ہے۔ وہ مہاراجہ یادویندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پُر اعتماد اور ڈریسنگ روم میں بھی بھرپور حوصلے کے ساتھ اُتر رہی ہیں۔ لیکن ہندوستان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وہ پہلے میچ میں اگرچہ پیچھے رہ گئے تھے، مگر ہرمن پریت کور کی ٹیم کے لئے کچھ مثبت پہلو بھی تھے۔ اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے ٹاپ آرڈر میں 117 رنز کی شاندار شراکت قائم کر کے ایک جارحانہ اسکور کی بنیاد رکھی تھی۔ مندھانا کے کور پر لگائے گئے شاندار ڈرائیو اور راول کے فاسٹ بولرز کے سامنے تحمل نے شائقین کو جوش دلایا۔ ہرلین دیول نے شاندار نصف سنچری لگا کر اسکور کو آگے بڑھایا اور یہ دکھایا کہ ہندوستان کے پاس آسٹریلیا کو ہرانے کی صلاحیت ہے۔ مشکلیں درمیانی اوورز میں آئی تھی۔ ہرمن پریت کا اینابل سدرلینڈ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہونا اور دیگر وکٹوں کا گرنا ہندوستان کی رفتار کو روک گیا۔ رچا گھوش، دیپتی شرما اور رادھا یادو نے کارآمد کارکردگی دکھائی، مگر 281 کے ہدف کے لئے مسلسل تیز اسکورنگ ضروری تھی اور وہیں معاملہ بگڑ گیا۔ چار کیچ چھوٹے اور کچھ بکھری ہوئی بولنگ نے آسٹریلیا کو اپنی حکمتِ عملی بنانے کی آزادی دے دی۔ کل کے مقابلے میں ہندوستان کو پہلی گیند سے ہی جارحانہ رویہ اپنانا ہوگا۔ ہرمن پریت کو بیٹ سے قیادت سنبھالنی ہوگی۔ ان کے رنز مندھانا، راول اور دیول کی کوششوں کو مضبوطی دے سکتے ہیں۔ جمیمہ روڈریگز اور رچا کو درمیانی اوورز میں آسٹریلوی دباؤ کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

خواتین نابینا ٹی 20 ورلڈ کپ کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا کے سپرد

بنگلورو، 16 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ ایسوسی ایشن فار دی بلائنڈ ان انڈیا (سی اے بی آئی) نے آج اعلان کیا کہ سری لنکا پہلی بار نابینا خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ کرکٹ کا شریک میزبان ہوگا، جو 11 سے 25 نومبر 2025 تک کھیلا جائے گا۔ اصل منصوبے کے مطابق یہ ٹورنامنٹ نئی دہلی، بنگلورو اور کھٹمنڈو (نیپال) میں ہونا تھا، لیکن ورلڈ بلائنڈ کرکٹ کونسل (ڈبلیو بی سی سی) کی 15 ستمبر کو ورچوئل میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان کے میچوں کے لیے کولمبو (سری لنکا) کو غیر جانبدار مقام بنایا جائے اور نیپال کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ایک اضافی میزبان شہر بھی شامل کیا جائے۔ سی اے بی آئی کے عہدیدار جلد ہی کولمبو میں اپنے ہم منصبوں سے مشاورت شروع کریں گے۔ ٹورنامنٹ میں کل 21 لیگ میچ، دو سیمی فائنل اور ایک فائنل کھیلا جائے گا۔ یہ مقابلے نئی دہلی، بنگلورو اور کولمبو میں ہوں گے۔ آئندہ ورلڈ کپ کے بارے میں بات کرتے ہوئے سی اے بی آئی کے صدر ڈاکٹر مہنتیش جی۔ کیواداسناور نے کہا کہ یہ ورلڈ کپ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ حوصلے، مہارت اور شمولیت کا جشن ہے۔ ہندوستان میں اس کی میزبانی ہمارے لیے فخر کی بات ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہماری خواتین کھلاڑی اس کسوٹی پر پوری اتریں گی، لاکھوں لوگوں کو متاثر کریں گی اور ملک کا نام روشن کریں گی۔

سپر فور کے لیے پاکستان اور یو اے ای کی ٹیم مدمقابل ہوں گی

دبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ اکثر اُس وقت سب سے زیادہ سنسنی خیز ہوتا ہے جب ایک ٹیم اپنی کھوئی ہوئی لے دوبارہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہو اور دوسری ٹیم یہ ثابت کرنے پر تلی ہو کہ وہ بھی اسی بڑے اسٹیج کی حقدار ہے۔ سلمان آغا کی قیادت میں پاکستان کل دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ایشیا کپ 2025 کے دسویں میچ میں متحدہ عرب امارات سے ٹکرانے کے لئے تیار ہے۔ پاکستان چند زخمی کھلاڑیوں کے ساتھ یہاں پہنچا ہے۔ ان کے گیند باز نظم و ضبط اور اختراعی انداز میں کھیل رہے ہیں، لیکن ہندوستان کے خلاف بلے بازوں کا ایک شاندار آغاز کے باوجود 127 رنز پر نو وکٹیں گرا دینا قابل اعتراض ہے۔ یہ میچ ان کے بلے بازوں کو یہ دکھانے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ایک خراب کارکردگی پورے ٹورنامنٹ کو بیان نہیں کرتی۔ صائم ایوب ٹاپ آرڈر میں متوازن نظر آئے ہیں، اور صاحبزادہ فرحان نے دباؤ والے میچوں میں پر سکون مظاہرہ کیا ہے۔ جارحانہ کھلاڑی فخر زمان جانتے ہیں کہ ٹیم کو ایک مستحکم آغاز کے بعد صاف اور بھرپور اسٹروکس کی ضرورت ہے۔ نئے کپتان سلمان آغا کو درمیانی اوورز میں اننگز کو سنبھالنا ہوگا۔ حسن نواز، محمد حارث اور محمد نواز کے پاس ایسے اسٹروکس ہیں جو اگر انہیں مناسب پلیٹ فارم مل جائے تو اسکور کو مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھا سکتے ہیں۔ گیند بازی میں پاکستان خاصا طاقتور ہے۔ شاہین آفریدی کی بائیں ہاتھ کی تیز گیند بازی کسی بھی ٹاپ آرڈر کو پریشان کر سکتی ہے، اور حارث رؤف کا ڈیتھ اوورز میں کنٹرول بے حد اہم ہے۔ ابرار احمد کی لیگ اسپن ورائٹی دیتی ہے اور نوجوان صائم ایوب کی اسپن نے انہیں اس مقابلے میں پانچ وکٹیں دلوائی ہیں، یہ ایک متوازن ٹیم کے لئے حوصلہ افزا اشارہ ہے۔ دوسری طرف، یو اے ای عمان کو 42 رنز سے ہرانے کے بعد بھرپور تیاری کے ساتھ میدان میں ہے۔ ان کے کپتان محمد وسیم نے 54 گیندوں پر 69 رنز کی اننگز کھیل کر طاقتور مظاہرے کا ثبوت دیا۔ علی شان شرفو نے شاندار نصف سنچری بنائی، اور آصف خان، جو اپنے شاٹس کھیلنے میں لطف لیتے ہیں، ان کی بیٹنگ کو گہرائی بخشتے ہیں۔ دبئی کی حالت دونوں ٹیموں کا سخت امتحان لیں گی۔ روشنی میں پچ فاسٹ بولرز کے لئے مددگار ہوتی ہے لیکن بیٹنگ بھی آسان ہو جاتی ہے۔ درمیانی اوورز میں اسپنرز کا کردار اہم ہوگا۔ شام کے وقت شبنم پڑنے سے بیٹنگ مزید سہل ہو سکتی ہے، اس لئے ٹاس جیتنے والی ٹیم کے پہلے بالنگ کرنے کے امکانات ہیں۔

پی سی بی کی ریفری ہٹانے کی اپیل آئی سی سی نے مسترد کی

دبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے موجودہ ایشیا کپ سے میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کو ہٹانے کی پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی درخواست کو باضابطہ طور پر مسترد کر دیا ہے۔ کرک بز نے پیر کے روز اس ممکنہ فیصلے کی خبر دی تھی اور کہا جا رہا ہے کہ اس کی اطلاع پی سی بی کو گزشتہ رات دے دی گئی تھی۔ آئی سی سی کے آپریشن یا قانونی شعبے کی جانب سے بھیجا گیا یہ پیغام واضح کرتا ہے کہ دبئی میں ہندوستان-پاکستان میچ کے دوران 'ہاتھ نہ ملانے کے تنازعے' میں میچ ریفری کا کوئی کردار نہیں تھا۔ پی سی بی نے الزام لگایا تھا کہ ٹاس کے وقت پائیکرافٹ نے پاکستانی کپتان سلمان علی آغا سے کہا تھا کہ وہ ہندوستانی کپتان سوریا کمار یادو سے ہاتھ ملانے سے گریز کریں، جس سے میچ آفیشل کی غیر جانبداری پر سوال اٹھا تھا۔ تاہم، آئی سی سی نے وضاحت کی کہ پائیکرافٹ نے صرف وہی بتایا جو انہیں میدان پر موجود اے سی سی حکام کی جانب سے کہا گیا تھا۔ اس طرح یہ غلط فہمی دور ہو گئی اور پاکستان کا یہ دعویٰ بھی مسترد ہو گیا کہ ریفری ہندوستانی ٹیم کے حق میں کام کر رہا تھا۔ اس تنازعے کے بعد بدھ کے روز ہونے والا پاکستان-یو اے ای میچ سرخیوں میں آ گیا ہے۔ 69 سالہ زمبابوے کے پائیکرافٹ اس میچ کے لیے مقررہ ریفری ہیں اور پی سی بی نے علانیہ کہا ہے کہ اگر وہ میچ آفیشل رہے تو پاکستانی ٹیم میدان میں نہیں اترے گی۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی کی سربراہی والی اے سی سی پاکستان-یو اے ای میچ کے لیے میچ ریفری کو تبدیل کرنے کی کوشش کر سکتی ہے یا نہیں، لیکن عام طور پر میچ آفیشلز، امپائرز اور میچ ریفریز کی تقرری آئی سی سی ہی کرتی ہے۔

آنند کمار ویلکمار نے ہندوستان کو اسپیڈ اسکیٹنگ میں پہلا عالمی طلائی تمغہ دلایا

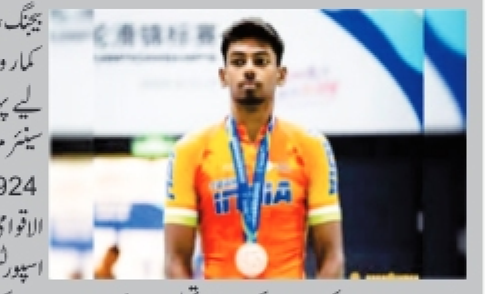

بیجنگ، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے اسپیڈ اسکیٹر آنند کمار ویلکمار نے اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ میں ملک کے لیے پہلا طلائی تمغہ جیت کر ایک سنہرا باب رقم کیا۔ ویلکمار نے سینئر مردوں کے 1000 میٹر اسپرنٹ مقابلے میں 1 منٹ 24.924 سیکنڈ کا وقت لے کر شاندار کامیابی حاصل کی اور بین الاقوامی سطح پر سب سے آگے رہے۔ ان کی یہ جیت ہندوستانی رولر اسپورٹس کے لیے ایک تاریخی لمحہ تھا، جو طویل عرصے سے عالمی سطح پر اپنی شناخت بنانے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ تمل ناڈو کے اس 23 سالہ کھلاڑی نے گزشتہ ہفتے بیہدائی میں 500 میٹر اسپرنٹ میں 43.072 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیت کر اسی مقابلے میں ہندوستان کے لیے پہلا سینئر تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس کامیابی کے بعد انہوں نے اپنی کارکردگی کو اعلیٰ ترین پوڈیم تک پہنچایا اور اسپیڈ اسکیٹنگ میں ہندوستان کے پہلے عالمی چیمپئن بنے۔ ہندوستان کی تمغہ فہرست میں اس وقت اور اضافہ ہوا جب جونیئر اسکیٹر کرش شرما نے انڈر 19-زمرے کے 1000 میٹر اسپرنٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ 13 ستمبر کو بیہدائی میں شروع ہوئی تھی اور 21 ستمبر کو اختتام پذیر ہوگی۔ ہندوستانی رولر اسکیٹنگ فیڈریشن کے حکام نے اس جیت کو ایک ایسے کھیل کے لیے "اہم موڑ" قرار دیا ہے جو نچلی سطح کی اکیڈمیوں کے ذریعے مسلسل مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ اطالوی کوچ لوکا پریسٹی کی رہنمائی میں تربیت حاصل کرنے والے ویلکمار نے یہ تمغہ اپنے خاندان اور کوچز کے نام کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف میری جیت نہیں ہے؛ یہ ان سب کی جیت ہے جنہوں نے یقین رکھا کہ ایک ہندوستانی یہ کارنامہ انجام دے سکتا۔ اس تاریخی کارکردگی سے توقع ہے کہ اسپیڈ اسکیٹنگ کے لیے سرکاری اور کارپوریٹ حمایت میں اضافہ ہوگا، جو آنے والے برسوں میں اولمپک میں شامل ہونے کی امید رکھتا ہے۔

ڈوپلانٹس نے 14 ویں بار پول والٹ کا عالمی ریکارڈ توڑا، مسلسل تیسرا عالمی خطاب جیتا

ٹوکیو، 16 ستمبر (یو این آئی) وہ کود پڑا، وہ چیخ اٹھا۔ پسینے سے بھری پیر کی رات ٹوکیو کے نیشنل اسٹیڈیم میں پچاس ہزار سے زائد تماشائیوں کی گونجتی تالیاں بج رہی تھیں اور اس نے اپنی باہیں پھیلا دیں۔ آرمنڈ ڈوپلانٹس نے ایک بار پھر کامیابی حاصل کی اور ایک بار پھر اس نے عالمی ریکارڈ توڑ ڈالا۔ فروری 2022 کے بعد یہ 14 واں موقع تھا جب اس سویڈش کھلاڑی نے مردوں کی پول والٹ میں عالمی ریکارڈ قائم کیا، جب یہ صرف 6.17 میٹر تھا۔ عالمی خطاب تو پہلے ہی آسانی سے جیت لیا گیا تھا۔ ڈوپلانٹس نے 5.75، 5.85، 5.95، 6.00 اور 6.10 میٹر کی اونچائیاں سہولت کے ساتھ عبور کرنے کے بعد پہلی ہی کوشش میں 6.15 میٹر پر شاندار جمپ لگا کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ لیکن ریکارڈ توڑنے والی اونچائی کی بات ہی کچھ اور تھی۔ ڈوپلانٹس نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں، اسے بیان نہیں کر سکتا۔ مجھے لگا کہ جاپان چھوڑنے کا سب سے اچھا طریقہ یہی ہے کہ میں عالمی ریکارڈ قائم کروں۔ ہر ناکام کوشش نے اس کے اعتماد کو مزید بڑھایا۔ پہلی کوشش میں وہ بمشکل بار سے گزر پایا، دوسری میں بار آخری لمحے تک ہلتی رہی مگر گری نہیں۔ آخرکار، تیسری کوشش میں ڈوپلانٹس نے 6.30 میٹر کا ہدف عبور کر لیا، جو صرف 27 دن پہلے اس کے اپنے ہی بنائے گئے ریکارڈ سے ایک سینٹی میٹر زیادہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی میری سوچ تھی، مجھے علم تھا کہ ریکارڈ میرے پاس ہے۔ جیسے ہی میں ہوا میں اڑتا ہوں، زمین سے اٹھتے ہی اندازہ ہو جاتا ہے کہ جمپ کامیاب ہوگی یا نہیں۔ مجھے فوراً پتا چل جاتا ہے کہ میں نے پوری توانائی لگائی ہے یا نہیں، یا یہ حقیقت میں ممکن ہوگا یا نہیں۔ صرف 25 برس کی عمر میں ڈوپلانٹس سب کچھ جیت چکا ہے۔ چار سال پہلے اسی اسٹیڈیم میں (لیکن وبا کے باعث خالی نشستوں کے سامنے) اس نے اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اس کے بعد اس نے یوجین اور بڈاپسٹ میں عالمی خطاب، پیرس میں دوسرا اولمپک گولڈ اور اب ایک اور عالمی چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ ڈوپلانٹس اور باقی کھلاڑیوں کے درمیان فاصلہ بہت زیادہ تھا۔ یونان کے ایمانوئل کارلیس نے 6.00 میٹر پر چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ آسٹریلیا کے کرٹس مارشل نے 5.95 میٹر پر کاؤنٹ بیک کے ذریعے کانسی حاصل کیا۔ 2012 کے اولمپک چیمپئن اور سابق عالمی ریکارڈ ہولڈر فرانس کے رینو لاویلینی 5.75 میٹر کے ساتھ آٹھویں مقام پر رہے۔

لکشدیپ، اے پی ایس اور ٹی اے ایف ایس کی پہلے دن شاندار کارکردگی

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) سبرتو کپ انٹرنیشنل فٹبال ٹورنامنٹ کے 64 ویں ایڈیشن کی جونیئر بوائز (انڈر-17) کیٹگری کا آغاز آج جوش و خروش اور سنسنی خیز مقابلوں کے ساتھ ہوا۔ نوجوان کھلاڑیوں نے دہلی کے مختلف میدانوں میں مہارت، ٹیم ورک اور جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ پہلے دن کا کھیل اس ایکشن سے بھرپور ٹورنامنٹ کی سمت متعین کرتا دکھا اور یہ ثابت کیا کہ سبرتو کپ مستقبل کے ستاروں کو تراشنے کا بہترین پلیٹ فارم ہے۔ گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، لکشدیپ نے شاندار آغاز کرتے ہوئے نیشنل ملٹری اسکول (آر ایم ایس) کو 0-8 سے شکست دی۔ شمیل (12'، 63')، رمی (38'، 58')، نواز (45')، جاوید (27'، 63') اور آر ایم ایس کے کھلاڑی راجیندر کا گول (41') لکشدیپ کی بڑی جیت میں شامل رہے۔ ایئر فورس اسکول (ٹی اے ایف ایس) نے جیشری پیریوال انٹرنیشنل اسکول (آئی ایس ایس او) کو 0-4 سے شکست دی۔ دھرو (9')، جابر (26')، پرانجل (66') اور ارنب (2' 70) نے گول کر کے ٹیم کو اہم فتح دلائی۔ ایک سخت مقابلے میں، فاروق ہائر سیکنڈری اسکول (کیرالہ) نے ممتا ماڈرن سینئر سیکنڈری اسکول (دہلی) کو 1-2 سے شکست دی۔ جسیر (35') اور آدی کرشنا (52') نے کیرالہ کے لیے گول کیے جبکہ پرانجل (48') نے دہلی کے لیے واحد گول کیا۔ نارتھ لبرٹی ہائر سیکنڈری اسکول (میگھالیہ) نے رام کرشن مشن وویکانند ودیاپیٹھ (چھتیس گڑھ) کو 0-2 سے شکست دی۔ لنڈوہ (41') اور شلا (5' 70) نے فیصلہ کن گول کیے۔ گواکے فر. اینجل ملٹی پرپز ہائر سیکنڈری اسکول نے گرو گوبند سنگھ اسپورٹس کالج (اتر پردیش) کو 2-4 سے شکست دی۔ فرنانڈس (3')، مینڈس (41')، چلو (60') اور دولان (3' 70) نے گول اسکور کیے، جبکہ یو پی کے لیے انرودھ (21') اور ستیم (53') نے گول کیے۔ اے ایس سی سینٹر، آرمی بوائز کمپنی اور نومولکڑھ ہائر سیکنڈری اسکول (آسام) کے درمیان مقابلہ 2-2 کے ساتھ برابری پر ختم ہوا۔ جیکسن (14') اور سندیپ (50') نے آرمی بوائز کے لیے گول کیے، جبکہ پارتھ (2' 35) اور آکاش (3' 70) نے آسام کے لیے آخری لمحات میں گول کر کے میچ برابر کر دیا۔ آرمی پبلک اسکول (اے پی ایس) نے تاشی نامگیال اکیڈمی (آئی پی ایس سی) کو 0-4 سے شکست دی۔ امن (20')، علی (7') اور لیش (26'، 45') نے پر اعتماد انداز میں گول اسکور کیے۔

سندھو چائنا ماسٹرز کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

شینزن، 16 ستمبر (یو این آئی) پی وی سندھو نے ڈنمارک کی جولی ڈاول جیکبسن کو صرف 27 منٹ میں 5-21، 10-21 سے شکست دے کر لی ننگ چائنا ماسٹرز 2025 کے راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنالی۔ اب ان کا مقابلہ چھٹی سیڈ تھائی لینڈ کی پورنپاوے چوچوونگ سے ہوگا۔ مردوں کے سنگلز میں نوجوان آیوش شیٹی نے چھٹی سیڈ چائنیز تائپے کے چوتیین چن کو سخت ٹکر دی۔ پہلا گیم 19-21 سے ہارنے کے بعد آیوش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دوسرا گیم 21-12 سے اپنے نام کیا، لیکن فیصلہ کن گیم میں 68 منٹ تک چلے میچ میں وہ 16-21 سے ہار گئے۔ مکسڈ ڈبلز میں روہن کپور اور رتھویکا شوانی گڈے کی ہندوستانی جوڑی اپنے جاپانی حریفوں سے شکست کھا گئی۔

خواتین ون ڈے: بلے بازی رینکنگ میں مندھانا پھر سرفہرست

دبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے اتوار کو نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے گئے تین میچوں کے ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں آسٹریلیا کے خلاف شاندار نصف سنچری بنائی تھی، جس کے ساتھ ہی انہوں نے آئی سی سی خواتین ون ڈے بلے بازی درجہ بندی میں دوبارہ پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز نے 63 گیندوں پر چھ چوکے اور دو چھکے لگا کر 58 رنز کی اننگز کھیلی اور انگلینڈ کی کپتان نیٹ شیور-برنٹ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے وہ مقام دوبارہ حاصل کر لیا ہے، جو انہوں نے پہلی بار جنوری 2019 میں حاصل کیا تھا اور حال ہی میں اس سال جولائی میں بھی حاصل کیا تھا۔ آسٹریلیا نے آٹھ وکٹ سے جیت حاصل کی اور یہ جیت ان کی کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی نظر آئی۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز بیتھ مونی نے 74 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 77 رنز کی اننگز کھیل کر تین درجے بہتری کے ساتھ پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اینابیل سدرلینڈ اپنی ناٹ آؤٹ 54 رنز کی اننگز کے بعد چار درجے بہتری کے ساتھ 25 ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ وہ سلامی بلے باز فوبی لیچ فیلڈ کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے اوپر ہیں۔ فوبی لیچ فیلڈ نے 80 گیندوں پر 88 رنز کی اننگز کھیل کر 13 درجے بہتری کے ساتھ میچ کی بہترین کھلاڑی بنیں۔ مندھانا کے علاوہ تازہ ترین ہفتہ وار اپڈیٹ میں جن ہندوستانی بلے بازوں کو فائدہ ہوا ہے، ان میں رچا گھوش شامل ہیں، جو اپنی 25 رنز کی اننگز کے بعد 39 ویں سے 36 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اوپنر بلے باز پرتیکا راول 96 گیندوں پر 64 رنز کی اننگز کے بعد چار درجے بہتری کے ساتھ 42 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ہرلین دیول 57 گیندوں پر 54 رنز کی اننگز کے بعد پانچ درجے بہتری کے ساتھ 43 ویں نمبر پر پہنچ گیند بازی کی درجہ بندی میں آسٹریلیا کی کم گارتھ اور آلانہ کنگ بالترتیب چوتھے اور پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ سدرلینڈ دو درجے بہتری کے بعد 21 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ ان تینوں نے ایک ایک وکٹ حاصل کیے ہیں۔ ہندوستان کی سنہ رانا پانچ درجے بہتری کے ساتھ 16 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

ایشیا کپ 2025: ہم آخر میں بہت گھبرا گئے تھے: اسالنکا

دبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) دو ہفتے قبل زمبابوے کی ٹیم نے فائنل میچ میں سری لنکا کو سخت ٹکر دی تھی۔ پیر کے روز ایشیا کپ کی سب سے کم رینکنگ والی ٹیم ہانگ کانگ کے خلاف وہ تقریباً لڑکھڑا گئے تھے، لیکن آخرکار 150 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پاتھم نسنکا کی 68 رنز کی بدولت جیت حاصل کر لی۔ سری لنکا کو 30 گیندوں پر 32 رنز درکار تھے اور اس کے آٹھ وکٹ باقی تھے، جو بظاہر ایک آسان جیت ہونی چاہیے تھی، مگر ٹیم لڑکھڑا گئی۔ 16 ویں اوور کے آغاز میں نسنکا رن آؤٹ ہو گئے، جبکہ انہوں نے دوسرا موقع بھی گنوا دیا تھا اور اگلی ہی گیند پر کوشل پریرا سویپ کھیلنے کی کوشش میں ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔ اس حوالے اسالنکا نے کہا، 'اس لمحے مجھے لگا جیسے ہمارا کلیجہ منہ کو آ گیا ہو۔ کچھ ایسے پہلو ہیں جن سے میں واقعی مایوس ہوں۔ پہلے تین اوور اور جب ہم نے بالنگ کی اور پھر 16 ویں اوور میں، ہم نے کچھ وکٹیں گنوائیں اور پھر میرا وکٹ بھی چلا گیا۔' انہوں کہا چھوٹے فارمیٹ میں ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں، لیکن یہ مسلسل نہیں ہو سکتی۔ ہمیں اس کا تجزیہ کرنا ہوگا اور خود میں بہتری لانی ہوگی۔ اسالنکا نے کہا، 'ہمیں ہدف کے تعاقب پر پورا بھروسہ تھا کیونکہ پچ اچھی لگ رہی تھی۔ اس کا کریڈٹ انہیں (ہانگ کانگ کو) جاتا ہے، انہوں نے واقعی اچھی بیٹنگ کی اور ہم نے ابتدائی تین اوورز میں خراب بالنگ کی۔' سری لنکا کے لیے سب کچھ مایوس کن نہیں تھا۔ نسنکا نے صبر و تحمل کے ساتھ اننگز کھیلی، مسلسل دوسری نصف سنچری اسکور کر کے سری لنکا کو جیت دلائی۔

چین کے وانگ ٹیبل ٹینس مردوں کی عالمی رینکنگ میں دوبارہ سرفہرست

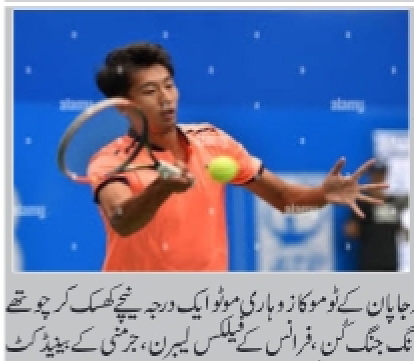

بیجنگ، 16 ستمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) کی جانب سے منگل کو جاری کی گئی تازہ عالمی رینکنگ کے بعد چین کے وانگ چُوچن مردوں کی سنگلز رینکنگ میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ وانگ نے اتوار کو ورلڈ ٹیبل ٹینس (ڈبلیو ٹی ٹی) چیمپئنز مکاؤ جیت کر 1000 رینکنگ پوائنٹس حاصل کیے، جس سے وہ اپنے ہم وطن لِن شیڈونگ کو پیچھے چھوڑ گئے۔ وانگ کے کل 9,425 پوائنٹس ہیں جبکہ لن کے 9,375 پوائنٹس ہیں۔ ڈبلیو ٹی ٹی چیمپئنز مکاؤ کے رنر اپ برازیل کے ہیوگو کالڈیرانو تیسرے نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ جاپان کے ٹوموکازو ہاری موتو ایک درجہ نیچے کھسک کر چوتھے نمبر پر آ گئے۔ ٹاپ 10 میں سویڈن کے ٹرولس موریگارڈ، چین کے لیانگ جنگ کُن، فرانس کے فیلکس لیبرن، جرمنی کے بینیڈکٹ ڈوڈا، چین کے جیانگ پینگ اور سلووینیا کے ڈارکو جورگِک شامل ہیں۔ خواتین سنگلز میں بھی چینی کھلاڑیوں نے اپنا دباؤ برقرار رکھتے ہوئے پہلے پانچ مقامات پر قبضہ جما لیا ہے: سن ینگشا، وانگ منیو، چین ژنگ ٹونگ، کوائی مان اور وانگ ییدی۔ جاپان کی میوا ہاری موتو چھٹے مقام پر سب سے اعلیٰ رینکنگ رکھنے والی غیر چینی کھلاڑی ہیں، ان کے بعد ژو یُولنگ ہیں جو ابھی مکاؤ، چین کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ جاپان کی میما اِتو، چین کی چن یی اور جاپان کی ایک اور کھلاڑی ستسُوکی اوڈو بھی ٹاپ 10 میں شامل ہیں۔ چین ڈبلز میں بھی سرفہرست ہے۔ وانگ منیو اور کوائی مان خواتین ڈبلز رینکنگ میں نمبر ایک ہیں، لن شیدونگ اور کوائی مان مکسڈ ڈبلز میں پہلے نمبر پر ہیں جبکہ فرانس کے الیکسس اور فیلکس لیبرن مردوں کے ڈبلز رینکنگ میں پہلے نمبر پر ہیں۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Wednesday 17 September 2025
بدھوار ۱۷ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۳ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے غزہ میں نسل کشی کی تصدیق کردی

وزیراعظم نیتن یاہو سمیت اعلیٰ اسرائیلی حکام نے اس کی حوصلہ افزائی کی

جنیوا، 16 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی حالیہ رپورٹ میں اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی تصدیق کردی۔

غیرملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی رپورٹ میں نتیجہ اخذ کیا کہ اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کی جبکہ وزیراعظم نیتن یاہو سمیت اعلیٰ اسرائیلی حکام نے اس کی حوصلہ افزائی کی۔ تحقیقاتی کمیشن نے نسل کشی کی تصدیق کیلیے بڑی تعداد میں فلسطینیوں کی شہادتیں، امداد کی روک تھام، جبری نقل مکانی اور طبی مراکز کو تباہ کرنے کے شواہد پیش کیے جبکہ انسانی حقوق کے گروپوں اور دیگر کی بھی رائے لی جنہوں نے رپورٹ کی حمایت کی۔ تحقیقاتی کمیشن کی سربراہ اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کی سابق جج نوید پلے نے کہا کہ غزہ میں نسل کشی ہو رہی ہے، ان مظالم کی ذمہ داری اسرائیلی حکام پر عائد ہوتی ہے جو تقریباً دو سال سے غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو ختم کرنے کے مخصوص ارادے کے ساتھ نسل کشی کی مہم چلارہے ہیں۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے تحقیقاتی کمیشن کے ساتھ تعاون سے انکار کردیا، جنیوا میں اس کے سفارتی مشن نے کمیشن پر اسرائیل کے خلاف سیاسی ایجنڈا رکھنے کا الزام لگایا۔ انکوائری کمیشن کی رپورٹ 72 صفحات پر مشتمل ہے جو اقوام متحدہ کا اب تک کا سب سے مضبوط نتیجہ ہے لیکن یہ ادارہ آزاد ہے اور سرکاری طور پر اقوام متحدہ کی نمائندگی نہیں کرتا۔ اقوام متحدہ نے ابھی تک نسل کشی کا لفظ استعمال نہیں کیا لیکن اس پر اس حوالے سے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل دی ہیگ میں بین الاقوامی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا سامنا کر رہا ہے۔ وہ ان الزامات کو مسترد کرتا ہے اور 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد اپنے دفاع کے حق کا حوالہ دیتا ہے۔ اقوام متحدہ کے کمیشن نے پتا لگایا کہ اسرائیل نے چار جرائم کیے جن میں قتل، شدید جسمانی یا ذہنی نقصان پہنچانا، جان بوجھ کر ایسی حالات زندگی مسلط کرنا جو فلسطینیوں کی مکمل یا جزوی تباہی کا باعث ہوں اور ایسی تدابیر نافذ کرنا جو پیدائش کو روکنے کیلیے ہوں۔

خلیج کانفرنس: مشترکہ دفاعی میکانزم اور دفاعی صلاحیتوں کو فعال کرنے پر زور

اسرائیل کے لیے مذاکرات جنگ کی ایک حکمت عملی سے زیادہ کچھ نہیں ہیں، امیر قطر

دوحہ، 16 ستمبر (یو این آئی) عرب۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر دوحہ میں منعقد ہونے والے ہنگامی خلیجی سربراہی اجلاس کے حتمی بیان میں مشترکہ دفاعی میکانزم کو فعال کرنے اور خلیجی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ قطر میں مشترکہ خلیجی دفاعی کونسل کا ایک ہنگامی اجلاس بھی طلب کرلیا گیا ہے۔ خلیجی سربراہی کانفرنس کے مسودہ بیان میں قطر کی خودمختاری کی اسرائیلی خلاف ورزی کی شدید مذمت کی گئی۔ تمام ملکوں اور تنظیموں سے قطر پر ہونے والے اسرائیلی حملے کی مذمت کرنے اور قطر کی تمام کارروائیوں میں اس کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں پیر کو منعقد عرب۔ اسلامی سربراہی کانفرنس، جو مشترکہ موقف کو مربوط کرنے اور دوحہ پر ہونے والے اسرائیلی حملے کے نتائج پر بات چیت کرنے کے لیے منعقد ہوئی تھی، کے اختتام کے بعد قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ دوحہ سربراہی کانفرنس "ایک واضح پیغام ہے کہ عرب اور اسلامی ممالک قطر پر ہونے والی اسرائیلی جارحیت کو مسترد کرتے ہیں۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے سیشن کا افتتاح کیا اور اپنی گفتگو میں زور دیا کہ دوحہ پر ایک غدارانہ حملہ ہوا۔ یہ اسرائیلی جارحیت پوری دنیا کے لیے چونکا دینے والی تھی جس میں ایک قطری شہری سمیت کئی افراد جاں بحق ہوگئے۔ انہوں نے اس جارحیت کو ایک بزدلانہ دہشت

گردی کا فعل قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قطر دو سال سے غزہ میں نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنے اور یرغمالیوں کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ثالث کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اسی تناظر میں امیر قطر شیخ تمیم نے کہا کہ اسرائیل کے لیے مذاکرات جنگ کی ایک حکمت عملی سے زیادہ کچھ نہیں ہیں، اسرائیلی حکومت کو یرغمالیوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیلی حکومت جنگ کا فائدہ آبادکاری کو بڑھانے اور موجودہ صورتحال کو تبدیل کرنے کے لیے اٹھا رہی ہے۔ اسرائیلی حکومت یہ سمجھتی ہے کہ وہ عربوں پر ایک حقیقت مسلط کردے گی۔ یہ نیتن یاہو کا خواب ہے کہ عرب خطہ اسرائیلی اثرورسوخ کا علاقہ بن جائے گا۔ قطر کے امیر نے مزید کہا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کی جنگ جاری رکھنے پر بضد ہے اور یہ اس دوران بھی بضد ہے جب حماس اسرائیلی حملے کے وقت جنگ بندی کی تجویز پر غور کر رہی تھی۔

غزہ معاہدے کیلئے وقت بہت کم رہ گیا ہے: امریکی وزیر خارجہ کی حماس کو دھمکی

شاید چند دن یا زیادہ سے زیادہ چند ہفتے باقی ہیں

تل ابیب، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو غزہ معاہدے کیلیے تجویز قبول نہ کرنے پر دبے الفاظ میں سنگین نتائج کی

دھمکی دے دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے حماس کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ مزاحمتی گروپ کے پاس غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو قبول کرنے کیلیے بہت کم وقت ہے۔ مارکو روبیو نے اسرائیل سے قطر روانگی سے قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلیوں نے غزہ میں آپریشنز شروع کردیے ہیں لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ غزہ معاہدے کیلیے وقت بہت کم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ معاہدے کیلیے اب ہمارے پاس مہینوں کا وقت نہیں ہے شاید چند دن یا زیادہ سے زیادہ چند ہفتے باقی ہیں، ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ یہ تنازع ایک مذاکراتی تصفیے کے ذریعے ختم ہوجائے جہاں حماس کہے کہ ہم اپنی فوجی طاقت ختم کرتے ہیں اور اب ہم خطرہ نہیں رہیں گے۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ اگر دنیا کا کوئی ملک اس تنازع میں ثالثی کرسکتا ہے تو وہ صرف قطر ہے۔ واضح رہے کہ امریکی وزیر خارجہ نے گزشتہ روز یروشلم میں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ملاقات کی۔

دوحہ سربراہ کانفرنس: اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات پر نظرثانی کرنے کا مطالبہ

ثالثی کے ایک غیر جانبدار مقام پر یہ جارحیت نہ صرف قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ بین الاقوامی ثالثی اور امن سازی کے عمل کو بھی کمزور کرتی ہے

دوحہ، 16 ستمبر (یو این آئی) دوحہ میں منعقد ہونے والی ہنگامی عرب اور اسلامی سربراہی کانفرنس میں مختلف ملکوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ سفارتی اور اقتصادی تعلقات کا جائزہ لیں۔ یہ اقدام تحریک

حماس کے رہنماؤں کو قطر میں نشانہ بنانے کے بعد کیا گیا جو غزہ کی پٹی میں جاری جنگ کے حوالے سے ثالثی کے عمل میں شریک تھے۔ عرب۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کی جانب سے جاری کردہ حتمی بیان میں تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیل کو فلسطینی عوام کے خلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھنے سے روکنے کے لیے تمام قانونی اقدامات اٹھائیں۔ العربیہ کے مطابق ان اقدامات میں اس کی خلاف ورزیوں اور جرائم کے لیے اسے جوابدہ ٹھہرانا، اس پر پابندیاں عائد کرنا اور اسے ہتھیاروں، گولہ بارود اور فوجی ساز و سامان کی فراہمی، منتقلی یا گزرنے پر پابندی عائد کرنا شامل ہے۔ بیان میں اس کے ساتھ سفارتی اور اقتصادی تعلقات کا جائزہ لینے پر بھی زور دیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ثالثی کے ایک غیر جانبدار مقام پر یہ جارحیت نہ صرف قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ بین الاقوامی ثالثی اور امن سازی کے عمل کو بھی کمزور کرتی ہے اور اس حملے کے مکمل نتائج کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ میں اسرائیل کی رکنیت کو معطل کرنے کی کوششوں میں ہم آہنگی لانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

اسرائیل قطر پر دوبارہ حملہ آور نہیں ہوگا: ٹرمپ

امریکی فورسز نے وینزویلا میں دوسرا فضائی حملہ کیا،

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اپنے اہم بیان میں کہنا ہے کہ اسرائیل قطر میں دوبارہ حملہ آور نہیں ہوگا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قطر ہمارا اتحادی ملک ہے، حماس نے کہا ہے کہ وہ یرغمالیوں کو ماردیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ آج صبح میرے حکم پر امریکی فورسز نے وینزویلا میں دوسرا فضائی حملہ کیا، وینزویلا میں کارروائی کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ کارروائی اس وقت کی گئی جب دہشت گرد بین الاقوامی پانیوں میں منشیات منتقل کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں امریکی افواج کا کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ بدامنی کی زد میں آئے ہوئے شہروں میں مرحلہ وار نیشنل گارڈز کو تعینات کیا جائے گا۔ دوسری جانب ہسپانوی حکومت نے اسرائیلی ڈیزائن کردہ راکٹ لانچروں کے لیے تقریباً

700 ملین یورو کا معاہدہ منسوخ کردیا ہے۔ سرکاری دستاویز کے مطابق جو پیر کو ایجنسی فرانس پریس نے دیکھی ہے۔ یہ اقدام وزیراعظم پیڈرو سانچیز کے گزشتہ ہفتے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ان کی حکومت غزہ میں جارحیت پر اسرائیل کے ساتھ فوجی ساز و سامان کی فروخت یا خریداری پر پابندی کو قانونی طور پر مضبوط کرے گی۔

اسرائیل معاشی طور پر تنہا ہوگیا، نیتن یاہو کا اعتراف

تل ابیب، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اعتراف کیا ہے کہ قطر اور دیگر ممالک نے اسرائیل کو تنہا کردیا ہے مگر امریکہ اور بہت سے ممالک ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی اخبار کو انٹرویو کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ بڑا چیلنج انتہاپسند مسلم اقلیتوں کا یورپ کی اسرائیل پالیسی پر اثرورسوخ ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ مغربی یورپ سے اسرائیل کو چیلنج درپیش ہے اور اس ناکہ بندی کو بھی ختم کردیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ اسلحہ سازی کی صنعت کو آزادانہ اور خودمختار طور پر مضبوط کرنا ہوگا، اسرائیل کو نئی اقتصادی حقیقت کیلیے تیار ہونے کی ضرورت ہے۔

غزہ میں نسل کشی پر عالمی طاقتیں کب تک آنکھیں بند رکھیں گی؟ اقوام متحدہ کا سوال

جنیوا، 16 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ نے اسرائیل کی جانب سے غزہ میں نسل کشی اور اس پر دنیا کی خاموشی و شراکت کو وقت کی سب سے بڑی شرمندگی قرار دیا ہے۔

اس حوالے سے اقوام متحدہ کی ماہر انسانی حقوق فرانچسکا البانیزے نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے ممالک حقیقت جاننے کے باوجود نہ صرف آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں بلکہ اس سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے کی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ ان ممالک کے اسرائیل کے ساتھ ہتھیاروں کی تجارت اور سفارتی روابط بلا رکاوٹ جاری ہیں جو نہ صرف اخلاقی طور پر غلط بلکہ غیرقانونی بھی ہیں۔ البانیزے نے خبردار کیا کہ تاریخ امریکہ اور ان دیگر ممالک کو معاف نہیں کرے گی جو اسرائیل کو غزہ میں نسل کشی کے الزامات کے باوجود سہارا دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پہلی نسل کشی نہیں جس کے بارے میں دنیا جانتی ہو، اس سے قبل ہولوکاسٹ، بوسنیا اور روانڈا کی نسل کشی بھی اس وقت کے لوگوں پر عیاں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کا المیہ اس لیے مختلف ہے کہ یہ کھلے عام بھڑکایا جا رہا ہے، ڈھٹائی سے جھٹلایا جا رہا ہے اور مسلسل حمایت، اسلحہ اور وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ اس کی مخالفت کرنے والوں کو خاموش اور مجرم ٹھہرایا جا رہا ہے غزہ میں نسل کشی یہ صورتحال اس وقت کی سب سے بڑی شرمندگی ہے

لکسمبرگ کا بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

لندن/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی ملک لکسمبرگ نے بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کردیا، لکسمبرگ 23 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آغاز پر دیگر ممالک سے مشاورت کے بعد حتمی فیصلہ کرے گا۔ نیو عرب کی رپورٹ کے مطابق لکسمبرگ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کرنے والا تازہ ترین مغربی ملک بن گیا ہے۔ لکسمبرگ کی حکومت 23 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آغاز پر دیگر ممالک سے مشاورت کے بعد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا حتمی فیصلہ کرے گی۔ مقامی میڈیا کے مطابق لکسمبرگ کے وزیراعظم لوک فریڈن اور وزیر خارجہ زاویر بیٹل نے اس معاملے پر ایک پارلیمانی کمیشن کا اعلان کیا ہے۔ یہ چھوٹا سا یورپی ملک طویل عرصے سے مشرق وسطیٰ کے بحران کے دو ریاستی حل کی حمایت کرتا رہا ہے لیکن اب تک فلسطینی خودمختاری کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے سے گریز کرتا آیا ہے۔ لکسمبرگ فلسطین کو تسلیم کرنے کے منصوبے کا اعلان کرنے والا ساتواں مغربی ملک ہے، اس سے پہلے فرانس، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، بیلجیم اور مالٹا ایسا کرچکے

ہیں۔ پرتگال کی حکومت نے بھی کہا ہے کہ وہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر غور کر رہی ہے اور اس نے دیگر سیاسی جماعتوں اور صدر مملکت سے اس سلسلے میں بات چیت کی ہے۔ اسرائیل کو خدشہ ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں متعدد ممالک فلسطین کو تسلیم کرسکتے ہیں۔

یرغمالیوں کو انسانی ڈھال نہ بنایا جائے، ورنہ نتائج سنگین ہوں گے: ٹرمپ کی حماس کو وارننگ

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو دھمکی دی کہ وہ یرغمالیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال نہ کرے۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ کچھ خبریں ایسی سامنے آرہی ہیں کہ حماس نے یرغمالیوں کو زمین پر لا کھڑا کردیا تاکہ انہیں اسرائیلی فوج کی زمینی کارروائی کے سامنے انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ ٹرمپ نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ حماس رہنماؤں کو بخوبی علم ہے کہ اس اقدام کے کتنے سنگین نتائج ہوں گے۔ ٹرمپ نے حماس کے ممکنہ اقدام کو انسانی المیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا ظلم دنیا نے کم ہی دیکھا ہے۔ امریکی صدر نے حماس کو پیغام دیا کہ یہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی زمینی یلغار میں تیزی، صبح سے اب تک 62 فلسطینی جاں بحق

غزہ سٹی کے تقریباً 40 فیصد رہائشی محصور شہر کو چھوڑ کر جنوب کی طرف چلے گئے ہیں

غزہ، 16 ستمبر غزہ سٹی کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ وہ بھاری اور مسلسل 'بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں،

جب کہ اطلاعات ہیں کہ اسرائیلی فوج نے اپنی زمینی کارروائی کو مزید وسیع کردیا ہے، آج صبح سے اب تک اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 62 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق صبح سے اب تک غزہ بھر میں کم از کم 62 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ مقامی حکام کے مطابق ان میں سے کم از کم 52 افراد غزہ سٹی میں مارے گئے ہیں، جہاں اسرائیل نے شہر پر قبضہ کرنے کے لیے زمینی یلغار شروع کی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے 'ایکس' پر ایک پیغام میں کہا کہ غزہ جل رہا ہے'، اسرائیلی فوج دہشت گردی کے ڈھانچوں پر آہنی مکے' سے وار کر رہی ہے، اسرائیلی فوجی بہادری کے ساتھ لڑ رہے ہیں، تاکہ یرغمالیوں کی رہائی اور حماس کو شکست دینے کے لیے حالات پیدا کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ جل رہا ہے۔

مسجد ابراہیمی پر مکمل قبضے کی اسرائیلی کوششوں میں تیزی

یروشلم، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی ریاست کی قابض فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں مسلمانوں کی انتہائی مقدس مسجد ابراہیمی کے چھت پر قبضہ کا حکم جاری کیا ہے۔ اس امر کا انکشاف پیر کے روز فلسطینی آبادی کے نگران ادارے نے کیا ہے۔ مغربی کنارے میں اسرائیلی قبضے کو مضبوط کرنے کے لیے بنائی گئی دیوار اور یہودی بستیوں کی مزاحمت کرنے والے فلسطینی فورم نے مسجد ابراہیمی کی چھت پر قبضہ کا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج 228 مربع کلومیٹر کے رقبے کو اپنے قبضے میں لینے کے لیے احکامات جاری کرچکی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی وقت فوجی کارروائی شروع ہوسکتی ہے۔ فلسطینی علاقوں پر قبضہ کے خلاف مزاحمت کرنے والے اس کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان کا کہنا ہے کہ ماہ فروری کے دوران اسرائیلی قبضے نے مسجد ابراہیمی کا اختیار فلسطینی وزارت اوقاف سے چھین لیا تھا اور مسجد کو اسرائیلی سول پلاننگ اتھارٹی کے کنٹرول میں دے دیا تھا۔ بعدازاں ماہ جولائی میں اسرائیلی قبضے نے مزید پیش قدمی کی اور مسجد کے کچھ حصوں کی نگرانی کا اختیار بشمول مسجد کے نقشے و ڈھانچے میں تبدیلی کے لیے اختیارات کریات اربا میں مذہبی کونسل کے حوالے کردیے۔ فلسطینی اتھارٹی نے ان قبضہ جاتی فیصلوں کے خلاف اپنے بیان میں کہا ہے کہ مسجد کا اختیار و کنٹرول یہودیوں کے لیے قائم سیٹلمنٹ کونسل کو دینے کا مطلب مسجد ابراہیمی کی شناخت کو تبدیل کرنا ہے اور یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ معیاد شعبان کے مطابق اسرائیلی قبضے کے مسجد ابراہیمی سے متعلق اقدامات مسجد کو فلسطینی علاقوں سے کاٹ کر الگ کرنے کی منصوبہ بندی کا حصہ ہیں۔ جیسا کہ پہلے ہی انتظامی اور حفاظتی اعتبار سے اس کی نگرانی فلسطینی وزارت اوقاف سے چھینی جاچکی ہے۔ معیاد شعبان نے اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو سے مطالبہ کیا کہ 2017 میں مسجد ابراہیمی کو عالمی ورثہ میں شامل کیا گیا تھا۔

امریکی کانگریس میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں

کے ذمہ دار پاکستانی حکام پر پابندیوں کا بل متعارف

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کی ایک بڑی دو جماعتی پیش رفت کے تحت قانون سازوں نے کانگریس میں پاکستان فریڈم اینڈ اکاؤنٹیبلٹی ایکٹ (ایچ۔آر۔ 5271) متعارف کرایا ہے، جس کا مقصد ان پاکستانی حکام پر پابندیاں عائد کرنا ہے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور جمہوریت کو کمزور کرنے والے اقدامات کے ذمہ دار ہیں۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق یہ بل ہاؤس سب کمیٹی برائے جنوبی اور وسطی ایشیا کے چیئرمین اور مشی گن سے ریپبلکن پارٹی کے رکن بل ہوئی زینگا اور کیلیفورنیا سے ڈیموکریٹ رہنما سڈنی کاملاگر۔ڈو نے مشترکہ طور پر پیش کیا، دیگر معاون اراکین میں ریپبلکن جان مولینار، ڈیموکریٹ جولی جانسن اور ریپبلکن جیفرسن شریو شامل ہیں۔ شریک اسپانسرز میں ریپبلکن رچ میکورمک، ریپبلکن جیک برگمین، ڈیموکریٹ واکین کاسترو اور ریپبلکن مائیک

لاولر شامل ہیں۔ یہ بل امریکی صدر کو اختیار دیتا ہے کہ وہ گلوبل میگنیٹسکی ہیومن رائٹس اکاؤنٹیبلٹی ایکٹ کے تحت پابندیاں عائد کریں، یہ قانون واشنگٹن کو ایسے افراد کو نشانہ بنانے کا حق دیتا ہے جو سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں یا بدعنوانی کے مرتکب ہوں۔

قیدیوں کا انجام نیتن یاہو کے ہاتھ میں ہے ... حماس کا ٹرمپ کے انتباہ پر جواب

غزہ، 16 ستمبر (یو این آئی) حماس نے امریکی صدر کے اس بیان کو اسرائیلی پروپیگنڈے کی حمایت قرار دیا ہے جس میں ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینی تنظیم کو متنبہ کیا تھا کہ وہ

اسرائیلی قیدیوں کو انسانی ڈھال "کے طور پر استعمال نہ کرے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ شہر پر قابض فوج کے حملے اور قیدیوں کی صورت حال سے متعلق ٹرمپ کے بیان صیہونی پروپیگنڈے کی کھلی حمایت اور دہری پالیسی کی واضح مثال ہیں، جو نسلی تطہیر کے جرم اور تقریباً 65 ہزار معصوم شہریوں کی شہادت پر آنکھیں بند کرلیتی ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ امریکی انتظامیہ بخوبی جانتی ہے کہ جنگی مجرم بنیامین نیتن یاہو قیدیوں کے تبادلے کے کسی بھی معاہدے کو ناکام بنانے اور غزہ پر وحشیانہ نسل کشی کی جنگ کو جاری رکھنے پر تلا ہوا ہے۔ اس کی تازہ مثال قطر پر مجرمانہ حملہ اور اس مذاکراتی وفد کو نشانہ بنانے کی کوشش ہے جو ٹرمپ کی حالیہ تجویز پر بات چیت کر رہا تھا۔" بیان کے مطابق غزہ میں قابض فوج کے قیدیوں کا مستقبل نیتن یاہو کی حکومت کے ہاتھ میں ہے ... اور غزہ شہر کو منظم تباہی اور فاشسٹ نسل کشی کی مہم کا نشانہ بنانا خود اسرائیلی فوجی قیدیوں کی جانوں کو بھی خطرے میں ڈال رہا ہے۔

جرمنی میں اسلام مخالف ریلی میں چاقو سے حملہ کرنے والے افغان شخص کو عمر قید کی سزا

برلن، 16 ستمبر (یو این آئی) جرمن عدالت نے گزشتہ سال اسلام مخالف ریلی کے دوران چاقو سے حملہ کرکے ایک پولیس افسر کو ہلاک اور 5 افراد کو زخمی کرنے والے ایک افغان شخص کو عمر قید کی سزا سنادی۔ غیرملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب جرمنی میں امیگریشن اور سیکیورٹی کے بارے میں شدید بحث جاری ہے اور ملک کی دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کی حمایت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یاد رہے کہ ملزم کی پرائیویسی کے تحفظ کے لیے اسے سلیمان اے کا نام دیا گیا۔ سلیمان اے کو جرمنی کے ایک عدالت نے 2024 کے آخر میں اسلام مخالف گروپ پیکس یورپا

کی جانب سے منعقد کیے گئے ایک مظاہرے کے دوران چاقو سے لوگوں پر حملہ کرنے کے جرم میں مجرم قرار دیا گیا۔ یاد رہے کہ سلیمان اے نے تقریب کے مقرر سمیت دیگر مظاہرین پر حملہ کیا تھا، اس دوران

نتن یاہو کا امریکیوں کو انتباہ: آپ کے موبائل فونز اور ادویات پر اسرائیل کا نشان ہے

تل ابیب، 16 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکی کانگریسی وفد سے کہا ہے کہ امریکیوں کو ان فوائد کو تسلیم کرنا چاہیے جو انہیں اسرائیل سے حاصل ہوتے ہیں، جیسے موبائل فون، ادویات اور خوراک۔ مغربی یروشلم میں بات کرتے ہوئے، نیتن یاہو نے ان دعوؤں کو مسترد کیا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی اور اسلحے کی ترسیل پر پابندیوں کے باعث بین الاقوامی تنقید کی وجہ سے تنہائی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا، " کچھ ممالک نے اسلحے کے پرزے بھیجنا بند کردیے ہیں۔ کیا ہم اس صورتحال سے نکل سکتے ہیں؟ جی ہاں، ہم نکل سکتے ہیں۔ ہم ہتھیار بنانے میں کافی ماہر ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "جیسے ہم انٹیلیجنس معلومات امریکہ کے ساتھ شیئر کرتے

ہیں، اسی طرح ہم اپنے ہتھیاروں کے نظام بھی امریکہ کے ساتھ شیئر کرتے ہیں۔" نیتن یاہو نے اسرائیل کو درپیش پابندیوں کے باوجود امریکی حمایت کی تعریف کی اور کہا، "ہم اس بات کو سراہتے ہیں کہ ہمیں امریکہ کی مستقل حمایت حاصل ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com